کڑوا سچ

اضافہ شدہ

تالیف

مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ لاہور

کڑوا سچ

اضافہ شدہ

تالیف

مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

زاویہ پبلشرز

(C-8 محی الدین بلڈنگ) داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042-7248657

موبائل: 0300-9467047 - 0300-4505466

Email:zaviapublishers@yahoo.com

marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2010ء

بار اول 1000

ہدیہ ....

زیر اہتمام .... نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5536111

احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5558320

کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5552929

مکتبہ بابا فرید، چوک چٹی قبر، پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ قادریہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات المدینہ، بہادر آباد، کراچی 0213-4219324

مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی 0213-2216464

مکتبہ ضیائیہ، کمیٹی چوک اقبال روڈ راولپنڈی 051-5534669

مکتبہ سخی سلطان، حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ، گوجرانوالہ 055-4237699

علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور 0300-4798782

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد بوہڑ گیٹ ملتان 061-4545486

رائل بک کمپنی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5541452

marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

marfat.com

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

امابعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالٰی مالکِ کون ومکاں ہے ہر چیز اس کے اختیار میں ہے، ہونے سے نہ ہونا اور نہ ہونے سے ہونا اُسی کے اختیار میں ہے وہ ہر شئے پر قادر ہے تمام مخلوق اُس کی محتاج ہے وہ بے نیاز ہے جب کہ انسان نیاز مند ہے۔

عبادت کے لائق بھی وہی ہے رحیمی اور کریمی اُسی کو زیبا ہے بغیر باپ کے اُولاد کو پیدا کر دے، بغیر ماں باپ کے اولاد کو پیدا کر دے یہ اُسی کی شان کے لائق ہے ہر شئے اُس کی پاکی بولتی ہے ہر چیز اُسی کے حکم کے تابع ہے اُس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنا یا اُس جیسا معبودِ حقیقی جان کر کسی اور کی عبادت کرنا ظلم عظیم یعنی شرک ہے۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جو کسی صورت معاف نہیں قرآن مجید اور احادیث کریمہ میں جگہ جگہ شرک کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

القرآن:...... اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ.

ترجمہ:...... بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ (سورۂ لقمان، آیت 13، پارہ 21)

القرآن:...... اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ. (سورۂ نساء، آیت 48 اور 116، پارہ 5)

ترجمہ: ...... بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک (کفر) کیا جائے اور شرک (کفر) کے علاوہ جو کچھ ہے جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔

marfat.com

القرآن:...... وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۔

ترجمہ:...... اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔ (سورۂ نساء، آیت 116)

القرآن:...... وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۔

ترجمہ:...... اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اُس نے بڑا گناہ کا طوفان باندھا۔

(سورۂ نساء، آیت 48)

محترم حضرات! آپ نے قرآن مجید کی چار آیات ملاحظہ فرمائیں جن میں اللہ تعالیٰ نے شرک کی مذمت ارشاد فرمائی ہے اور شرک کو سب سے بڑا گناہ ارشاد فرمایا گیا اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو بخش دے گا مگر شرک کو نہیں بخشے گا۔

مفسر قرآن حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ الازہری صاحب "اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ" کی تفسیر کے تحت محقق علماء کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ شرک کے تین درجے ہیں اور تینوں حرام ہیں۔

1)...... شرک فی الالوھیت

اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو مستحق عبادت ماننا، یہ شرک اعظم اور شرکِ اکبر ہے مگر الحمدللہ تمام اہلِ ایمان اس سے بَری ہیں۔

2)...... شرک فی الفعل

اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو فعل کے واقع کرنے میں مستقل جاننا، یعنی یہ یقین کرنا کہ یہ خود بخود اس فعل کو کر رہا ہے اللہ تعالیٰ کی مشیت، ارادہ

marfat.com

اور قدرت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں جب کہ وہ اس فاعل کو مستحق عبادت نہ سمجھتا ہو، یہ بھی حرام ہے۔ تاہم اس کا درجہ پہلے سے کم ہے اس شرک سے بھی اہلِ ایمان پاک ہیں۔

3)۔۔۔۔۔شرک فی العبادت

عبادت تو بظاہر اللہ تعالیٰ کی مگر نیت اور مقصد لوگوں کو خوش کرنا ہو جیسے ریاکاری ہے اس شرک میں بہت سارے لوگ مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ امت شرکِ اکبر سے تو پاک ہے مگر ریاکاری وغیرہ کا گناہ عام پایا جاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں مخلوق کو شریک ٹھہرانے کا نام شرک ہے۔

1)۔۔۔۔۔شرکِ جلی جسے شرکِ اعظم اور شرکِ اکبر ہی کہتے ہیں۔ جو آدمی بھی اس شرک کا ارتکاب کرتا ہے، اس کی مغفرت نہیں ہوگی۔

2)۔۔۔۔۔شرکِ خفی، جسے شرکِ اصغر بھی کہتے ہیں۔ جیسے اعمال میں دکھلاوا یعنی ریاکاری وغیرہ۔

توحید کا معنیٰ

اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک کو اس کی ذات اور صفات میں شریک سے پاک ماننا یعنی جیسا اللہ تعالیٰ ہے ویسا ہم کسی کو اللہ تعالیٰ نہ مانیں۔ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے کو اللہ تعالیٰ تصور کرتا ہے تو وہ ذات باری تعالیٰ میں شرک کرتا ہے

marfat.com

شرک کسے کہتے ہیں؟

علامہ تفتازانی علیہ الرحمہ اپنی کتاب شرح عقائد نسفی میں شرک کی تعریف اس طرح فرماتے ہیں "کسی کو شریک ٹھہرانے سے مراد یہ ہے کہ مجوسیوں کی طرح کسی کو الٰہ (خدا) اور واجب الوجود سمجھا جائے یا بت پرستوں کی طرح کسی کو عبادت کے لائق سمجھا جائے"۔

شرک کی تعریف سے معلوم ہوا کہ دو خداؤں کے ماننے والے جیسے، مجوسی (آگ پرست) مشرک ہیں اسی طرح کسی کو خدا کے سوا عبادت کے لائق سمجھنے والا مشرک ہوگا جیسے بت پرست جو بتوں کو مستحق عبادت سمجھتے ہیں۔

مشرکین کا عقیدہ

یہ درست ہے کہ مشرکوں نے اپنے باطل معبودوں کو مخلوق مانا لیکن جب مان لیا تو ان کو تسلیم کرنا چاہیے تھا کہ مخلوق خالق کی محتاج ہے اور خالق کے وجود کے بغیر مخلوق کا وجود نہیں ہو سکتا اور مخلوق جس طرح پیدائش میں خالق کی محتاج ہے اسی طرح موت کے لئے بھی اسی کی محتاج ہے یہ عقیدہ ضروری تھا لیکن ان مشرکوں نے کہا! یہ ٹھیک ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا لیکن پیدا کرنے کے بعد ان کو الوہیت دے دی لہٰذا اب اللہ تعالیٰ کوئی کام نہ کرے اور یہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب ان کو اپنے حکم میں نہیں رکھا اور استقلال کی صفت ان کو دے دی کہ میرا حکم نہ بھی ہو تو تم کام کر سکتے ہو یہ ان جاہلوں مشرکوں کا عقیدہ تھا حالانکہ ان کو سمجھنا چاہیے تھا کہ جو چیز مخلوق ہے وہ مستقل نہیں ہو سکتی۔

marfat.com

شرک کی قسمیں

شرک کی تین قسمیں ہیں:

1)...... شرک فی العبادت

2)...... شرک فی الذات

3)...... شرک فی الصفات

1)...... شرک فی العبادت

شرک فی العبادت سے مُراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو مستحق عبادت سمجھا جائے۔

2)...... شرک فی الذات

شرک فی الذات سے مُراد ہے کہ کسی ذات کو اللہ تعالیٰ جیسا ماننا کہ مجوسی دو خداؤں کو مانتے تھے۔

3)...... شرک فی الصفات

کسی ذات وشخصیت وغیرہ میں اللہ تعالیٰ جیسی صفات ماننا شرک فی الصفات کہلاتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی نبی ﷺ میں مانی جائیں یا کسی ولی علیہ الرحمہ میں تسلیم کی جائیں، کسی زندہ میں مانی جائیں یا فوت شدہ میں، کسی قریب والے میں تسلیم کی جائیں یا دور والے میں، شرک ہر صورت میں شرک ہی رہے گا جو نا قابلِ معافی جُرم اور ظلم عظیم ہے۔

marfat.com

شیطان شرک فی الصفات کی حقیقت کو سمجھنے سے روکتا ہے اور یہاں امت میں وسوسے پیدا کرتا ہے لہٰذا قرآنِ مجید کی آیات سے اس کو سمجھتے ہیں۔

1)۔۔۔اللہ تعالیٰ رؤف اور رحیم ہے

القرآن:۔۔۔۔۔ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

ترجمہ:۔۔۔۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر رؤف اور رحیم ہے۔(سورۂ بقرہ، آیت 143)

☆۔۔۔۔سرکارِ اعظم ﷺ بھی رؤف اور رحیم ہیں:

القرآن:۔۔۔۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥

ترجمہ:۔۔۔۔ بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں (بھاری) ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مومنوں پر رؤف اور رحیم ہیں۔(سورۂ توبہ، آیت 128، پارہ 10)

پہلی آیت پر غور کریں تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ رؤف اور رحیم اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں پھر دوسری آیت میں سرکارِ اعظم ﷺ کو رؤف اور رحیم فرمایا گیا تو کیا یہ شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہو گی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی طور پر رؤف اور رحیم ہے جب کہ سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے رؤف اور رحیم ہیں لہٰذا جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہو جائے وہاں شرک کا حکم نہیں لگتا۔

2)۔۔۔علمِ غیب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے پاس نہیں

القرآن:۔۔۔۔ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ.

marfat.com

ترجمہ:۔۔۔۔تم فرماؤ اللہ کے سوا غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔
(سورۂ نمل، آیت 65، پارہ 20)

☆......رسولوں کو بھی علم غیب عطا کیا گیا:

القرآن:۔۔۔۔ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ۔

ترجمہ:۔۔۔۔غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر صرف اپنے پسندیدہ رسولوں ہی کو آگاہ فرماتا ہے ہر کسی کو (یہ علم) نہیں دیتا۔ (سورۂ جن، آیت 26/27، پارہ 29)

پہلی آیت سے ثابت ہوا کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کی صفت ہے مگر دوسری آیت سے معلوم ہوا کہ علم غیب اللہ تعالیٰ نے اپنے پسندیدہ رسولوں کو بھی عطا کیا ہے تو کیا یہ شرک ہوگیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر عالم الغیب ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہی حاصل ہے لہٰذا جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہوجائے وہاں شرک کا حکم نہیں لگتا۔

3)......مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے

القرآن:۔۔۔۔ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔

ترجمہ:۔۔۔۔ یہ اس لئے کہ مسلمانوں کا مددگار اللہ ہے۔ (سورۂ محمد، آیت 11، پارہ 26)

marfat.com

☆......جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ بھی مددگار ہیں:

القرآن:...... فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ .

ترجمہ:...... بے شک اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے

(سورۂ تحریم، آیت 4، پارہ 28)

پہلی آیت پر غور کریں تو یہ سوال پیدا ہوگا کہ مدد کرنا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے پھر دوسری آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو مددگار فرمایا تو کیا یہ شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی مددگار ہے اور جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مددگار ہیں جو ذاتِ باری تعالیٰ عطا فرما رہی ہے اُس میں اور جس کو عطا کیا جا رہا ہے اُن حضرات قدسیہ میں برابری کا تصور محال ہے اور جب برابری ہی نہیں تو شرک کہاں رہا؟

4)......عزت ساری اللہ تعالیٰ کے لئے ہے

القرآن:...... اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا .

ترجمہ: ...... بے شک ساری عزت اللہ کے لئے ہے۔ (سورۂ یونس، آیت 65، پارہ 11)

☆......رسول ﷺ اور مومن بھی عزت والے ہیں :

القرآن:...... وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

ترجمہ:......اور عزت تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) اور مسلمانوں کے لئے ہے

marfat.com

مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

پہلی آیت میں ہے کہ ساری عزت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے پھر دوسری آیت میں سرکارِ اعظم ﷺ اور مسلمانوں کو بھی عزت والا قرار دیا گیا تو کیا یہ شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کو کسی نے عزت عطا نہیں کی مگر سرکارِ اعظم ﷺ اور مومنین اللہ تعالیٰ کی عطا سے عزت والے ہیں لہٰذا معلوم ہوا کہ دونوں عزتوں میں برابری نہیں اور جب برابری نہیں تو شرک بھی نہ ہوا۔

5)......اللہ تعالیٰ علم والا ہے

القرآن:...... **وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ .**

ترجمہ:......اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ **(سورۂ مائدہ، آیت 54، پارہ 6)**

☆......ولی بھی علم والا ہے :

القرآن:...... **قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ .**

ترجمہ:......(آصف بن برخیا نے) کہا جن کے پاس کتاب کا علم تھا۔

پہلی آیت سے معلوم ہوا کہ علم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور پھر دوسری آیت میں اس صفت کو حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ عنہ کے لئے بھی ثابت کیا گیا دونوں میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی ہے اور حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا تھا لہٰذا معلوم ہوا کہ دونوں علوم میں برابری نہیں اور جب برابری نہیں تو پھر شرک بھی نہ ہوا۔

marfat.com

6)......بغیر اللہ تعالیٰ کی اجازت کے کون ہے جو شفاعت کرے

القرآن:...... مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ .

ترجمہ:......کون ہے، جو شفاعت کرے بغیر اِذنِ خداوندی کے۔

(سورۂ بقرہ، آیۃ الکرسی پارہ 3)

☆......حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا دینا :

القرآن:...... وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ .

ترجمہ:......اور میں اچھا کرتا ہوں اندھے اور کوڑھی کو اور مُردے زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔(سورۃ آلِ عمران، آیت 49، پارہ 3)

پہلی آیت سے معلوم ہوا کہ بغیر اللہ تعالیٰ کی عطا کے کسی کے لئے شفاعت کا عقیدہ رکھنا شرک ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے شفاعت کا عقیدہ رکھنا توحید ہے اِسی طرح دوسری آیت سے معلوم ہوا کہ مُردوں کو جلانا، شفا دینا یہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں مگر اللہ تعالیٰ کسی کو عطا کردے تو اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں لہٰذا اہل اللہ کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مُردوں کو جلا سکتے ہیں یہ شرک نہیں ہے کیونکہ ذاتی اور عطائی کام برابر نہیں ہو سکتے اور جب برابری نہیں تو شرک بھی نہ ہوا۔

7)......اللہ تعالیٰ جسے چاہے اولاد دے

القرآن:...... یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ .

ترجمہ:......اللہ جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے۔

(سورۂ شوریٰ، آیت 49، پارہ 25)

marfat.com

☆......حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا میں تجھے بیٹا دوں :

القرآن:...... قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَهَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا .

ترجمہ:......(حضرت جبریل امین نے بی بی مریم سے کہا) کہا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں۔ (سورۂ مریم، آیت 19، پارہ 16)

پہلی آیت میں ہے کہ اولاد صرف اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے مگر اس کے برعکس حضرت جبریل علیہ السلام حضرت مریم سے فرماتے ہیں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں تو کیا یہ شرک ہوگیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ خود اولاد عطا فرماتا ہے اور جبریل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی عطا سے بی بی مریم کو بیٹا دے رہے ہیں لہٰذا ان آیات میں بھی برابری کا کوئی پہلو نہیں کیونکہ ذاتی اور عطائی برابر نہیں ہوسکتے جب برابری نہیں پائی گئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

8)......اللہ تعالیٰ موت دیتا ہے

القرآن:...... اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ .

ترجمہ:......اللہ جانوں کو موت دیتا ہے (روح قبض کرتا ہے)۔

(سورۂ زمر، آیت 42، پارہ 24)

☆......تمہیں موت دیتا ہے موت کا فرشتہ:

القرآن:...... قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ .

ترجمہ:......تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے۔

(سورۂ سجدہ، آیت 11، پارہ 21)

marfat.com

پہلی آیت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ موت دیتا ہے مگر اس کے برعکس دوسری آیت میں ہے کہ تمہیں موت کا فرشتہ موت دیتا ہے تو کیا شرک ہوگیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ موت دینے میں کسی کا محتاج نہیں مگر ملک الموت روح قبض کرنے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے محتاج ہیں لہٰذا اس میں بھی برابری نہیں پائی گئی چونکہ برابری نہیں اس لئے شرک بھی نہ ہوا۔

9)۔۔۔اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے

القرآن:۔۔۔اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ترجمہ:۔۔۔بے شک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت 20، پارہ 1)

☆۔۔۔اللہ تعالیٰ اپنا فضل جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے:

القرآن:۔۔۔اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ.

ترجمہ:۔۔۔بے شک سارا فضل اللہ کے دستِ قدرت میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

پہلی آیت میں ہے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کرسکتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر سب کچھ کرسکتا ہے مگر اس کے بعد دوسری آیت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اہلِ اسلام پر شرک کے فتوے لگانے والوں کا اس آیت میں رد کیا گیا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنا فضل عطا فرماتا ہے لہٰذا اس آیت سے بھی ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہوگیا۔

10)۔۔۔اللہ تعالیٰ مولانا ہے

القرآن:۔۔۔وَاعْفُ عَنَّا وَقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا

marfat.com

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ o

ترجمہ:...... اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ (سورہ بقرہ، آخری آیت، پارہ 3)

☆...... بندوں کو بھی مولانا کہا جاتا ہے:

پہلی آیت میں قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کو مولانا کہا اور ہر گلی میں آج کل مولانا پھرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی مولانا اور اس کے بندے بھی مولانا ہیں تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ اس میں تطبیق یوں قائم ہو گی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی مولانا ہے یعنی مولیٰ ہے اور بندے اُس کی عطا سے مولانا ہیں لہٰذا برابری ختم ہو گئی اور جب برابری ختم ہو گئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

11)...... اللہ تعالیٰ زندہ ہے:

القرآن:...... اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ o (آیۃ الکرسی)

ترجمہ:...... اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا

☆...... بندے بھی زندہ ہیں:

اللہ تعالیٰ کی حیات پر تو سب کا ایمان ہے اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے صفتِ حیات دی ہے وہ سب اس صفت کے حامل ہیں۔ پس ہم نے اپنے لئے بھی حیات کی صفت کو جانا اور اللہ تعالیٰ کے لئے بھی صفتِ حیات کو مانا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو حیات ہم اللہ تعالیٰ کے لئے مانتے ہیں وہ حیات نہ ہم اپنے لئے مانتے ہیں نہ کسی اور کے لئے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیں زندگی دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی حیات دینے والا نہیں ہماری حیات عارضی ہے اُس کی دی ہوئی ہے محدود اور فانی ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کی حیات عارضی نہیں عطائی نہیں اور محدود بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حیات باقی ہے اور ہماری فانی ہے

marfat.com

۔لہٰذا ہماری حیات اور اللہ تعالیٰ کی حیات برابر نہیں جب برابری نہیں ہوئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

12)۔۔۔اللہ تعالیٰ سنتا دیکھتا ہے

القرآن:۔۔۔وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

ترجمہ:۔۔۔اور اس لئے کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ (سورۂ حج، آیت 61، پارہ 17)

☆۔۔۔بندے بھی سنتے اور دیکھتے ہیں :

اللہ تعالیٰ سننے اور دیکھنے والا یعنی سمیع و بصیر ہے اور فرماتا ہے کہ ہم نے انسان کو بھی سمیع و بصیر بنایا حالانکہ سمیع و بصیر ہونا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی سمیع و بصیر اور انسان بھی سمیع بصیر تو کیا شرک ہو گیا؟

اللہ تعالیٰ کی صفت سمیع و بصیر اس کی ذاتی صفت ہے اور ہمارا سننا اور دیکھنا اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہے لہٰذا جہاں ذاتی و عطائی کا فرق ہو جائے وہاں شرک نہیں ہو سکتا۔

13)۔۔۔اللہ تعالیٰ علم والا ہے

القرآن:۔۔۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

ترجمہ:۔۔۔بے شک اللہ علم والا خبردار ہے۔ (سورۂ حجرات، آیت 13، پارہ 26)

☆۔۔۔بندے بھی علم والے ہیں :

﴿علم﴾ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اگر ہم کسی دوسرے کے لئے علم ثابت کر دیں تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ جو علم اللہ تعالیٰ کا ہے وہ بندے کا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی ہے، ہمارا علم اُس کا عطا کردہ ہے لہٰذا جہاں ذاتی و عطائی کا فرق واضح ہو جائے

marfat.com

وہاں شرک کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

لہٰذا واضح ہو گیا کہ ہر چیز میں ذاتی اور عطائی کا ہونا شرک نہیں ہے۔

1)...... اللہ تعالیٰ کا علمِ غیب ذاتی ہے...... سرکارِ اعظم ﷺ کا علمِ غیب عطائی ہے

2)...... اللہ تعالیٰ کا نور ذاتی ہے...... سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت عطائی ہے۔

3)...... اللہ تعالیٰ حقیقی مددگار ہے...... انبیاء کرام اور اولیاء کرام اللہ تعالیٰ کی عطا سے مددگار ہیں۔

4)...... اللہ تعالیٰ حقیقی رؤف اور رحیم ہے...... سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے رؤف اور رحیم ہیں۔

5)...... اللہ تعالیٰ حقیقی مختارِ کُل ہے...... سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مختارِ کُل ہیں۔

6)...... اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر زندہ ہے...... سرکارِ اعظم ﷺ، انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے بعد از وصال زندہ ہیں۔

7)...... اللہ تعالیٰ بذاتِ خود مُردوں کو زندہ کرتا ہے...... انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مُردوں کو زندہ کرتے ہیں۔

8)...... مُشرکین بتوں کو صاحبِ اختیارات مانتے تھے...... ہم انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے صاحبِ اختیارات مانتے ہیں۔

9)...... مُشرکین بتوں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارشی مانتے تھے...... ہم اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے مان کر اُن کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بناتے ہیں۔

10)...... مشرکین بتوں کو اپنا معبود مانتے تھے...... ہم اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ

marfat.com

کے خاص بندے مانتے ہیں۔

نتیجہ ﴾...... پورے کلام کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسلامی عقائد اور مشرکین کے عقائد میں کہیں برابری نہیں پائی جاتی جب برابری نہیں تو پھر شرک بھی نہ ہوا لہٰذا مسلمانوں کے عقائد کو مشرکین کے عقائد سے ملانا ظلم ہے۔

الوہیت عطائی نہیں ہوسکتی ﴾

اللہ تعالیٰ سب کچھ دے سکتا ہے مگر الوہیت نہیں دے سکتا کیونکہ الوہیت مستقل ہے اور عطائی چیز مستقل نہیں ہوسکتی۔ الوہیت استقلال ہی کے معنی میں ہے لیکن مشرکین کا تصور یہ تھا انہوں نے کہا کہ لات ومنات (جو کہ بُت تھے) وغیرہ ایسے زاہد وعابد لوگ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا تمہاری عبادت کمال کو پہنچ گئی میں تم پر یہ عنایت کرتا ہوں کہ تم آزاد ہو، میں تم پر نہ کچھ فرض کرتا ہوں اور نہ کوئی پابندی لگاتا ہوں۔ پس اس طرح انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے تمام معبودوں کو الوہیت دے دی۔

جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو وصف الوہیت عطا فرمادیا ہے وہ مشرک اور ملحد ہے۔ مشرکین اور مومنین کے مابین بنیادی فرق یہی ہے کہ وہ غیر اللہ کے لئے عطائے الوہیت کے قائل تھے اور مومنین کسی مقرب سے مقرب ترین حتّٰی کہ سرکار اعظم ﷺ کے حق میں بھی الوہیت اور خدائے ذاتی کے قائل نہیں۔

الٰہ حاجت روا ہے مگر ہر حاجت روا الٰہ نہیں ﴾

ہر لفظ کا ایک معنی حقیقی ہوتا ہے ایک معنی مجازی ہوتا ہے جب تک حقیقی معنی مشکل نہ ہوجائے جب تک مجازی معنی کی طرف رُخ نہ کریں یعنی کوئی اگر ایسی صورت سامنے آجائے کہ حقیقت لغوی یا عرفی مُراد نہ لی جاسکے یا اس کے خلاف مُراد لینے پر کوئی قرینہ دلالت کرے اس وقت مجازی معنی مُراد لیا جائے گا اور مجازی معنی کو حقیقی معنی قرار نہیں

marfat.com

دیا جائے گا۔ یعنی الٰہ بول کر حاجت روا یا پناہ دہندہ یا اختیارات و طاقتوں کا مالک یا ساری خلق کا مشتاق الیہ (جس کی طرف مخلوق کا رجحان ہو) کہنا اسی طرح غلط ہے جس طرح حاجت روا بول کر یا پناہ دہندہ بول کر یا مشتاق الیہ بول کر اللہ مراد لینا جائز ہے۔

ہاں یہ بات الگ ہے کہ جو الٰہ ہوگا وہ حاجت روا بھی ہوگا اور اختیارات و توانائیوں کا مالک بھی ہوگا ساری مخلوق کا مشتاق الیہ بھی ہوگا لیکن یہ نتیجہ نکالنا صحیح نہیں کہ جس کو ہم حاجت روا کہیں یا پناہ دہندہ کہیں وہ الٰہ بھی ہوگا۔

ایک اعتراض اور اس کا جواب

ایک اعتراض عام طور پر یہ کیا جاتا ہے، عبادت کا تصور اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے جب کوئی حاجت پیش آئے اور حاجت روا کو ڈھونڈا جائے یا سکون کے لئے سکون بخش ہو یا پناہ طلب کرنے پر پناہ دہندہ (پناہ دینے والا) ملے اسی کو الٰہ مانا جاتا ہے اور یہ سب باتیں مافوق الاسباب ہوں یعنی حاجت روا کی حاجت روائی کا معاملہ محتاج کے علم و حواس سے باہر ہو تو اس وقت اس کو الٰہ کہیں گے اور جو معاملات "ماتحت الاسباب" ہوں یعنی حاجت روا کی حاجت روائی کا سارا معاملہ محتاج کے علم و حواس کے اندر ہو تو اس وقت الٰہ نہیں مانا جائے گا۔ تو اگر کوئی شخص اس نظریے کے تحت کسی فرد کے اندر حاجت روائی (حاجت کو پورا کرنا) پناہ دہندگی (پناہ دینا) سکون بخشی (سکون بخشنا) یا اختیار اور طاقتوں کا مالک اور تمام انسانوں کا مشتاق الیہ (اس کی طرف مائل ہونے کا) ہونے کا اعتقاد رکھے گویا یہ نظریہ اس کی عبادت کی طرف اُبھارتا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے یہ صرف ایک امکانی (ممکنہ) صورت ہو سکتی ہے بلکہ واقعتاً یوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی کو حاجت روا یا مُشکل کشا یا پناہ دہندہ (پناہ دینے والا) وغیرہ کہتا ہے بلکہ یقین رکھتا ہے تو بھی اس کے دل میں اس کی عبادت کا نہ کوئی جذبہ اُبھرتا ہے نہ وہ اس کو معبود مانتا ہے الحاصل جیسا کہ پہلے ذکر کیا کہ "حاجت روائی" لازم الوہیت ہے نہ کہ الوہیت لازم

marfat.com

حاجت روائی۔ یعنی اللہ تعالیٰ حاجتیں پوری کرنے والا ہے مگر ہر وہ جو حاجت پوری کرنے والا ہے وہ اللہ تعالیٰ نہیں۔ یعنی کوئی بھی شخص حاجت پوری کرے اس کو اللہ تعالیٰ نہیں کہیں کے ہاں مگر اللہ تعالیٰ بالذات حاجتیں پوری فرماتا ہے جب کہ دوسرے اللہ تعالیٰ کی عطا سے حاجت پوری کرتے ہیں۔ یہاں بھی ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہے۔

یہاں اعتراض سے دو باتیں سامنے آتی ہیں ایک مافوق الاسباب اور دوسری ماتحت الاسباب۔ اب اس کا معنی بیان کیا جاتا ہے۔

مافوق الاسباب

مافوق الاسباب کے معنی حاجت روا کی حاجت روائی کا سارا معاملہ محتاج کے علم وحواس سے باہر ہو اور تحت الاسباب سے مراد حاجت روا کی حاجت روائی کا معاملہ محتاج کے علم وحواس کے اندر ہو۔

مافوق الاسباب کو مافوق الادراک بھی کہا گیا (جو سمجھ سے باہر ہو) ماتحت الاسباب کو ماتحت الادراک بھی کہا جاتا ہے (جو سمجھ کے اندر ہو)۔

قرآن مجید میں جہاں جہاں پر اللہ تعالیٰ کی مدد کے متعلق آیا ہے وہاں پر کہیں بھی اس کی تخصیص نہیں کی گئی کہ یہ مافوق الاسباب ہے یا ماتحت الاسباب ہے۔ یعنی یہ سمجھ کے اندر ہے یا سمجھ کے باہر ہے۔

قرآن مجید نے بعض ایسی شخصیتوں کے حاجت روا ہونے کی وضاحت کی ہے جو اپنے محتاج کے نزدیک مافوق الادراک (جو سمجھ کے باہر ہوں) توانائیوں کے مالک تھے تو پھر الٰہی توانائیوں اور غیر الٰہی توانائیوں کے درمیان فوق الادراک یا تحت الادراک کی تحقیق صحیح نہیں ہے۔ بلکہ آسان واضح اور مناسب صورت اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حقیقی حاجت روا ہے اس کی توانائیاں ذاتی ہیں کسی کی مرہون منت نہیں ہیں جبکہ ماسوا اللہ

marfat.com

تعالیٰ کی حاجت روائی در حقیقت اسی کی ہی حاجت روائی ہے اس لئے سب اہل اللہ اسی ہی کی عطا کردہ توانائیوں سے حاجت روائی کرتے ہیں ہاں ذرائع مختلف ہیں یعنی مخلوق کی حاجت روائی چاہے وہ فوق الادراک ہو (سمجھ سے باہر ہو) یا تحت الادراک (سمجھ کے اندر رہو) ہو سب کی سب عطائی توانائیوں کی مرہون منت ہے۔

اب بغیر کسی تمہید کے ہم عرض کردیتے ہیں کہ انبیاء کرام و اولیاء اللہ کی حاجت روائی کا سارا عمل چاہے ہماری سمجھ کے اندر ہو یا باہر خود اسباب اور علتوں کے تحت ہے ان کی حاجت روائی کا کوئی معاملہ فوق الاسباب (سمجھ کے باہر) نہیں ہے کیونکہ دنیا عالم اسباب ہے اور جو کچھ ہو رہا ہے جس کے ذریعے سے ہو رہا ہے سب کچھ تحت الاسباب ہے اور سب کا خالق ومختار ربّ الاسباب ہے تو ہم جن صفات کو انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے لئے ثابت مانتے ہیں اُن کا اُن میں نہ ماننا یا اس پر شرک کا فتویٰ لگانا یہ خود ذات وصفات الٰہیہ کو سمجھنے سے قاصر (دور) رہنے کا نتیجہ ہے۔

الوہیت

استحقاق عبادت (عبادت کا مستحق ہونا) یا وجوب کو الوہیت کہتے ہیں جو ذات مستحق عبادت ہوگی، اس کا واجب الوجود ہونا ضروری ہے اسی طرح واجب الوجود کے لئے مستحق عبادت ہونا ضروری ہے۔

مشرکین کی بیوقوفی ہے کہ وہ اپنے بتوں اور معبودوں کو ممکن الوجود مان کر معبود اور مستحق عبادت سمجھتے ہیں۔ (از کتاب: اشرف الرسائل)

عبادت

غایت تعظیم اور انتہا تذلل کو عبادت کہتے ہیں جس کی اصل یہ ہے کہ عبادت کرنے والا جس کی عبادت کرتا ہے اس کے لئے ذاتی اور مستقل صفت مانتا ہے جس میں کسی کی

marfat.com

قدرت وحقیقت کو کسی قسم کا کوئی دخل نہ ہو۔

اصل عبادت اسی اعتقاد کو کہتے ہیں اس اعتقاد کے ساتھ کسی کی اطاعت ومحبت یا اس کے لئے کوئی عمل کرنا اس کی عبادت ہے۔ بغیر عمل کے کسی کے لئے صرف اعتقاد کا ہونا بھی عبادت قرار پائے گا۔

استعانت

الوہیت اور عبادت کے معنی واضح ہونے کے بعد استعانت (مدد) کا معنی خود بخود سمجھ میں آجائے گا اور وہ یہ کہ کسی کے لئے عون کی ایسی صفت مستقلہ مان کر جو مقہوریت اور مغلوبیت سے بالاتر ہو تو اس سے طلب عون کو استعانت صرف معبودِ حقیقی کی شان کے لائق ہے لہٰذا مستعان وہی ہو سکتا ہے اس کے غیر سے استعانت دراصل اس کی الوہیت ومعبودیت کے اعتقاد کے منافی ہے۔

فائدہ:...... چونکہ الوہیت اور معبودیت استقلال ذاتی کے بغیر متصور نہیں اس لئے کسی کو مجازی معبود "الٰہ" نہیں کہہ سکتے بخلاف استعانت، محبت اور اطاعت وغیرہ کے کہ یہاں مستعان مجازی اور محبوب مجازی کہہ سکتے ہیں کیونکہ مظاہر کائنات میں خالق حقیقی نے یہ اوصاف پیدا کئے ہیں اور جو چیز پیدا کی ہوئی ہو اس میں استقلال ذاتی ممکن نہیں۔ جس طرح استقلال ذاتی میں حدوث وامکان کا شائبہ نہیں پایا جاتا۔ لہٰذا الٰہ اور معبود کو مجازی کہنا بالکل ایسا ہو گا جیسے واجب الوجود کو حادث کہہ دیا جائے۔ (معاذ اللہ)

(از کتاب: اشرف المسائل، علامہ غلام علی اوکاڑوی)

مسلمان مزارات پر کیوں جاتے ہیں

مسلمان اللہ تعالیٰ کو اپنا حقیقی مالک مانتے ہیں اور سرکار اعظم ﷺ کو رسول برحق مانتے ہیں۔ مزارات پر اولیاء کرام رحمہم اللہ کو اللہ تعالیٰ کا ولی یعنی دوست سمجھ کر جاتے ہیں

marfat.com

وہاں جا کر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ! ہم تو گنہگار ہیں اس نیک بندے کے وسیلے سے ہماری دُعائیں قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے وسیلے سے دُعا کو قبول فرماتا ہے۔

ہندوؤں کا بُت پر چڑھاوے چڑھانا

ہندوؤں نے بُت کے نام رکھے ہوئے ہیں وہ مندر میں جا کر اس بت کا نام لے کر جانوروں اور دیگر چیزوں کی بلی چڑھاتے ہیں۔

مسلمانوں کا نذر و نیاز کرنا

مسلمان، اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ پر ایمان رکھتا ہے اور نذر و نیاز تو اصل میں ایصالِ ثواب ہے مسلمان جانور کو ذبح کرنے سے پہلے بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو ایصال کر دیا جاتا ہے اس میں کیا شرک ہے؟

ہم (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو خدا تعالیٰ سمجھ کر ان کا نام لے کر جانور ذبح نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے ولیوں کے ایصالِ ثواب کے لئے کرتے ہیں۔

ہندوؤں نے اپنے ہاتھوں سے سنگ تراش تراش کر بُت بنائے پھر اس کو سنوارا پھر اس کے الگ الگ نام رکھے اور پوجا شروع کر دی۔ مگر اولیاء کرام رحمہم اللہ کو جو بھی مقام ملا وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملا ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، داتا علی ہجویری، خواجہ اجمیری، مسعود سالار اور امام احمد رضا بریلوی رحمہم اللہ تمام کے تمام اللہ تعالیٰ کی عطا سے بلند و بالا مقام پر فائز ہیں۔

marfat.com

اہلِ اسلام کو مُشرک کہنے والے خود مُشرک ہیں

بدقسمتی سے اِس اُمّت میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن کا کام اپنے سوا سب مسلمانوں کو مُشرک اور بدعتی کہنا اور سمجھنا ہے ظلم یہ ہے کہ یہ آواز مساجد اور مدارس دونوں سے سُنی جاتی ہے یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دوسروں کو مُشرک اور بدعتی کہہ کر توحید کی خدمت کر رہے ہیں۔

حالانکہ یہ وہ لوگ ہیں جو اُمتِ مسلمہ میں فتنہ و فساد کا بیج بو رہے ہیں انہوں نے جان بوجھ کر شرک کی اتنی قسمیں بنالی ہیں کہ اُن کے سوا کوئی بھی آدمی مسلمان نہ کہلوا سکے۔

البتہ جو دوسرے مسلمانوں کو مُشرک کہتے ہیں اِن کے بارے میں سرکارِ اعظم ﷺ کی حدیث ملاحظہ ہو۔

الحدیث:...... ان حذیفۃ بن الیمان : قال رسول اللّٰہ ﷺ ان مما اخاف علیکم رجل قرا القرآن حتی اذا رویت بھجۃ علیہ و کان ردائوہ الاسلام اعتراہ الی ماشاء اللّٰہ انسلخ منہ ونبذہ وراء ظھرہ وسعی علی جارہ بالسیف ورماہ بالشرک قال قلت یا نبی اللّٰہ ایھما اولی بالشرک المرمی او الرامی :فقال بل الرامی ھذا اسناد جید"۔

(بحوالہ: رواہ ابو یعلی او جزالتفاسیر من تفسیر ابن کثیر صفحہ 183، تفسیر ابن کثیر جلد 6 صفحہ 265)

ترجمہ:...... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ اعظم ﷺ نے فرمایا کہ وہ اُمور جن کے بارے میں تم پر اندیشہ رکھتا ہوں، خوف زدہ ہوں اور اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک شخص قرآن پڑھے گا حتیٰ کہ جب اسکی رونق اس پر نمایاں ہوگی اور اس پر اسلام کی چادر لپٹی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس کو جدھر چاہے گا، لے جائے گا اور وہ اس کو پسِ پشت پھینک دے گا اور اپنے پڑوسی پر تلوار کے ساتھ حملہ کرے گا اور اپنے پڑوسی کو مُشرک کہے گا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اُن دونوں میں مُشرک کون

marfat.com

بدعت کا لغوی معنی

نیا کام، نئی ایجاد، نئی بات۔

بدعت کا شرعی معنی

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیاتِ مبارکہ میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو۔

بدعت کی دو قسمیں ہیں

(1)۔۔۔بدعتِ حسنہ (2)۔۔۔بدعتِ سیئہ

اَب ان دو اقسام پر روشنی ڈالتے ہیں۔

(1)۔۔۔بدعتِ حسنہ کی تعریف

ہر وہ طریقہ جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ کام شریعت کے خلاف نہ ہو جیسے نمازِ تراویح، جماعت کے ساتھ ادا کرنا، قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے بہت سے دوسرے علوم و فنون پڑھنا اور سیکھنا، دینی مدارس قائم کرنا، قرآن مجید کے اعراب کا لگایا جانا، قرآن مجید پر غلاف چڑھانا، قرآن مجید کو اعلیٰ طباعت کے ساتھ شائع کرنا، مساجد میں محرابیں بنانا، مساجد کے بلند مینار تعمیر کروانا، جمعہ کے دن دو اذانیں دینا، ہوا نے والی تسبیح پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

کتاب کشاف اصطلاحات الفنون جلد اول صفحہ 122 میں حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کے حوالے سے ہے کہ وہ بدعت جو کتاب اللہ، سنت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف نہ ہو تو یہ بدعت حسنہ ہے۔

marfat.com

☆۔۔۔۔ بدعتِ حسنہ پر عمل کرنا باعثِ اجر و ثواب ہے:

الحدیث:۔۔۔۔ من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ فلہ اجرھا واجر من عمل بھا من غیر ان ینقص من اجورھم شیء۔

ترجمہ:۔۔۔۔ جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کو اس کا ثواب ملے گا اور اس کا بھی جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ (ابوداؤد شریف)

فائدہ:۔۔۔۔۔۔ یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکار اعظم ﷺ کے زمانہ اقدس میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

الحدیث:۔۔۔۔ عن ابی سلمہ ان النبی ﷺ عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنۃ فقال ینظر فیہ العابدون من المؤمنین۔

ترجمہ:۔۔۔۔ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار اعظم ﷺ سے ایسے نئے کام جس کی وضاحت کتاب وسنت میں ہو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس امر محدث کے بارے میں عابدین مومنین کو غور وفکر کرنا چاہئے

(سنن دارمی باب التورع عن الجواب فی مالیس فیہ کتاب ولا سنۃ جلد اول صفحہ 54)

فائدہ:۔۔۔۔۔۔ اس حدیث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر نئے کام کو برا سمجھ کر رد نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے لئے یہ واضح حکم موجود ہے کہ مجتہدین اور اہل اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کریں۔

اسی بناء پر حضرت امام نووی علیہ الرحمہ اور دوسرے بہت سے ائمہ نے بدعت کی پانچ اقسام بیان کی ہیں۔

(1)۔۔۔۔ بدعتِ واجبہ (2)۔۔۔۔ بدعتِ مندوبہ (3)۔۔۔۔ بدعتِ مباحہ

(4)۔۔۔۔ بدعتِ مکروہہ (5)۔۔۔۔ بدعتِ حرام

marfat.com

الحدیث:۔۔۔ ماراٰہ المسلمون حسنا فھو عنداللہ حسن۔

ترجمہ:۔۔۔ جس کام کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھا ہے۔

(موطا امام محمد باب قیام شہر رمضان صفحہ 144)

1)۔۔۔ امام کاسانی علیہ الرحمہ بدائع الصنائع میں فرماتے ہیں:

"اتباع ما اشتھر العمل بہ فی الناس واجب"۔

ترجمہ:۔۔۔ جو عمل لوگوں میں مشہور ہو جائے جب کہ شریعت کے مطابق ہو اس کی اتباع ضروری ہے۔ (بحوالہ: بدائع الصنائع فصل فی بیان ما یستحب فی یوم العید، جلد اول)

2)۔۔۔ علامہ بدر الدین عینی (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری) علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو کام شریعت کے مخالف نہ ہو تو وہ "بدعت حسنہ" یعنی اچھی بدعت ہے۔

3)۔۔۔ علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ شامی کے مقدمہ میں فرماتے ہیں "یہ حدیث اسلام کے قوانین ہیں کہ جو شخص کوئی بُری بدعت ایجاد کرے، اس پر تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہے اور جو شخص اچھی بدعت نکالے، اسے قیامت تک اس عمل کی پیروی کرنے والوں کا ثواب ہوگا۔" اگر یہ کہا جائے کہ بدعت حسنہ یعنی اچھی بدعت کوئی چیز نہیں ہے تو یہ بات مُسلم شریف کی حدیث کے خلاف بھی ہو سکتی ہے۔

4)۔۔۔ شیخ وحید الزماں جو غیر مقلدین اہلحدیث کے امام ہیں حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ کے حوالے سے اپنی کتاب ہدیہ المہدی صفحہ 117 میں لکھتے ہیں کہ بدعت حسنہ (اچھی بدعت) کو دانتوں سے (مضبوطی سے) پکڑ لینا چاہیے کیونکہ سرکار اعظم ﷺ نے اس کو واجب کیے بغیر اس پر ابھیختہ کیا ہے جیسے نمازِ تراویح۔

5)۔۔۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ماہِ رمضان میں نمازِ تراویح کی جماعت کا اہتمام کیا تو کسی شخص نے عرض کیا کہ یہ "بدعت" ہے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا "نِعْمَتِ الْبِدْعَۃُ ھٰذِہٖ" یہ کتنی اچھی بدعت ہے۔

marfat.com

فائدہ:...... اِن تمام احادیث اور علمائے اُمت کے اقوال سے یہ بات نہایت آسانی سے معلوم ہو رہی ہے کہ ہر وہ ایسا عمل جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں نہیں تھا بلکہ بعد میں ایجاد ہوا۔ اگر وہ شریعتِ مطہرہ اور سُنّتِ رسول ﷺ کے مخالف نہیں تو اس پر عمل کرنا مستحب اور بعض صورتوں میں ضروری ہے۔

الحدیث:...... سرکارِ اعظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اُس کے لئے اس کا ثواب ہے اور اُس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی۔ (بحوالہ: مُسلم شریف، جلد تیسری صفحہ 718)

فائدہ:...... مُسلم شریف کی حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اَجر ہیں۔

تفسیرِ روح البیان میں ہے کہ وہ کام جسے علماء اور عارفین ایجاد کریں اور وہ سُنّت کے خلاف نہ ہو تو یہ اچھا کام ہے۔

(2)...... بدعتِ سیہ کی تعریف

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ شریعت کے مخالف ہو۔

1)...... کتاب اصطلاحات الفنون صفحہ 133 جلد اوّل میں ہے کہ حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ وہ بدعت جو کتاب، سُنّت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف ہو تو یہ

marfat.com

بدعتِ سیہ یعنی بُری بدعت ہے۔

2)......کتاب نیل الاوطار باب صلوٰۃ التراویح جلد سوم صفحہ 57 میں ہے کہ اگر بدعت ایسے اصول کے تحت داخل ہے، جو شریعت میں قبیح ہے تو یہ بدعتِ سیہ ہے۔

3)......امام حجر عسقلانی علیہ الرحمہ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ دین میں کسی ایسی نئی چیز کا ایجاد کرنا، جس کی اصل (دلیل) شریعت میں نہ ہو۔

4)......علامہ ابنِ منظور افریقی فرماتے ہیں کہ وہ نئی بات جو قرآن و حدیث کے خلاف ہو، بدعتِ سیہ ہے۔

5)......مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام جلد اوّل میں ہے کہ جس شخص نے ہمارے دین میں کوئی نیا عقیدہ ایجاد کیا کہ جو دین کے خلاف ہو تو وہ مردود ہے۔

6)......علامہ ابنِ اثیر فرماتے ہیں کہ "ہر نیا کام بدعت ہے" سے مُراد وہ نیا کام ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور سُنّت کے موافق نہ ہو۔

معلوم ہوا کہ جو چیز اسلام سے ٹکرائے وہ بدعتِ سیہ یعنی بُری بدعت ہے اور جو دینِ اسلام سے نہ ٹکرائے اور جن کاموں کو قرآن و سنّت میں منع نہیں کیا گیا وہ بدعتِ حسنہ یعنی اچھی بدعت ہیں۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلِ بیت اطہار نے سرکارِ اعظم ﷺ کے ظاہری زمانے میں اور بعد میں اپنے دل سے بہت سی ایسی اچھی بدعتیں یا نئے کام بھی کیے، جن کا حکم نہ قرآن مجید میں آیا، جو نہ سرکارِ اعظم ﷺ نے خود کیے اور نہ کرنے کا حکم دیا۔

marfat.com

(1)...... حضرت ابوبکر ﷺ نے کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت ﷺ کو قرآن مجید جمع کرنے کا حکم دیا تو حضرت زید ﷺ نے عرض کیا کہ آپ ﷺ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو سرکارِ اعظم ﷺ نے نہیں کیا؟ تو حضرت ابوبکر صدیق ﷺ نے فرمایا کہ یہ کام اچھا ہے۔

(بخاری شریف)

(2)...... نمازِ تراویح ایک عبادت ہے جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیات میں ہر سال پورے رمضان جماعت سے نہیں ہوئی تھی مگر حضرت عمر فاروق ﷺ نے اسے رائج کرتے ہوئے اس کے لئے "بدعت" کا لفظ استعمال کیا اور فرمایا "یہ کتنی اچھی بدعت ہے"۔ (بخاری شریف)

(3)...... حضرت عثمان غنی ﷺ نے جمعہ میں دو اذانوں کا طریقہ شروع کیا۔

(4)...... حضرت علی ﷺ نے ایک ہی شہر میں نمازِ عید کے دو اجتماعات شروع کئے۔

(5)...... حضرت علی ﷺ نے علمِ نحو ایجاد کیا۔

(6)...... حضرت عمر ﷺ نے علمِ صرف ایجاد کیا۔

(7)...... حضرت خباب ﷺ نے پہلی مرتبہ، شہید کئے جانے سے پہلے دو رکعت نفل ادا کئے۔

(8)...... حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ نے وعظ کے لئے جمعرات کا دن متعین کیا۔

(بخاری شریف)

(9)...... حضرت بلال ﷺ وضو کے بعد دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے حالانکہ سرکارِ اعظم ﷺ نے اُنہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا۔

(10)...... حضرت عثمان غنی ﷺ نے قرآن مجید کو جمع کر کے ایک کتابی صورت تشکیل دی۔

marfat.com

صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت" ہیں یا "سُنّت"؟ کچھ علماء کا خیال ہے کہ "سُنّت" ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے طریقوں پر چلنے کی ہدایت سرکارِ اعظم ﷺ کے فرمان میں موجود ہے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت حسنہ" ہیں حدیث شریف میں خُلفائے راشدین کی "سُنّت" کا مطلب اُن کا طریقہ ہے اور یہ طریقہ اِن معنوں میں "سُنّت" نہیں جس طرح کہ سرکارِ اعظم ﷺ کی سُنّت ہے۔

☆......اچھی اور جائز بدعتیں:

ذیل میں وہ چند کام درج ہیں جن کا نہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اور نہ سرکارِ اعظم ﷺ نے کسی حدیث میں حکم دیا اور نہ اس انداز میں یہ سرکارِ اعظم ﷺ کے کسی عمل سے ثابت ہیں مگر اس کے باوجود آج کا مسلمان اُنھیں کرنا نہ صرف یہ کہ جائز بلکہ ثواب کا ذریعہ سمجھتے ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر ان بدعتوں پر ثواب کیسا؟ اور اِن اُمور پر دین کی اصل شکل مسخ کرنے کا الزام کیوں نہیں؟ صرف اس لئے یا تو ان کی اصل قرآن وحدیث میں موجود ہے یا پھر یہ اسلام کے شرعی احکام اور اصولوں کے خلاف نہیں اور نہ ہی اُنھیں قرآن وحدیث میں منع فرمایا گیا ہے۔

1)......مساجد میں قرآن مجید اور تسبیح وغیرہ رکھنا، مینار، گنبد اور محراب بنوانا۔

2)......قرآنِ مجید پر اعراب لگانا، قرآنِ مجید کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کرنا، اس

marfat.com

پر غلاف چڑھانا اور اعلیٰ طباعت میں شائع کروانا۔

3)۔۔۔ قرآن مجید کی الگ الگ پاروں میں تقسیم، سورتوں کی موجودہ ترتیب، مختلف رکوع کے مقامات۔

4)۔۔۔ دکانوں، گھروں اور مساجد میں قرآن خوانی، ختم آیت کریمہ، کلمۂ طیبہ یا دیگر خاص آیات کو بااہتمام پڑھنا۔

5)۔۔۔ "ﷺ" کو بطور درود شریف پڑھنا اور لکھنا۔

6)۔۔۔ دینی مدارس میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، دورۂ تفسیر قرآن، دورۂ حدیث، ختم بخاری شریف یا کوئی دینی تقریب منعقد کرنا۔

7)۔۔۔ بزرگوں کے آزمودہ، مختلف درود شریف، دعائیں، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام پڑھنا۔

8)۔۔۔ ہر سال پورے رمضان جماعت کے ساتھ بیس رکعت تراویح پڑھنا، محفلِ شبینہ یا چند روزہ تراویح میں قرآن مجید مکمل سنانے کا اہتمام کرنا۔

9)۔۔۔ تراویح کے اختتام پر تکمیلِ قرآن کی محافل کرنا، دعا ختم القرآن پڑھنا اور ختم شریف کے لیے رقم جمع کرنا۔

10)۔۔۔ تاریخ مقرر کر کے درسِ قرآن اور درسِ حدیث، محفلِ نعت، محفلِ درود وسلام، جلسہ میلاد النبی ﷺ، جلسہ گیارہویں شریف، تبلیغی اجتماعات، خواجہ صاحب علیہ الرحمہ کی چھٹی شریف، محفلِ شب معراج و شب برأت، محفلِ شب قدر، رجب

marfat.com

شریف کی کھیر پوری اور دیگر اچھی حفاظتوں کا اہتمام کرنا۔

11)...... بزرگانِ دین کے قیام اور عُرس منانا، اِن کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی، صدقہ وخیرات اور طعام کا اہتمام کرنا۔

12)...... مختلف انداز سے دینی علوم حاصل کرنا، دینی کتابیں لکھنا، شائع کرنا اور تقسیم کرنا۔

13)...... وابستگی کے اظہار یا برکت کے لئے دکانوں، مکانوں اور مساجد میں قرآنی آیات لکھنا یا طغرے لگانا۔

14)...... کفن پر شہادت کی اُنگلی سے کلماتِ طیّبات لکھنا، قبر میں مُرشد کا شجرہ یا عہدنامہ وغیرہ رکھنا، میت کو تلقین کرنا اور قبر پر اَذان کہنا۔

15)...... جمعہ میں مروجہ خُطبہ پڑھنا اور خُطبے سے قبل تقریر کرنا۔

16)...... ایمانِ مفصل، ایمانِ مجمل اور چھ کلمے پڑھنا اور یاد کرنا۔

17)...... دینی مدارس کا قیام اور اُن کا نصاب ونظام۔

18)...... مدارسِ دینیہ کی سالانہ یا سو سالہ تقریب منانا، طلبہ کے وظائف، طلبہ کی دستار بندی کی تقریب اور اُن میں تقسیم اَسناد کرنا۔

19)...... افطار پارٹی، عیدملن پارٹی منعقد کرنا۔

یہ تمام باتیں دین سے نہیں ٹکراتی اور نہ ہی شریعت میں اِن باتوں کی ممانعت ہے لہٰذا یہ تمام اُمور جائز اور اچھے اعمال ہیں۔

marfat.com

☆......بُری اور ناجائز بدعتیں:

چند وہ ناجائز کام یا بُری بدعتیں ہیں جن کو قرآن وحدیث میں منع کیا گیا، جو دین سے ٹکراتی ہیں اور اسلام کے مزاج اور اُصولوں کے خلاف ہیں۔ علمائے اُمت نوعیت کی وجہ سے بدعت سیۂ (بُری بدعت) کو حرام اور مکروہ کی اقسام میں بھی تقسیم کرتے ہیں۔

1)......اسلامی قوانین کے نفاذ کی بجائے غیر اسلامی قوانین اور سسٹم کا نفاذ مثلاً پاکستان کا عدالتی نظام جب کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

2)...... مُسلم ممالک کے حکمرانوں کا ذاتی اقتدار کے لئے اسلام دشمن ممالک سے مدد حاصل کرنا یا مسلمانوں کے خلاف اِن کی مدد کرنا جیسے افغانستان اور عراق کے مسلمانوں کے خلاف مدد کی۔

3)......ایصالِ ثواب کو فرض، واجب یا لازم قرار دینا یعنی انہیں نہ کرنے کو یا دیگر ایام میں کرنے کو ناجائز، حرام اور گناہ قرار دینا۔ کوئی خود ساختہ اور غلط بات کسی سے منسوب کرنا۔

4)......عورتوں کا بے پردہ بن سنور کر خوشبو لگا کر گھومنا۔

5)......شادی بیاہ کے موقع پر مہندی، مایوں اور ستارے اور فضول خرچی جیسے کام کرنا۔

marfat.com

6)۔۔۔ عورتوں اور مردوں کی مشترکہ تقریبات کرنا، محلے یا بازار میں خواتین کا بے پردہ ہو کر خریداری کرنا۔

7)۔۔۔ درسِ قرآن، درسِ حدیث، جلسۂ میلادالنبی ﷺ، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام کو ناجائز اور بُری بدعت کہنا۔

8)۔۔۔ سود کو جائز، جہاد کو منسوخ قرار دینا، ارکانِ اسلام کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں سے کسی کو کم کردینا۔

9)۔۔۔ میت پر احباب کی شاندار دعوتیں کرنا اور غریبوں کو ان سے یکسر محروم رکھنا۔

10)۔۔۔ مزارات اور پیر و مرشد کو سجدۂ تعظیمی کرنا (سجدۂ عبادت مسلمان ہرگز کسی کو نہیں کرتے) مزارات پر دیگر غیر شرعی کام بُری بدعت اور حرام ہیں۔

11)۔۔۔ تعزیہ داری اور ماہِ محرام الحرام میں مختلف خرافات۔

12)۔۔۔ کسی مستحب و مباح بدعت پر خودساختہ اور غیر شرعی پابندی لگانا۔

13)۔۔۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جائز کردہ چیزوں کے متعلق اس کے بندوں میں شک پیدا کرنا اور ان پر عمل کرنے والے مسلمانوں کو شرک و بدعت کا مرتکب قرار دے کر دینِ اسلام سے از خود خارج کردینا۔

14)۔۔۔ میلادالنبی ﷺ، بزرگوں کے ایصالِ ثواب اور عرس کی تقاریب کو حرام کہنا۔

15)۔۔۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیتِ اطہار اور اولیاء کرام کو بُرا کہنا۔

marfat.com

16)۔۔۔ سرکارِ اعظم ﷺ کے روضۂ انور کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو شرک اور حرام قرار دینا۔

17)۔۔۔ تقلید، تقدیر، واقعہ معراج اور احادیث کا انکار کرنا۔

18)۔۔۔ وسیلے کو ناجائز قرار دینا، حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنا جیسا دیوبند مسلک میں کوا کھانا ثواب قرار دیا گیا ہے۔

19)۔۔۔ نماز میں سرکارِ اعظم ﷺ کے خیال کو بُرا اور شرک قرار دینا۔

20)۔۔۔ نذر و نیاز کو حرام قرار دینا۔

21)۔۔۔ سرکارِ اعظم ﷺ کے مرتبے اور مقام میں کمی کرنا۔

22)۔۔۔ سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت کا انکار کرنا۔

23)۔۔۔ سرکارِ اعظم ﷺ کی ذات میں (اپنے ذہنِ فاسد میں) عیب تلاش کرنا۔

24)۔۔۔ ائمہ مجتہدین کو بُرا کہنا اور اُن پر طعنہ زنی کرنا۔

25)۔۔۔ حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت دینا۔

26)۔۔۔ اُمت میں انتشار پھیلانے کے لئے چوتھے دن قربانی کرنا۔

27)۔۔۔ عیدین میں گلے ملنے کا عمل بدعت قرار دینا۔

28)۔۔۔ کسی بھی موقع پر جھوٹی روایات اور غلط نعتیہ اشعار پڑھنا۔

29)۔۔۔ بروج، ستاروں یا سیاروں کو مستقبل کی خبروں کے حصول کا ذریعہ سمجھنا۔

30)۔۔۔ چوتھائی سر کا مسح کرتے ہوئے گردن کے سامنے والے حصے کا مسح کرنا۔

marfat.com

یہ تمام بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعتیں ہیں اِن کاموں سے مسلمانوں کو بچنا چاہیے کیونکہ اس کے ارتکاب سے بندہ بدعتی اور حرام کا مرتکب ہوتا ہے۔

فیصلہ عوام کرے

ہم نے احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال کی روشنی میں بدعتِ حسنہ اور بدعت سیۂ کی تعریف، توضیح اور فرق کو واضح کیا تاکہ مسلمانوں میں انتشار نہ پھیلے، فرقہ واریت پروان نہ چڑھے، لوگ گمراہی سے بچ جائیں کیونکہ شرعی اصول نظر انداز کر کے مَن پسند افکار و معمولات کو شرک و بدعت قرار دینے سے معاشرے میں فرقہ واریت، تعصب اور منافقانہ انداز کی جو فکر پروان چڑھ رہی ہے وہ ہر دردمند مسلمان کے لئے افسوس ناک بھی ہے اور اتحادِ اُمّت کی راہ میں بڑی رکاوٹ بھی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم از خود اس غیر اُصولی اور منافقانہ طرزِ فکر کو تبدیل کرنے کی مُخلصانہ کوششیں کریں تاکہ علمی سطح پر اسلام کے خلاف تشکیل کردہ غیر منصفانہ پالیسیوں اور متعصبانہ رویوں کا یکجہتی سے مقابلہ کرنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

مگر افسوس کہ دیوبندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے لوگ اکثر و بیشتر پمفلٹ اور کُتب کی صورت میں لوگوں میں انتشار پھیلاتے ہیں ہر دو چار مہینے کے بعد فری لٹریچر فقط اس لئے تقسیم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو مُشرک اور بدعتی قرار دیا جائے، اُن کے نزدیک بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیۂ کا کوئی تصوّر نہیں وہ فقط بُری

بدعت کو ہی تسلیم کرتے ہیں لہٰذا اب کتاب کے آخر میں دیوبندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے کارناموں کو آپ کے سامنے پیش کیا جارہا ہے جو کہ ثبوت کے ساتھ ہیں باقاعدہ سرِ عام اور اخبارات کی بھی خبر بنتے ہیں عوام فیصلہ کریں کہ اہلسنت کے کاموں پر شرک و بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے ہی گھروں کو آگ لگا چکے ہیں بے چارے امتِ مسلمہ کو مشرک و بدعتی کہتے کہتے خود ہی اس آگ میں جل گئے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو بالخصوص عقیدے و ایمان کی حفاظت فرمائے اور مسلمانوں کو اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

فقط والسلام

الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی

marfat.com

فیصلہ؟

عقائدِ اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہلِ حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن و سنت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیۂ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن و سنت

سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟

☆☆☆☆☆

marfat.com

کیا دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں کسی سند کا اجراء کیا گیا؟

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مستند ادارے "تعرب مومن" کی جانب سے علمی وادبی کاموں میں حصہ لینے والوں کیلئے سند تیار کی گئی نعت خوانوں کو دی جانے والی سند کو بدعت کہنے والے ثابت کریں کہ کیا دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں کسی سند کا اجراء کیا گیا تھا؟

جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند منارہے ہیں

جنگ کراچی

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی: مسز گاندھی نے بھی اجلاس سے خطاب کیا

۳۳۳ افراد کا سیالی قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد واپس پہنچ گیا

سوال: جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے محفل میلاد کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے دارالعلوم دیوبند کا سو سالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بنایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم منانا بدعت ہے تو پھر سو سالہ جشن دارالعلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟

marfat.com

اکابر دیوبند نے حشر میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا مددگار لکھا

ضربِ مومن

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مولوی شکیل الرحمٰن

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا

عشق کی حقیقت

سوال: درج ذیل مضمون میں اکابر دیوبند مولوی قاسم نانوتوی نے اپنے نعتیہ اشعار میں حشر کے میدان میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا مددگار قرار دیا۔ ہمارا سوال ہے کہ بالآخر علمائے دیوبند نے غیر اللہ کو مددگار تسلیم کر ہی لیا؟

marfat.com

دیوبندی عالم جہادِ کشمیر رکوانے کے لئے سرگرم

سوال:- زیرِ نظر سرخی اُمت اخبار کی ہے جس میں تحریر ہے کہ جمعیت علمائے ہند ہندوستان میں جو کہ دیوبندیوں کی مرکزی جماعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندی رہنما کے اس کارنامے کی کسی دیوبندی جماعت نے مذمت کیوں نہیں کی؟

marfat.com

علمائے دیوبند ہمیشہ کانگریسی ہی رہے اور اب بھی کانگریسی ہیں

روزنامہ
ایکسپریس
1420 ... 31 ... 1999 ... صفحات 8 قیمت 4
compub@cyber.net.pk

زیرِ نظر تصویر میں کانگریسی لیڈر سونیا گاندھی کے ساتھ علمائے دیوبند بیٹھے ہیں۔ یہ تقریب علمائے دیوبند نے منعقد کی ہے جبکہ سونیا گاندھی اس میں مہمان خصوصی ہیں

marfat.com

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ

نوائے وقت کراچی

بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی

کراچی، لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

قیمت		صفحات	جلد
292	24	12	ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ 31 جولائی 1999ء 15 ساون 2056 بکرمی — 7218

سونیا گاندھی کا علماء دیوبند سے خطاب

اسعد مدنی کی کانگریس میں شمولیت

دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک) انڈین کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے دہلی میں علماء دیوبند کے اجتماع سے خطاب کیا۔ بی جے پی کے مطابق دیوبندی علماء ہمیشہ سے ہی کانگریس کے حامی مانے جاتے ہیں۔ لیکن سونیا گاندھی کی بحیثیت مہمان خصوصی ان کی تقریب میں شرکت اور ممتاز دیوبندی عالم مولانا اسعد مدنی اور ان کے بیٹوں کی دوبارہ کانگریس میں شمولیت کو بہت دلچسپ انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔ کیونکہ اب تک کانگریس اپنے اس ووٹ بینک کو اپنی طرف راغب کرنے سے ہچکچا رہی تھی۔ وہ مجبوراً سونیا گاندھی کے ادارے سے دور ہو گئی ہے۔

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ

جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 63 — ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ 31 جولائی 1999ء — نمبر 206

نئی دہلی: کانگریس کی لیڈر مسز سونیا گاندھی جمعیت علماء کے اجلاس کے سلسلے میں ایک مسلم اجتماع سے خطاب کر رہی ہیں

marfat.com

مولانا مودودی کا سوسالہ یوم پیدائش اور برسی کی تقریب میں شرکت

روزنامہ جنگ کراچی 22 ستمبر 2003ء

ملک میں اسلام کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں، نعمت اللہ

مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلمانوں کو منظم کرکے علیحدہ مملکت کی بات کی تھی

جماعت اسلامی کے بانی کی باتیں آج سچ ثابت ہورہی ہیں، نیپلی عید طلن سے خطاب

کراچی (اپ سے) [illegible] نعمت اللہ خان نے کہا ہے کہ [illegible]

یوم پیدائش سے منسوب [illegible] سے خطاب کرتے ہوئے نعمت اللہ خان نے [illegible] 1940ء کی [illegible] باتیں آج [illegible] ثابت ہورہی ہیں، مولانا مودودی نے 63ء میں [illegible] مسلم لیگ سے [illegible] مسلمانوں کو منظم کرکے [illegible]

بقیہ نمبر 6 — مولانا مودودی

مملکت کی بات کی [illegible] اسلام کا [illegible] ممکن ہو سکے، نعمت اللہ نے کہا [illegible] پاکستان کو بنے 56 سال گزر چکے ہیں مگر [illegible] نہیں ہو سکا

[illegible]

سوال: مودودی کا سوسالہ یوم پیدائش جماعت اسلامی نے منایا اور نعمت اللہ خان نے اپنے ساتھی کی برسی کی تقریب میں شرکت کی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ سرکار اعظم ﷺ کے یوم ولادت اور بزرگوں کی برسی منانے کو بدعت کہنے والوں کے نزدیک مودودی کا یوم ولادت اور اپنے آدمی کی برسی کیسے جائز ہوگئی؟

marfat.com

دیوبندی عالم نے کشمیر میں جہاد کو بغاوت اور شہداء کو شہید کہنے سے انکار کردیا

روزنامہ ایکسپریس

اتوار 20 محرم الحرام 1422ھ - 15 اپریل 2001ء صفحات 12 قیمت 8 روپے

کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے ہلاک ہونے والے شہید نہیں ہیں: مولانا اسعد مدنی

مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا جائے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دیوبند کی مرہون منت ہے

ملتان میں نوجوانوں نے بھارتی عالم کی گاڑی روک کر نعرے بازی کی، پولیس سے مزاحمت میں ... کارکن ... گئے

بقیہ نمبر 18

سوال: ہندوستان کے دیوبندی عالم مولوی اسعد مدنی نے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے اور شہید ہونے والے شہید نہیں بلکہ باغی ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا مولوی صاحب نے ایک لاکھ کشمیری شہداء کو گالی نہیں دی؟ کیا شہداء کے گھر والوں کو تکلیف نہیں دی؟

marfat.com

سعودی مفتی نے تبلیغی جماعت کو بدعت قرار دیا

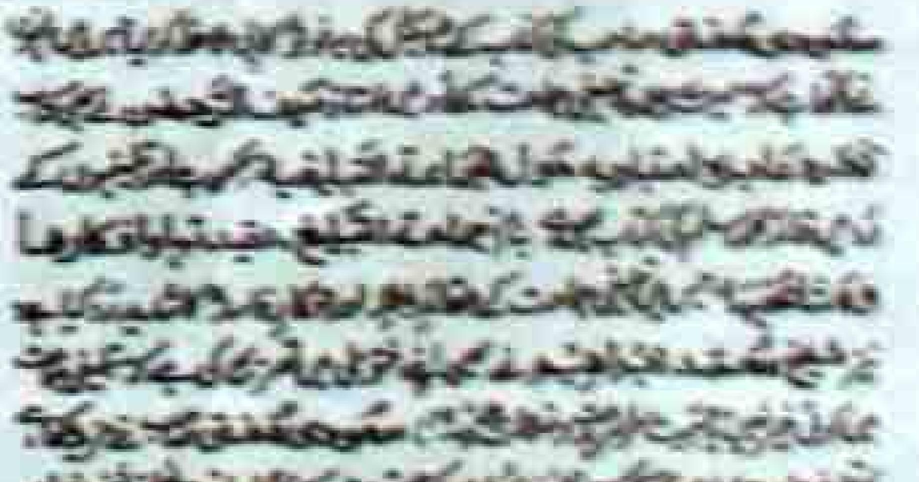

سوال: سعودی مفتی نے فتویٰ دیا ہے کہ دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت مولوی الیاس کاندھلوی کی بدعت ہے۔ کیونکہ سرکار اعظم ﷺ اور عہد صحابہ کرام علیہم الرضوان میں تبلیغی جماعت نہ تھی۔

ہمارا کہنا یہ ہے کہ اگر دیوبندی سچے ہیں تو تبلیغی جماعت کو شرعی ثابت کریں؟

marfat.com

جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟

WEEKLY AL-HILAL PAKISTAN

ہفت روزہ

اسلام آباد — کراچی

الہلال

جلد نمبر 3 | 25 رمضان تا 9 شوال 1421ھ بمطابق 22 دسمبر تا 4 جنوری 2001ء | شمارہ 20-21

دارالعلوم دیوبند کانفرنس کے دعوت ناموں کا اجراء

ملک بھر کی تمام دینی شخصیات، دینی مدارس کے منتظمین حضرات کو دعوت نامے ارسال کر دیے گئے

شہدائے بالاکوٹ سے لیکر تا حال علماء دیوبند کے عظیم کارناموں سے عوام کو روشناس کرانا کانفرنس کا مقصد ہے

ختم قرآن کی تقاریب اور منتظمین اپنی دعاؤں میں کانفرنس کیلئے دعا کریں: مولانا گل نصیب خان

پشاور (جمشید خان سواتی سے) جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کے ناظم اعلیٰ مولانا گل نصیب خان نے صوبہ

سرحد کے تمام اضلاع کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے

بقیہ نمبر 22 صفحہ

marfat.com

مزارات اولیاء پر جانا شرک مگر اکابر دیوبند کے مزارات پر حاضری جائز

علماء دیوبند کے مزارات کہاں کہاں ہیں ہم چند دوست جانا چاہتے
ہیں براہ کرم آپ ہمیں بتائیں ہمیں یہ بات کسی مسجد سے پتا چلی
ہے اسلئے ہمارے دل میں شوق پیدا ہوا ہے آپ بتائیں تاکہ
ہم وہاں جاکے مزارات کی زیارت کرسکیں۔

راحیل کراچی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

ایسی کوئی خاص جگہ جہاں پیران حضرات کے مزارات وغیرہ ہوں
ہمیں معلوم نہیں؟ البتہ جس علاقہ میں وہاں کے اہل علم رحلت فرما گئے ہیں ان
کی قبریں وہاں ضرور موجود ہیں ان پر حاضری دی جاسکتی ہے جیسے انڈیا
کے بزرگوں کا انڈیا میں اور پاکستان کا بزرگوں کا پاکستان میں مثلاً حضرت
مفتی محمد شفیع، ڈاکٹر عبدالحئی عارفی، مولانا سبحان محمود صاحب وغیرہ کی قبور
دارالعلوم کورنگی میں مولانا محمد یوسف بنوری صاحب کی بنوری ٹاؤن مدرسہ
میں اور مولانا خیر محمد صاحب کی قبر مبارک خیر المدارس ملتان میں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب
ابوبکر صدیق عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ شعبان المعظم

الجواب صحیح
عبدالشکور
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴ شعبان

سوال: ہمارا سوال دیوبندی علماء سے یہ ہے کہ اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے مزارات پر جانا آپ کے نزدیک شرک ہے تو پھر اکابر دیوبند کے مزارات کی زیارت کیسے جائز ہوگئی؟ آپ لوگوں کو تو سائل کو جواب دینا چاہئے کہ میاں تم شرک کا پتہ پوچھ رہے ہو مگر افسوس کہ آپ نے پتہ بھی بتایا۔

سیرت النبی کانفرنس کا ثبوت کیا ہے؟

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور یہ اقرار کررہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ ہم بھی مناتے ہیں اور وہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں یہ بات کررہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ بھی میلاد النبی مناتے ہیں تو جلسے کا نام سیرت النبی کانفرنس کیوں رکھا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ جب (معاذ اللہ) میلاد النبی منانا درست نہیں ہے تو سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد کس حدیث سے ثابت ہے؟

Daily QAUMI AKHBAR

روزنامہ قومی اخبار کراچی

عید میلاد النبی ہم بھی مناتے ہیں۔ پروفیسر غفور احمد

marfat.com

شعائر اللہ کو مٹانے والے دارالعلوم دیوبند کے درخت کو کیوں نہیں کاٹتے؟

سوال: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیوں کو جڑ سے ختم کرنے کے فتوے دینے والے دیوبندی مولوی اپنے مرکزی دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں ڈیڑھ سو سال سے نشانی کے طور پر موجودہ درخت کو کیوں نہیں کاٹتے کیا یہ شرک نہیں؟

انار کا درخت جس کے سائے میں ایک استاد "ملا محمود" اور ایک شاگرد "محمود حسن" نے تعلیم کا آغاز کر کے دارالعلوم دیوبند کی ابتداء کی۔ ڈیڑھ سو سال سے زائد عمر کا یہ درخت دارالعلوم کے حسین ماضی کا عینی گواہ ہے۔

marfat.com

مفتی محمود کی داتا دربار پر حاضری اور لنگر کی تقسیم

سوال: زیر نظر تصویر میں مفتی محمود صاحب داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں، اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟

marfat.com

دیوبندی مولوی صاحب مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں

سوال: زیرِ نظر تصویر میں میر مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ کے نزدیک دسواں، بیسواں اور چہلم کا انعقاد بدعت ہے تو پھر مولوی احترام الحق تھانوی بدعت کے مرتکب کیوں ہوئے۔ ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

marfat.com

کیا کبھی صحابہ کرام نے یہ دعوت نامہ شائع کروایا

زیر نظر تصویر اہلحدیث فرقے کی تنظیم "جماعۃ الدعوۃ" کی جانب سے شائع کیے گئے دعوت نامہ کی ہے۔ اہلسنت کے ہر کام کو بدعت کہنے والی اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے فقہ کو بدعت کہنے والی "جماعت اہلحدیث" اپنے اجتماع کے دعوت نامہ تقسیم کر رہی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دعوت نامہ کبھی سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور میں موجود تھے۔ کیا کسی صحابی نے یہ دعوت نامہ شائع کروائے؟

marfat.com

سرکار ﷺ کی قبر کو عرش بریں سے افضل اور سرکار ﷺ کو نور لکھ

القلم
AL-QALAM

حقوق نبوت و رسالت ﷺ

یہ مضمون دیوبندیوں کے نئے اخبار ''القلم'' سے لیا گیا ہے جسے کسی عام آدمی نے نہیں بلکہ دیوبندیوں کے مفتی مجیب الرحمٰن نے لکھا ہے۔ یہ مضمون دیوبندی عقائد کے خلاف ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی مفتی نے سرکار اعظم ﷺ کی قبر انور کو عرش بریں سے بھی افضل لکھا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مفتی صاحب نے سرکار اعظم ﷺ کو نور لکھا ہے۔

حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک مکہ افضل ہے پھر ان لوگوں کے نزدیک سرکار اعظم ﷺ نور بھی نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے اخبارات میں سرکار اعظم ﷺ کی قبر انور کو عرش بریں سے افضل لکھنا اور ساتھ ساتھ سرکار اعظم ﷺ کو نور لکھنا کیا منافقت نہیں؟

marfat.com

محفل نعت کو بدعت کہنے والے محفل حسن قرأت کا انعقاد کر رہے ہیں

سامنے والا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار "اخبار المدارس" کا

ہے۔جس میں ہر سال گیارہ ربیع الاول کو دن اور وقت مقرر کر کے

محفل حسن قرات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ ہر سال دن اور وقت مقرر کرنے پر

بدعت کے مرتکب ہوئے۔

اس کے بعد آپ جو پروگرام کرتے ہیں وہ "شب میلاد

النبی" میں کرتے ہیں اور میلاد منانا آپ کے نزدیک شرک ہے

لہذا آپ پر کیا فتویٰ لگے گا؟

جب گیارہ ربیع الاول کی رات آپ کے نزدیک محفل نعت

منعقد کرنا بدعت ہے تو پھر محفل حسن قرات کیسے جائز ہے؟

آپ کہتے ہیں کہ شب میلاد النبی کبھی صحابہ کرام نے محفل

نعت کا انعقاد کیا؟

لہذا ہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام

نے شب میلاد النبی محفل حسن قرات کا انعقاد کیا؟

marfat.com

عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

سوال: زیرِ نظر تصویر میں قاضی حسین احمد سمیت کئی دیوبندی شخصیات نظر آرہی ہیں۔ جن کے نزدیک عرس کا انعقاد بدعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

marfat.com

دیوبندی عالم نے وسیلے اور حیات النبی کا اقرار کیا

دین و دنیا

مولانا محمد ولی رازی

بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا

سوال: کیا کسی بزرگ ہستی کے وسیلے سے دعا کی جاسکتی ہے یا اس سے پہلے نبی ﷺ سے دعا کی التجا کی جاسکتی ہے، اس کے علاوہ کسی ولی کی درگاہ پر جا کر ان سے دعا کیلئے کہا جاسکتا ہے کیونکہ بہت سے واقعات اس عمل کو درست بھی ثابت کرتے ہیں اور غلط بھی، رہنمائی کریں کیا درست ہے۔ (ندیم، کراچی)

جواب: اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی محبوب بندے یا بزرگ ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے روضہ اطہر پر آپ سے مخاطب ہو کر دعا کرنے کی درخواست کرنے کی گنجائش بھی شریعت میں معلوم ہوتی ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جا کر ان سے مخاطب ہونا شرعاً جائز نہیں، وجہ یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا حیات ہونا ثابت ہے، اولیاء اللہ کا حیات ہونا ثابت نہیں۔

بسم اللہ پڑھنا دوا کھاتے وقت

سوال: بہت سے لوگ اللہ اور اس کے رسول کے نام کی گردان تو بہت کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

ماں باپ کی نافرمانی

[illegible]

اللہ یا خدا

[illegible]

دیوبندیوں کے مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی کے بیٹے مولانا ولی رازی سے سوال کیا گیا کہ بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا کیسا؟

جواب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی بزرگ یا محبوب ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ جواب کے آخر میں انہوں نے سرکار اعظم ﷺ کی حیات کو تسلیم کیا مگر اولیاء اللہ کی حیات کا انکار کیا جو کہ حیرت کی بات ہے؟

marfat.com

غوری میزائل کے فضا میں پہنچنے کے بعد دھوئیں سے "یا محمد ﷺ" بن گیا

ایڈیٹر مختار عاقل

Daily JURA'AT

روزنامہ جرأت کراچی

جلد 7	اتوار 13 ربیع الاول 1423ھ، 26 مئی 2002ء قیمت 5 روپے	شمارہ 161

معجزہ، غوری کے فضا میں بلندی پر پہنچنے کے بعد دھوئیں سے "یا محمد" بن گیا

وہاڑی (این این آئی) ضلع بھر میں غوری
قری کا جب تجربہ کیا گیا تو میزائل کے فائر ہوتے ہی
چند سیکنڈ تک قریبی قصبات کے لوگوں نے میزائل کو
سیدھا جاتے دیکھا، اس کے پیچھے گولڈن رنگ کی آگ
لگی ہوئی تھی، آنکھوں سے اوجھل ہوتے ہی میزائل نے
دھواں چھوڑنا شروع کیا جس سے آسمان پر دھوئیں سے
"یا محمد" بن گیا جو کافی دیر تک آسمان پر موجود رہا

marfat.com

دیوبندی عالم سمیع الحق عورت سے مصافحہ کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۵ روپے	جمعرات ۱۲/ شوال المکرم ۱۴۲۵ھ ۲۵/ نومبر ۲۰۰۴ء	جلد ۹: شمارہ ۱۰۱

سوال: زیر نظر تصویر میں دیوبندی عالم مولوی سمیع الحق نامحرم سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب بتائیں کہ کیا نامحرم سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟

marfat.com

اللہ تعالیٰ کے ولی کا مزار بمباری کے باوجود سلامت

تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ چاروں طرف بمباری ہو رہی ہے اور دھواں اٹھ رہا ہے مگر مزار شریف پوری شان وشوکت کے ساتھ محفوظ ہے۔

یہ اللہ والوں کی برکتیں ہیں۔

marfat.com

عورتوں کا تبلیغ کیلئے گھروں سے نکلنا ناجائز ہے

ہفت روزہ
ضربِ مومن
کراچی
جلد 5 | 19 تا 25 جمادی الاول 1422ھ مطابق 10 تا 16 اگست 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 33

آپ کے مسائل کا حل

سوال: دیوبندی مفتی صاحب اور اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کے نزدیک عورتوں کا تبلیغ کیلئے نکلنا ناجائز ہے تو پھر تبلیغی جماعت کی عورتوں کو اس ناجائز کام سے کیوں نہیں روکا جاتا؟

marfat.com

مولانا حق نواز جھنگوی شہید کا یوم شہادت ملک بھر میں منایا گیا

علماء دیوبند

اس تراشے میں سرخی نظر آرہی ہے کہ سپاہ صحابہ کے بانی کا یوم شہادت منایا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ کے نزدیک کسی شخص کا یوم منانا بدعت ہے۔ اب آج آپ لوگ خود اپنے لیڈر کا یوم شہادت منا رہے ہیں۔ کیا آج یہ کام جائز ہوگیا؟

سوال: اس کے نیچے علماء دیوبند نامی کالم میں انہوں نے علمائے دیوبند کی تعریف لکھتے ہوئے یہاں تک لکھ دیا کہ دنیا میں جتنی اسلامی تحریکیں ہیں وہ سب دیوبند کا فیض ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ آج یہ لوگ بھول گئے کہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا؟

marfat.com

دیوبندی امام نے نیکر میں ملبوس عیسائی عورت کو بادشاہی مسجد میں گھمایا

اے مسلمان! تیری غیرت کو کیا ہو گیا؟

[illegible]

[illegible]

1. [illegible]

2. [illegible]

3. [illegible]

[illegible]

marfat.com

مفتی رشید احمد کے لئے بے انتہا القابات

اسلامی صحافت کا معمار
ضربِ مومن
کراچی
PH: 6683301 - FAX: 6623814
جلد ۶ شمارہ ۱۳

جذبوں کی دنیا

آہ! حضرت اقدس

سوال: زیرِ نظر قصیدے میں دیوبندیوں نے اپنے عالم رشید احمد کیلئے بے انتہا القابات لگائے ہیں جب اتنے القابات آپ لوگوں کے نزدیک اولیاء اللہ کے لئے جائز نہیں تو پھر آپ کے اپنے مفتی صاحب کیلئے کیسے جائز ہو گئے؟

marfat.com

دیوبندی مفتی خود پھنس گئے

بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)
کراچی
روزنامہ
اسلام
بانی: شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

موعظۃ حسنہ

ایک اہم مسئلہ

یہاں ایک اہم مسئلہ سمجھ لیجیے۔ شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہیں لکھا ہے کہ نمازی کو اپنی توجہ کسی بھی مخلوق کی طرف مبذول نہ کرنی چاہیے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور باندھ لیا تو نماز ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی حقیر مخلوق گاؤ خر کی طرف متوجہ ہو گیا تو اتنا خطرہ نہیں۔ اس بات کو بدعتیوں نے بہت اچھالا ہے کہ یہ وہابی کتنے گستاخ ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور گدھے کا خیال لانے سے نہیں ٹوٹتی نعوذ باللہ!

ایک بدعتی نے یہ اشکال میرے سامنے بھی دہرایا۔ میں نے کہا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں ایک بار حجرہ مبارک کا پردہ ہٹا کر مسجد کی طرف دیکھا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز میں مشغول تھے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امامت کر رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے کے بعد پردہ گرا دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا تو ہماری حالت ایسی ہو گئی تھی کہ بیان سے باہر ہے۔ سب لوگ بے خود ہو گئے اور قریب تھا کہ نماز توڑ دیتے۔ یہ تھے سچے محبت اور سچے عاشق! محبوب پر نظر پڑتے ہی دل سے بے بس ہو گئے اور نماز جیسے اہم فریضے سے بھی توجہ ہٹ گئی۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نہ گرا دیتے تو ان حضرات کی نماز ٹوٹ جاتی۔ دیکھیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہونے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نماز ٹوٹنے لگی تھی یا نہیں؟ اس کی بجائے کوئی اور مخلوق ان کے سامنے آ جاتی تو ان کا اس طرف خیال تک نہ جاتا نماز ٹوٹنا تو دور کنار۔

حضرت اقدس مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم

" ... " سے اقتباس

سوال: دیوبندی مفتی رشید احمد نے سوال کو رد کر کے اپنے ہی اکابر مولوی اسماعیل کا رد کر دیا اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ والی حدیث نقل کر کے عقیدہ اہلسنت کو سچ ثابت کر دیا۔

marfat.com

دیوبندی مفتی کی خانقاہ سرچشمہ فیض کیسے ہوگئی؟

اور آپس میں مت لڑو ورنہ کمزور ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ القرآن

اسلامی صحافت کا امتیاز

ضربِ مؤمن

کراچی

PH: 6683201 - FAX: 6623814

جلد ۵ | شمارہ ۵۰ | ۲۱ تا ۲۷ رمضان ۱۴۲۲ھ مطابق ۷ تا ۱۳ دسمبر ۲۰۰۱ء | قیمت ۷ روپے

سوال: فیض کے معنی نفع اور فائدہ کے ہیں۔ دیوبندی مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض لکھا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ عقیدہ رکھنے والے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ پھر اپنے مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض کیوں لکھا؟

marfat.com

مفتی تقی عثمانی مسلمانوں کو کس سمت میں لیکر جا رہے ہیں؟

مسلسل اشاعت کے 40 سال ABC CERTIFIED

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی محمد فاروقی

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

قیمت 3 روپے

جلد نمبر 40 | جمعرات 27 محرم الحرام 1423ھ 11 اپریل 2002ء | شمارہ 97

موسیقی کو حرام نہیں کہا نغمے گاؤں گا جنید جمشید

اسلام کی روح کے مطابق موسیقی پر کام کرتے رہیں گے، کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاپ سنگر جنید جمشید نے کہا ہے کہ مذہب اسلام موسیقی کی کس حد تک اجازت دیتا ہے [illegible] اسلام کی روح کے مطابق موسیقی [illegible] کر کے رکھوں گا۔ یہ بات انہوں نے [illegible] خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] موسیقی

بقیہ نمبر 14 [illegible]

بقیہ 14

[illegible] کا مطلب لیا گیا جس نے [illegible] علامہ اقبال کے حوالے سے [illegible]

[redacted]

[illegible] دونوں شخصیات نے موسیقی کو حرام کہا ہے [illegible] بتایا ہے اس سلسلے میں مفتی تقی [illegible] اسلام بھی موسیقی کی اجازت دیتا ہے لیکن اسلام نے موسیقی کے لئے ایک حد [illegible] انہوں نے کہا کہ [illegible] میں موسیقی ترک کرنے [illegible] نہیں ترک نہیں کروں گا اسلام نے موسیقی میں جن چیزوں کی اجازت دی ہے ان کو استعمال کروں گا اور نغمے بھی گاؤں گا۔

marfat.com

دار العلوم دیوبند میں رسول اللہ تشریف لائے اور نشانات لگائے کہ یہاں تعمیر کیا جائے

دار العلوم دیوبند

سوال:- زیر نظر تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ یہ وہ مبارک جگہ ہے جس کے بارے میں خواب دیکھا کہ رسول اللہ تشریف لائے اور اپنے عصا سے سرخ نشان لگا کر فرمایا کہ دار العلوم اس جگہ پر قائم کیا جائے۔ صبح بیدار ہو کر دیکھا تو سچ مچ اس مقام پر واضح نشان موجود ہیں۔ اس جگہ کی (رسول اللہ) کی وجہ سے یہ خصوصیت ہے کہ اگر کسی طالب علم کو سبق یاد نہ ہو یا کوئی مشکل یا مسئلہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو وہ اسی مبارک مقام پر بیٹھ کر سبق پڑھے تو با آسانی یاد آجاتا ہے۔ ہمارا پہلا سوال یہ ہے کہ سرکار ﷺ نے خود آکر نشانات لگائے اور نشان باقاعدہ موجود تھے تو پھر آپ لوگوں نے سرکار ﷺ کی حیات تسلیم کرلی کیونکہ مردہ آکر نشانات نہیں لگا سکتا؟ ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ جہاں سرکار ﷺ نے نشانات لگائے وہاں طالب علم بیٹھ کر سبق یاد کرے تو سبق با آسانی یاد ہوجاتا ہے۔ آپ کا یہ لکھنا ثابت کرتا ہے کہ آپ نے تسلیم کرلیا کہ جس چیز کو رسول اللہ سے نسبت ہوجائے وہ بابرکت ہوجاتی ہے؟

marfat.com

غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں

Daily AGHAZ Karachi

TUESDAY, FEBRUARY 27, 2001

روزنامہ آغاز کراچی

جلد 39 منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء

2300/=

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو ... ٹرسٹ آپکی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا پابند ہے

سوال: غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے حضور ﷺ ، مرحومین اور بزرگوں کے نام پر قربانی کا اشتہار دے رہے ہیں۔ یہ ڈبل پالیسی کیوں؟

marfat.com

کبھی اپنے پروگراموں میں بھی تلاوت کے بعد نعت پڑھا کرو

خواتین کا اسلام

59

جمعہ 30 صفر 1425ھ مطابق 21 اپریل 2004ء

نعت شریف

حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے
بے سہارا نہ سمجھے زمانہ ہمیں
ہم غریبوں کا آقا مدینے میں ہے
کیا مقدر ہے صدیقؓ و فاروقؓ کا
جن کا گھر رحمتوں کے خزینے میں ہے
کیا عجب شان عثمانؓ و حیدرؓ کی ہے
جن کی الفت محمدؐ کے سینے میں ہے
ایسی خوشبو نہیں ہے کسی پھول میں
جیسے میرے نبیؐ کے پسینے میں ہے
حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر واقعی حضور ﷺ کی محبت ازل ہی سے سینے میں ہے تو پھر کبھی اپنے جلسوں، کانفرنسوں اور رائے ونڈ کے تبلیغی اجتماع میں تلاوت کے بعد نعت کیوں نہیں پڑھتے؟

marfat.com

دیوبندیوں کی میاں شریف کی رسم قل میں شرکت

روزنامہ انصاف کراچی

بدھ 19 رمضان المبارک 1425ھ 3 نومبر 2004ء قیمت 3 روپے

میاں شریف کی رسم قل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

سوال: سامنے تصویر میاں نواز شریف کے والد کی رسم قل کے موقع پر لی گئی ہے جس میں قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق اور رفیق تارڑ نمایاں نظر آ رہے ہیں۔ حالانکہ ان تینوں کے نزدیک انتقال کے بعد سوئم اور رسم قل بدعت ہے تو پھر رسم قل میں شرکت کیوں کی؟

marfat.com

مجاہدین کی یادگار کی تحفظ کی بات کرنے والے

جلد ۵ شمارہ ۳۸ ۲۵ جمادی الثانیہ تا یکم رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء

چارسدہ کے قریب "تخت بائی" کے مقام پر بدھ مذہب کے آثار قدیمہ۔ کسی وقت یہاں ایک عظیم الشان تہذیب قائم تھی مگر اب صرف یہ کھنڈرات ہی دنیا کی ثقافت کا ورثہ رہنے کے لئے باقی رہ گئے ہیں۔ افسوس کہ ہمارے یہاں ان کی حفاظت پر تو خوب توجہ دی جاتی ہے مگر مجاہدین کی یادگاروں کے تحفظ کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے جس میں شکوہ کیا گیا ہے کہ حکومت دیگر یادگاروں کو ختم نہیں کرتی مگر مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ آپ لوگ مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کی بات کرتے ہیں اور بزرگان دین کی یادگاروں کو مٹانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟

marfat.com

روزنامہ جنگ کراچی

اتوار 18 شعبان المعظم 1412ھ 23 فروری 1992ء

بھٹو کے دو کارنامے مخالفین بھی فراموش نہیں کر سکتے: پروفیسر غفور احمد

انہوں نے عوام کو حقوق کی سیاست سکھائی (محمد احمد صدیقی) دوسری اسلامی سربراہ کانفرنس [illegible]

اسلامی ممالک عالمی اقتصادی تعلقات کا ڈھانچہ ترتیب دیں، قرارداد میں

[illegible]

جماعتِ اسلامی جواب دے

اگر بھٹو "عظیم اور باصلاحیت انسان تھے" تو 77ء میں تحریک چلا کر ہزاروں افراد کو شہید کیوں کروایا تھا ———؟

marfat.com

تھانوی صاحب کی بائیسویں برسی منائی گئی

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

مولانا احتشام الحق تھانوی کی 22 ویں برسی

سوال: دیوبندی حضرات نے اپنے پیشوا تھانوی صاحب کی برسی منائی۔ قرآن خوانی کروائی اور اخبارات میں کالم بھی شائع کروائے۔ جب آپ لوگ اپنے پیشوا کی برسی منا سکتے ہیں تو پھر اہلسنت پر بزرگوں کے ایام منانے پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

marfat.com

دیوبندی مکتبہ فکر کے پسندیدہ ملا محمد عمر نے سوئم کا اعلان کیا

ہفت روزہ
الہلال
اسلام آباد
کراچی

25 محرم الحرام تا یکم صفر المظفر 1422ھ بمطابق 20 تا 26 اپریل 2001ء

ملا ربانی کی وفات پر افغانستان میں تین دن قرآن خوانی کا حکم

سرکاری دفاتر بند رہیں گے

قندھار (نوید احمد سے) ملا محمد ربانی کی وفات کے عظیم سانحے کے بعد امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے اس عظیم واقع ...

بقیہ 28

کے ایصال ثواب کے لئے ملک بھر میں تین روز تک قرآن خوانی کی تقاریب کے انعقاد کا اعلان کر دیا ہے اور حکم جاری کیا ہے کہ ہر صوبے میں گورنر کی نگرانی میں محافل منعقد کی جائیں جن میں قرآن خوانی کے بعد ایصال ثواب کے لئے دعا کی جائے امیر المومنین نے حکم جاری کیا ہے کہ تین دن تک سرکاری دفاتر بند رہیں گے کابل کی تقریب ملا عبد الکبیر کی صدارت میں منعقد ہوگی تاہم قندھار میں امیر المومنین خود دعا کرائیں گے

سوال: زیر نظر سرخی میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ ملا محمد عمر نے اپنے قریبی ساتھی ملا ربانی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے خصوصی دعا کروائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے ذرا سوچ لیجیے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں......!!!

marfat.com

اب دیوبندی مولوی سمیع الحق پر کیا فتویٰ لگے گا؟

باتجویز تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامے سے زیادہ

THE DAILY JANG

روزنامہ جنگ راولپنڈی

نظام مصطفیٰ کیلئے موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی

سوال: زیر نظر تصویر میں آپ محفل میلاد کی تصویر ملاحظہ کر رہے ہیں۔ جس میں آپ کو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سرپرست و مہتمم مولوی سمیع الحق واضح نظر آ رہے ہیں۔ اب دارالعلوم حقانیہ کے فتویٰ کے تحت سمیع الحق صاحب پر کیا فتویٰ لگے گا؟

دار العلوم حقانیہ کا محفل میلاد کے متعلق فتویٰ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مروجہ محفل میلاد یا میلاد کانفرنس کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس میں شریک ہونا شرعی طور پر کیا حیثیت رکھتا ہے۔

بینوا و توجروا

المستفتی

[illegible]

2-9-6

66000

الجواب: فتاوی رشیدیہ [illegible] ہے

یہ محفل چونکہ زمانہ فخر عالم علیہ السلام میں اور زمانہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور زمانہ تابعین اور تبع تابعین اور زمانہ مجتہدین علیہم الرحمۃ میں نہیں ہوئی۔ اس کا ایجاد چھ سو سال کے بعد ایک بادشاہ نے کیا۔ اس کو اکثر اہل تاریخ فاسق لکھتے ہیں لہذا یہ عمل بدعت ضلالہ ہے۔ اس میں شرکت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

کتبہ: سید [illegible]

سوال: اوپر آپ نے دیوبندی مکتبہ فکر دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا فتویٰ ملاحظہ کیا۔ اس فتوئی میں محفل میلاد میں شرکت کو ناجائز کام قرار دیا ہے۔ اب دوسرے صفحہ پر آپ تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

marfat.com

کیا کبھی صحابہ کرام نے جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا؟

روزنامہ جنگ کراچی

جمعہ 28 رجب المرجب 1421ھ 27 اکتوبر 2000ء

قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں، مولانا اسعد تھانوی

دنیائے کفر دینی مدارس کیخلاف پروپیگنڈہ کر رہا ہے، جلسہ تقسیم اسناد سے علماء کا خطاب

کراچی (پ ر) جامعہ حقانیہ تعلیم القرآن لانڈھی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اسعد تھانوی نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے جن قوموں نے اللہ کے قرآن کو سینے سے لگایا اور نبی کی سنت کو اوڑھنا بچھونا بنایا اللہ نے ان قوموں کو ہر زمانے میں عزت اور دوام بخشا۔ قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ معاشرہ کا ہر فرد اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرائے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس میں زیر تعلیم طلباء ہر زمانے میں کامل اور بہترین انسان ثابت ہوئے ہیں۔ امریکہ سمیت اسلام دشمن طاقتیں آج دینی مدارس کے طلباء اور علماء سے خوفزدہ ہیں۔ جہاد افغانستان کی کامیابی کے بعد دنیائے کفر مسلسل دینی طاقتوں اور دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں مگر دینی ادارے اسلام کے قلعے ہیں جو ہر دور میں امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ملک میں نظام خلافت راشدہ نافذ کرنے میں ہراول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ جلسے سے مولانا نور الہدیٰ، مولانا احسان، مولانا اقبال اللہ، مولانا قاری عبدالستار انور، خطیب عبدالرحمن، مولانا عبدالشکور خیرپوری حافظ احمد علی اور قاری غلام یٰسین نے بھی خطاب کیا۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے زیر اہتمام انہی کے مدرسہ تعلیم القرآن لانڈھی میں جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

marfat.com

مزارات اولیاء پر حاضری کو حرام کہنے والے جناح صاحب کے مزار پر

روزنامہ عوام کراچی

Daily **Awam** Karachi

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے ذمے دار آدمی نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ مزار قائد پر حاضری دے کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جماعت اسلامی کے نزدیک مزارات اولیاء پر حاضری حرام ہے تو پھر جناح صاحب کے مزار پر حاضری کیسے جائز ہوگئی؟

marfat.com

اہل اللہ کی خانقاہوں کا مذاق اڑانے والے یہ کیا کہہ رہے ہیں

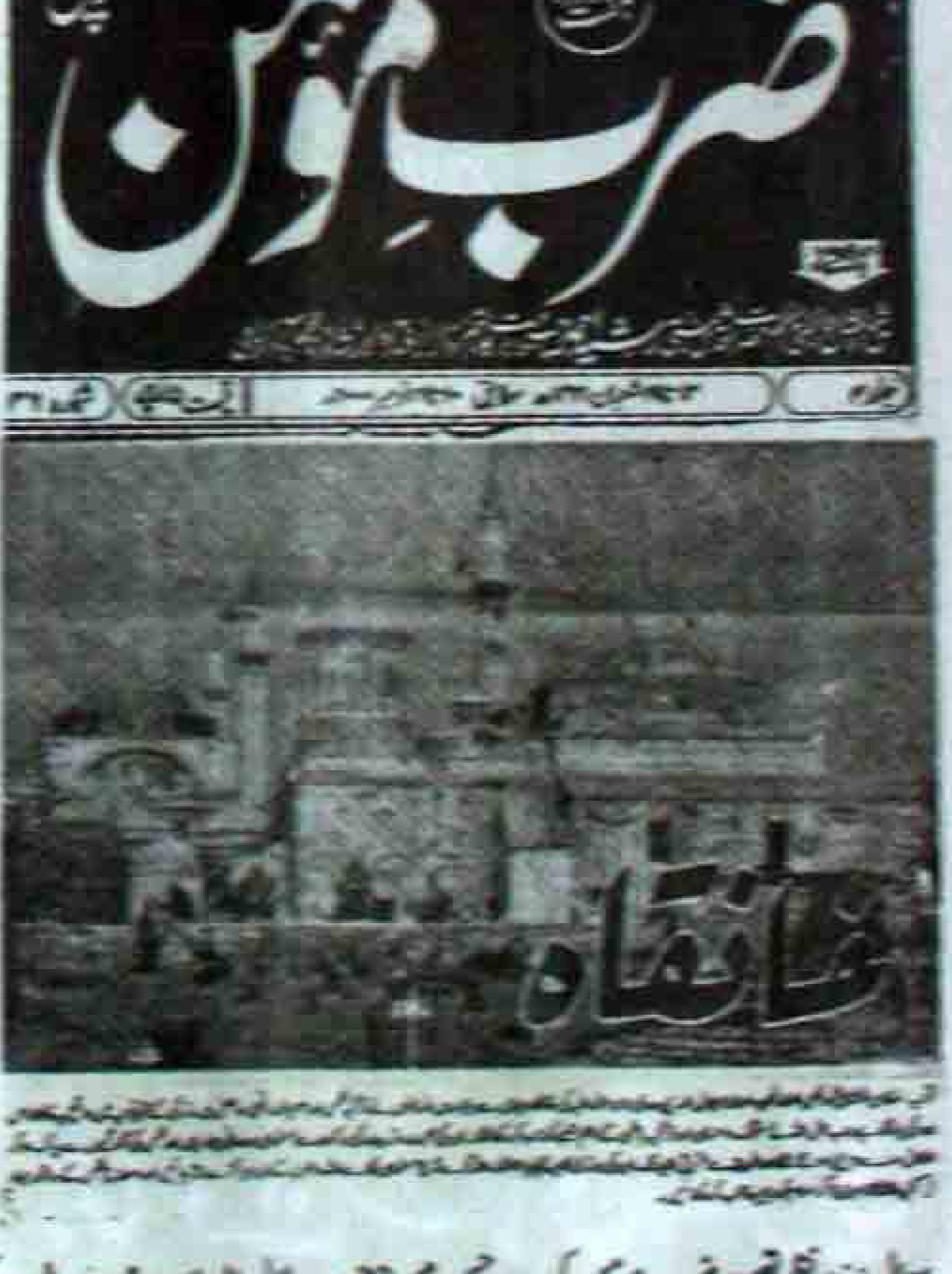
ضربِ مومن
کراچی
خانقاہ

سوال: زیرِ نظر تصویر ضربِ مومن کی ہے جس میں حضرت جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی خانقاہ کی تصویر دی گئی ہے اور لکھا ہے کہ ان خانقاہوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگ اہل اللہ کی خانقاہوں کی برکات کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر مسلکِ اہلسنت پر خانقاہوں کی تعظیم کے حوالے سے شرک کا فتویٰ کیوں لگایا جاتا ہے؟

marfat.com

اہلسنت پر فتویٰ لگانے والے جشنِ آمدِ رسول کا پمفلٹ شائع کرتے ہیں

اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا و مولٰنا محمدٍ و علیٰ آلِ سیدنا و مولٰنا محمدٍ و بارک و سلم

جشنِ آمدِ رسول مبارک

سیرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
لاکھوں درود لاکھوں سلام

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ

جماعت اسلامی کراچی

سوال: زیرِ نظر تصویر جماعت اسلامی کا شائع کردہ ہے جو کہ انہوں نے ماہ ربیع الاول میں شائع کر کے پورے ملک میں تقسیم کیا ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ خود میلاد کے پمفلٹ اور بینر شائع کرتے ہیں تو پھر اہلسنت کے میلاد پر فتویٰ کیوں لگاتے ہیں؟

marfat.com

قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات واشعار لکھنا ناجائز ہے

زیرِ نظر فتویٰ میں دیوبندی مفتی نے قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات واشعار لکھنے یا لکھوانے کو ناجائز اور غیر شرعی فعل قرار دیا ہے

marfat.com

سپاہ صحابہ کی جانب سے حق نواز جھنگوی کا دن منایا گیا

AL-HILAL

الہلال

جلد نمبر 3 | 28 رجب تا 3 شعبان 1421ھ | شمارہ نمبر 12

نظامِ خلافتِ راشدہ آخری منزل ہے

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے جس میں یہ خبر ہے کہ سپاہ صحابہ نے اپنے قائد حق نواز جھنگوی کی برسی شایان شان طریقے سے منائی۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ہمارے بزرگوں کی برسی اور یاد منانے پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے سپاہ صحابہ والے! کس دلیل کی بنیاد پر اپنے قائدین کی برسی منا رہے ہیں

marfat.com

انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں

ضرب مومن

سوال: اوپر والا اخبار کا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار ضرب مومن کے عنوان (حدیث) سے لیا گیا ہے۔ اس عنوان میں توبہ سے متعلق حدیث کی گئی ہے۔ حدیث شریف کے نیچے نوٹ میں لکھا ہے کہ پیغمبر تو معصوم ہوتے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب دیوبندی حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو معصوم مانتے ہیں تو پھر اپنی کتب میں حضرت آدم علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت یونس علیہ السلام کو معصیت کا شکار کیوں لکھا ہے؟

marfat.com

ستر دن کے بعد بھی میت تر و تازہ ملی

WEDNESDAY 04,2006

جانباز

ایڈیٹر علی اختر رضوی

شمارہ 266 | بدھ 03 ذوالحجہ 1426ھ 04 جنوری 2006ء صفحات 4 | جلد نمبر ہی

مظفر آباد میں زلزلہ سے متاثرہ 19 سالہ نسرین کی قبر کشائی

دعوتِ اسلامی سے وابستہ خاتون کی 70 روز بعد میت تر و تازہ ملی

متوفیہ والدین کو خواب میں ملی اور کہا کہ "میں" زندہ ہوں" والدہ نے بیٹی کی میت کی تڑپ میں لوگوں کو ساتھ لیا اور قبر کھول دی

19 سالہ نسرین کا کفن بالکل نیا، میت ایسے لگی جیسے سو رہی ہو، قبر کھلتے ہی پوری فضا خوشبوؤں سے معطر ہو گئی، ترجمان دعوتِ اسلامی

بقیہ : 39

کیا جلسہ ختم بخاری دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا؟

روزنامہ جنگ کراچی

جمعرات 27 رجب المرجب 1421ھ 26 اکتوبر 2000ء

دینی مدارس اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں، مفتی رفیع عثمانی

[illegible]

سوال: اہلسنت اگر کسی بزرگ کا دن منائیں تو فوراً یہ کہا جاتا ہے کہ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا لہٰذا بدعت ہے (معاذ اللہ)

ہمارا سوال ہے کہ دیوبندیوں کے ہر دار العلوم میں سالانہ جلسہ بخاری ہوتا ہے۔ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں منعقد ہوتا تھا؟

marfat.com

کیا کبھی سرکار ﷺ یا صحابہ کرام نے یوم بیت المقدس منایا؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

WEDNESDAY DECEMBER 6, 2000

بانی ..... میر خلیل الرحمٰن

بیت المقدس کی آزادی تک جدوجہد جاری رہے گی، عبداللہ فاروقی

جماعت اہلحدیث کے زیر اہتمام "یوم آزادی بیت المقدس" اور مذمت امریکہ [illegible]

حیدرآباد (نمائندہ جنگ) مرکزی جماعت اہلحدیث سندھ کے زیر اہتمام "یوم آزادی بیت المقدس" اور "مذمت امریکہ" منایا گیا اس سلسلے میں سندھ بھر کی مساجد میں فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں اور آئمہ کرام نے فلسطینی مجاہدوں کے جذبہ حریت کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس سلسلے میں جامعہ فاروقیہ ترجمان الحدیث نیازی میں منعقدہ مرکزی اجتماع سے صوبائی صدر مولانا امیر عبداللہ فاروقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اہلحدیث بیت المقدس کی آزادی اور امریکہ کی بربادی تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور اس سلسلے میں بہت جلد جذبہ جہاد سے سرشار مجاہدین کی بھرتی کیلئے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی۔ اجتماع سے [illegible] نے بھی خطاب کیا۔ علاوہ ازیں حیدرآباد میں ایک سیمینار منعقد ہوا جس سے [illegible] نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تمام جدوجہد کا محور ملک میں قرآن وسنت کا عملی نفاذ اور مسلم امہ کی کھوئی ہوئی شان و شوکت بحال کرنا ہے اس موقع پر [illegible] نے بھی خطاب کیا۔

سوال: ہمارا اہلحدیث حضرات سے صرف اتنا سوال ہے کہ کیا یوم بیت المقدس منانا قرآن وسنت سے ثابت ہے؟ کیا کبھی سرکار ﷺ یا صحابہ کرام نے یوم بیت المقدس منایا؟ افسوس ہے آپ لوگوں پر کہ یوم بیت المقدس مناتے ہو مگر یوم رسول ﷺ اور ایام اولیاء نہیں مناتے۔

marfat.com

اولیاء اللہ کی شان میں منقبت کو بدعت قرار دینے والے

سوال: اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی شان میں منقبت لکھنے اور پڑھنے والوں پر بدعت اور ناجائز ہونے کا فتویٰ لگانے والے اپنے مولوی اظہر مسعود کی منقبت اور قصیدہ اپنے اخبارات میں شائع کر رہے ہیں اور اس نظم کو خصوصی انعام بھی دیا جا رہا ہے۔ ہمارا کہنا یہ ہے کہ کبھی میرے غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں بھی منقبت شائع کر دیا کرو؟

marfat.com

کیا صحابہ کرام نے کبھی عظمت ام المومنین کانفرنس منائی؟

ہفت روزہ
ضربِ مومن
کراچی
جلد ۴

دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا ہے،

بارہویں سالانہ سہ روزہ عظمت ام المومنین کانفرنس سے مقررین کا خطاب

کراچی (پ ر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعہ امت کو ملا، انہوں نے دو ہزار دو سو دس احادیث روایت کی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار تحریک انصار الاسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، پاکستان شریعت کونسل، بزم مولانا محمد قاسم نانوتوی اور سواد اعظم یوتھ فورس کے زیر اہتمام ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یاد میں بارہویں سالانہ سہ روزہ عظمت ام المومنین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ کانفرنس سے مولانا اقبال اللہ، مولانا احسان اللہ ہزاروی اور مولانا سید عبداللہ انصاری سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔

سوال: سرکار اعظم ﷺ کے یوم منانے کو بدعت کہنے والے سرکار اعظم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یوم منا رہے ہیں؟ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی ام المومنین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

marfat.com

ایام اولیاء اللہ کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت پیش کریں؟

سوال: اولیاء اللہ کے ایام منانے کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت قرآن وسنت سے پیش کریں۔ اگر وہ ثبوت نہ دے پائے تو بدعت کا فتویٰ انہی پر لوٹ جائے گا؟

marfat.com

اکابر دیوبند کی یاد منائی گئی اور فاتحہ بھی پڑھی گئی

روزنامہ

اسلام

کراچی

جلد 7 | شمارہ 148 | جمعۃ 29 شعبان 1425ھ 15 اکتوبر 2004ء

مفتی جمیل و مولانا نذیر تونسوی کی یاد میں خالقدینا ہال میں تعزیتی اجلاس

اوپر والی سرخی اسلام اخبار کی ہے جس میں دیوبندیوں کی جانب مفتی جمیل اور مولوی نذیر تونسوی کی یاد میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا ہے اور دیوبندیوں نے ان کی زندگی کے حالات بیان کئے اور فاتحہ بھی پڑھا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کی یاد منانا بدعت ہے تو پھر ان کے اپنے مولویوں کی یاد کیسے منائی گئی۔ یہی نہیں بلکہ ان کی خوب تعریف و توصیف کی گئی اور اہلسنت کو نماز کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے پر بدعتی کا طعنہ دینے والے اپنے مولویوں کے لئے کیسے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ کیا تمہارے لئے یہ جائز ہو گیا؟

marfat.com

علمائے دیوبند کی پکی قبریں اور قبروں پر کتبے

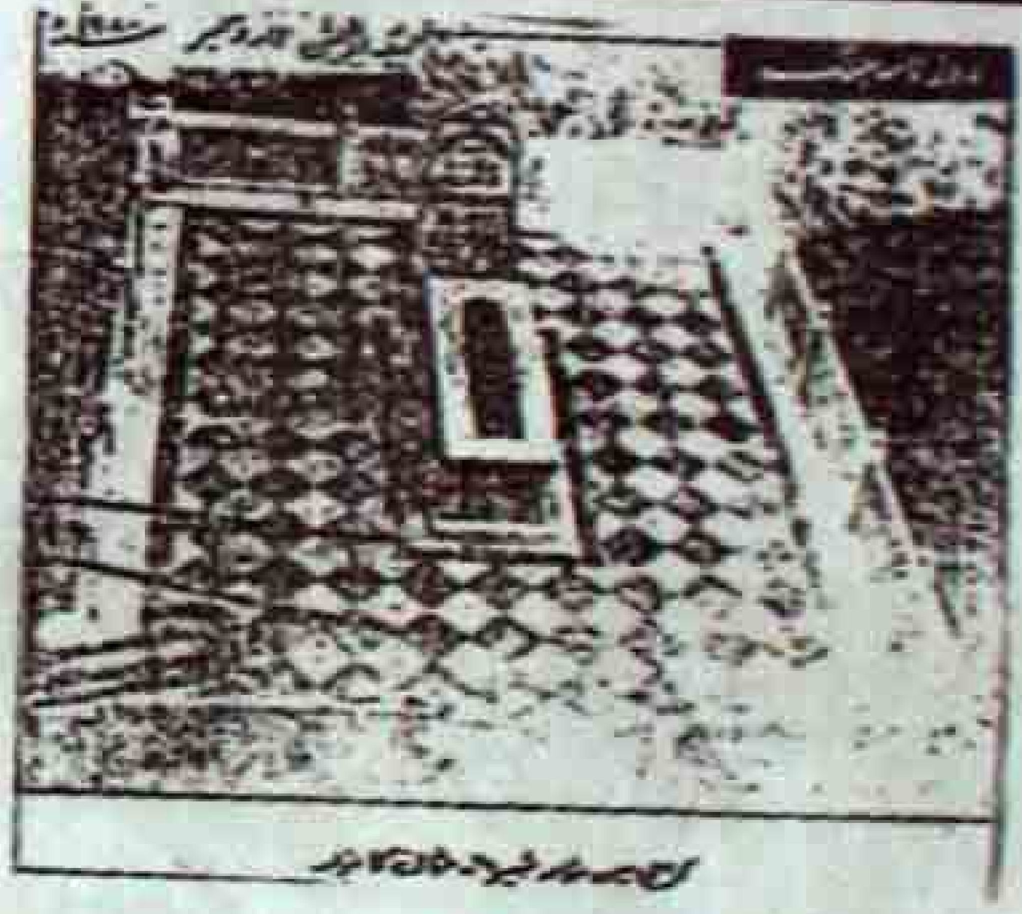

علامہ شبیر احمد عثمانی کے مزار کا کتبہ

سوال: زیر نظر تصویر دیوبندی عالم شبیر احمد عثمانی کی پکی قبر اور قبر پر موجود کتبے کی ہے۔ یہ تصویر روزنامہ جنگ کراچی سے لی گئی ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب دیوبندی حضرات کے نزدیک پکی قبر اور قبر پر کتبے ناجائز ہیں تو پھر اپنے مولوی صاحب کی پکی قبر اور کتبے کو مسمار کیوں نہیں کیا جاتا؟

marfat.com

دیوبندی اکابر کی پکی قبر

سوال: اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے مزارات پر اعتراض اور بدعت کا فتویٰ لگانے والے دیوبندی مولوی اپنے اکابر مولوی اسماعیل کی اتنی پکی قبر کیوں بنائے بیٹھے ہیں۔ لہذا وہ اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے اس قبر کو مسمار کردیں یا اپنا فتویٰ واپس لے لیں؟

ہفت روزہ ضرب مومن کراچی

جلد 5 | 17 تا 23 صفر 1422ھ مطابق 11 تا 17 مئی 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 20

اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

سوال: زیر نظر تصویر میں اکابر دیوبند کے مزارات پر کتبہ اور قرآنی آیات تحریر ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ مزارات اولیاء پر ناجائز اور حرام کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابرین کے مزارات کا صحیح ہونا قرآن وسنت سے ثابت کریں ورنہ مسمار کریں؟

[illegible]

marfat.com

اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی

جلد 5 | 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء | قیمت 7 روپے | صفحات 16

marfat.com

مزارات اولیاء کی مسماری کا فتویٰ دینے والے اپنے اکابر کے مزار کی مسماری پر سراپا احتجاج کیوں؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی۔ میر خلیل الرحمٰن

TUESDAY, DECEMBER 19, 2006

جلد 70 | منگل 27 ذوالقعدہ 1427ھ 19 دسمبر 2006ء | نمبر 345

تھانہ بھون: مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مزار کی بے حرمتی، مسلمانوں کا احتجاج

ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے، حکومت سرکاری سطح پر احتجاج کرے۔ مفتی محمد رفیع عثمانی

مزارات اولیاء کی مسماری کا فتویٰ دینے والے اپنے اکابر کے مزار کی مسماری پر سراپا احتجاج کیوں؟

مفتی رفیع عثمانی اور مفتی تقی عثمانی کے جنگ اخبار کو دیئے گئے بیان کے مطابق اکابرِ دیوبند اشرف علی تھانوی کی قبر کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی۔ قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا۔ قبر کی بکثائی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کر دیا۔ جس پر سینکڑوں دیوبندی علماء اور ہزاروں دیوبندیوں نے احتجاج کیا۔ دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک قبر کو اونچا کرنا، کتبے اور قبے بنانا بدعت ہے اور ان کے علماء اور مفتیوں کے سینکڑوں فتاوے بھی تحریری ثبوت کے ساتھ ہمارے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لہٰذا علمائے دیوبند کو انتہا پسند ہندوؤں کا مشکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اشرف علی تھانوی کی قبر کے کتبے کو اکھاڑ کر بکثائی کو ختم کر کے علمائے دیوبند کو ان کے اپنے فتوے کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دیکھو جب تمہارے نزدیک انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت اطہار اور اولیاء کرام کے مزارات کو پختہ بنانا، ان پر کتبے اور قبے نصب کرنا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی صاحب کی قبر کو تھانہ بھون میں کیوں عظیم الشان طریقے سے بنا رکھا ہے یہ بھی بدعت تھی۔ اس کا بھی خاتمہ ضروری تھا۔ اشرف علی تھانوی کی قبر کی مسماری پر احتجاج کرنے والے سینکڑوں علمائے دیوبند اور عوام دیوبند ہمارے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اس کائنات کی سب سے افضل جماعت صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جماعت ہے جن کے مزارات سب سے زیادہ جنت المعلیٰ (مکہ المکرمہ) اور جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں ہیں جن کو کئی سال قبل سعودی حکومت نے بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کر دیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ کیا تھانوی صاحب کا رتبہ صحابہ کرام اور اہلبیت سے بھی بڑھ کر ہے جو اس وقت احتجاج نہ کیا اور اب تھانوی صاحب کی قبر کی مسماری پر کیا گیا؟ بلکہ اس وقت جب صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار کے مزارات کو مسمار کیا جا رہا تھا تو علمائے دیوبند نے سعودی حکومت کے اس کارنامے کو سراہا۔ کیا اب انتہا پسند ہندوؤں کے کارنامے پر ان کو خراج تحسین پیش نہیں کریں گے؟

سوال: ملک شام میں موجود کاتب وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو ملک شام کی حکومت نے بڑی بے حرمتی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: میدان بدر و احد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت سعودی حکومت سے علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عرب شریف کی سرزمین پر والدہ مصطفیٰ ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار کو ابواء شریف میں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو بھی بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کیا گیا جو حال ہی کی بات ہے۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عراق کی سرزمین پر امریکی ظالم فوجیوں نے حال ہی میں بم برسائے جو کئی مساجد اور مزارات اولیاء پر بھی گرے جس سے مساجد اور مزارات کی بے حرمتی ہوئی۔ اس وقت عراق میں موجود مزارات کی بے حرمتی کے خلاف علمائے دیوبند اور اکابر دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

marfat.com

دیوبندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی جائز قرار دیدی

ہفت روزہ الہلال اسلام آباد کراچی

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

دینی مسائل کا شرعی حل

ایصال ثواب کیلئے قربانی

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ ناصر

ج: مرحوم والدین کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈھے کی قربانی کرکے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے ہے

سوال: نذرونیاز کو حرام کہنے والے دیوبندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی کو جائز قرار دے دیا۔ ہم اہلسنت بھی تو اسی طرح قربانی کرتے ہیں کہ قربانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب ایصال ثواب کی قربانی جائز ہے تو پھر نذرونیاز پر حرام کا فتویٰ کیوں؟

marfat.com

اولیاء اللہ کے وسیلے کا انکار اولیاء اللہ سے محبت کے وسیلے کا اقرار

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مفتی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ یوں مانگا جائے کہ ان کی محبت کا وسیلہ مانگا جائے اور بعد میں خود ہی صراط مستقیم سے ہٹ کر یوں لکھا کہ آج کل فساد کا دور ہے لہٰذا براہ راست خدا سے مانگا جائے۔ ہمارا اعتراض صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگوں پر حق آشکار ہے تو پھر وسیلے کو بدعت کہہ کر امت مسلمہ میں انتشار کیوں پیدا کرواتے ہو؟

marfat.com

یوم رسول ﷺ کو بدعت کہنے والے "یوم پاکستان" منانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

ہفت روزہ
ضرب مومن
کراچی

جلد ۴ | ۱۹ تا ۲۲ رمضان ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۵ تا ۲۲ دسمبر ۲۰۰۰ء | قیمت ۷ روپے | شمارہ ۵۱

۲۷ رمضان کو "یوم پاکستان" منانے کا اعلان کیا جائے

ملتان (پریس ریلیز) عالمی تحریک فدایان ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاری محمد عباس درشد نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت فوری طور پر ۲۷ رمضان کو یوم پاکستان سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے کیونکہ پاکستان ۲۷ رمضان کی مبارک رات کو معرض وجود میں آیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دورہ پنجاب کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگریز سامراج کے خلاف مسلمانوں کی جدوجہد ... تھی اور یوم پاکستان کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں اسی نیک مقصد کے حصول کیلئے تھیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے برصغیر کے مسلمانوں کو خطہ پاکستان اپنے عظیم ترین مہینے رمضان میں عطا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے ہمیشہ یوم پاکستان ۲۷ رمضان کی بجائے ۱۴ اگست کو منایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کو چاہیے کہ وہ یوم آزادی انگریزی تاریخ کی بجائے اسلامی مہینے کی تاریخ کو منائے۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی جماعت "تحریک فدایان ختم نبوت" حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ یوم پاکستان ستائیس رمضان کو منایا جائے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کے نزدیک یوم رسول بدعت ہے تو پھر یوم پاکستان کیسے جائز ہو گیا؟

marfat.com

پیغامِ قرآن کانفرنس، محفل ختم قرآن اور سند تحسین عطا کرنا بدعت نہیں؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 64 | منگل 3 شعبان المعظم 1421ھ 31 اکتوبر 2000ء | نمبر 298

دینی مدارس کے خلاف کارروائی کی اجازت نہیں دی جائیگی، علمائے کرام

پیغام قرآن کانفرنس

11 نومبر ہفتہ بعد نماز عشاء

مولانا محمد مسعود اظہر

جامعہ ترتیل القرآن

مرکزی عیدگاہ رحیم یار خان میں

سوال: علمائے دیوبند کے زیر سرپرستی محفل ختم قرآن اور پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اہلسنت کی محافل کو بدعت سے تعبیر دینے والے احادیث سے ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے ختم قرآن کی محفل منعقد کی؟ کیا صحابہ کرام نے کبھی پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا؟

marfat.com

برسی اور ایام منانے کو بدعت کہنے والے صلاح الدین کی برسی منا رہے ہیں

آغاز کراچی

قیمت 3 روپے

جلد نمبر 38 | منگل 9 رمضان المبارک 1421ھ 5 دسمبر 2000ء | شمارہ 288

صلاح الدین شہید شخصیت نہیں پیغام تھے' مولانا رازی

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی برسی اور ایام اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو بدعت کہنے والے اپنے لیڈروں کی برسی اور دن کیسے منا رہے ہیں؟ کیا ان کے لیڈر اولیاء اللہ رحمہم اللہ سے بھی بڑھ گئے ہیں؟ (معاذ اللہ)

marfat.com

اولیاء اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے مفتی محمود کا دن منانے کا ثبوت دیں؟

سوال: اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے دیوبندی مولوی اپنے مفتی محمود کا اس قدر شایان شان طریقے سے دن منانے کا ثبوت دیں؛ کیا کبھی نبی یا صحابی نے اس طرح دن منایا؟

THE DAILY JANG
روزنامہ جنگ کراچی
میر خلیل الرحمٰن

marfat.com

سوئم میں قرآن خوانی کو بدعت کہنے والے خود قرآن خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

روزنامہ ریاست کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت، ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان محمد صالح عبدالہادی، عبدالشاہد، برادر نسبتی مفتی مزمل حسین کا... کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمٰن، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا انوار الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود، قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمٰن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمٰن، قاری محمد ایم ایم جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ، ختم نبوت یوتھ گروپ کے اراکین اقرا روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

سوال: دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنی اس مروجہ قرآن خوانی کو قرآن وسنت سے ثابت کریں؟

marfat.com

اکابر دیوبند کو وسیلے سے دعا کی تو شیر فورا بھاگ گیا

سوال: زیر نظر مضمون میں کرامت والے پیراگراف میں ہے کہ دیوبندی مولوی کے ایک مرید پر شیر نے حملہ کیا، قریب تھا کہ شیر کھا جاتا اس نے دیوبندی پیر کے وسیلے سے دعا کی تو فورا شیر بھاگ گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اکابر دیوبند کے وسیلے سے دعا جائز ہے تو پھر اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا بدعت کیوں؟

marfat.com

میلاد النبی ﷺ کانفرنس میں علمائے دیوبند کی شرکت

سوال: جب جشن عید میلاد النبی منانا دیوبندیوں کے نزدیک بدعت ہے تو پھر دیوبندی عالم مولوی احترام الحق تھانوی نے محفل میلاد النبی میں شرکت کر کے خطاب کیوں کیا؟

کیا اب مولوی احترام الحق تھانوی بھی دیوبندیوں کے فتوے کے مطابق بدعتی ہو گئے؟

marfat.com

سری نگر کو سلام کہنے والو! کبھی مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام بھی کہہ دیا کرو

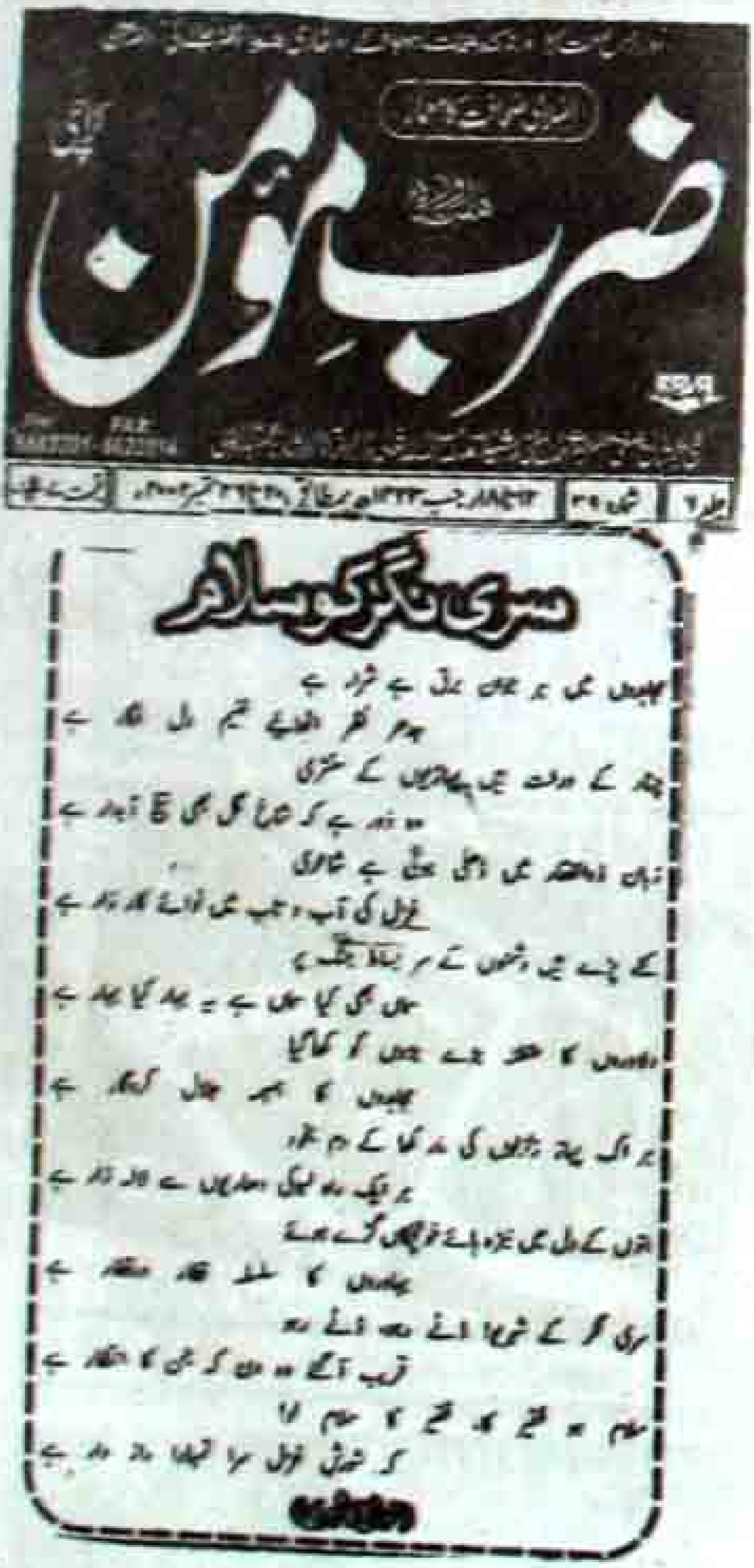

ضربِ مومن

سری نگر کو سلام

سوال: زیرِ نظر تصویر ضربِ مومن اخبار کی ہے، اس میں سری نگر کو سلام پیش کیا گیا ہے۔ ہماری دیوبندی حضرات سے یہ شکایت ہے کہ مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں کو بدعت کہہ کر سری نگر کو سلام کہتے ہو، کیا یہ جائز ہے؟

marfat.com

جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دار العلوم دیو بند کا ثبوت دیں؟

سوال: جشن میلاد النبی ﷺ کو قرآن وسنت کے منافی کہنے والے اپنے دار العلوم دیو بند کا ڈیڑھ سو سالہ جشن منانے کا قرآن وسنت سے ثبوت فراہم کریں ورنہ یہ فعل بدعت قرار دیا جائے گا؟

marfat.com

سرکار ﷺ کے یوم ولادت کو بدعت کہنے والے مودودی کا یوم ولادت منا رہے ہیں

"اساس" راولپنڈی

27 ستمبر 2003ء

اسلام آباد: سید ابوالاعلیٰ مودودی کے یوم ولادت کے سیمینار کے موقع پر فاروق انصاری شاہ احمد نورانی ہاتھ ملا رہے ہیں

سوال: جماعت اسلامی کے زیر اہتمام جماعت اسلامی کے بانی مودودی کا سو سالہ یوم ولادت منایا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جماعت اسلامی اور مودودی مذہب کے نزدیک سرکار اعظم ﷺ کا یوم ولادت منانا بدعت ہے پھر مودودی کا سو سالہ جشن ولادت کیسے جائز ہو گیا؟

دارالعلوم دیوبند نے درود تاج پڑھنے کو جائز قرار دیا

مکرم و محترم جناب قاری محمد طیب صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خدمت والا میں عرض ہے کہ ہم گاؤں سے نکلے ہوئے ہیں لیکن دینی تعلیم کم ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ہم کو بڑی الجھن ہو جاتی ہے۔ ایک عالم صاحب فرماتے ہیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ اور پانچ وقت کی نماز کے بعد درود تاج پڑھا کرو۔ ہم دوسرے عالم صاحب کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا درود تاج کا پڑھنا قطعی منع ہے۔ اور اس کا پڑھنے والا مشرک کافر ہے۔ حرام ہے۔ خدارا ہم کو آپ اپنی تحقیق سے مستفید فرما کر ہم پر احسان عظیم کریں۔

عبدالعزیز محمد اسحاق بازار صدر راولپنڈی

الجواب

درود تاج کا پڑھنا جائز ہے۔ حرام کہنے والے کا قول غلط ہے۔

مسعود احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی

(دارالعلوم دیوبند)

marfat.com

اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کیچڑ اچھالنے والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی مذاہب کو بدعت اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات اپنے کارناموں اور طریقوں کو قرآن و حدیث سے ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟

کیا کبھی حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے یہ کام سرانجام دیئے؟

marfat.com

غوث اعظم کا دن منانے کو بدعت قرار دینے والے
سالانہ ختم بخاری کی تقریب کی اصل ثابت کریں؟

سالانہ

تقریب بخاری و تقسیم اسناد

مورخہ 10 شعبان 1425ھ بمطابق 26 ستمبر 2004ء
بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز عشاء ان شاء اللہ

درس بخاری

فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی حفظہ اللہ

امیر جمعیت اہلحدیث سندھ

خصوصی خطاب

فضیلۃ الشیخ قاری عبدالوکیل صدیقی حفظہ اللہ

المعهد السلفي للتعليم والتربية

S.T 20 بلاک 2 بالمقابل شیخ زائد اسلامک سینٹر گلستان جوہر کراچی
021-6110381, 0320-5018952

marfat.com

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اہلحدیث کانفرنس منعقد کی؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی ... میر خلیل الرحمن

جلد 64 | جمعرات 27 رجب المرجب 1421ھ 26 اکتوبر 2000ء | نمبر 293

ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی

ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دو روزہ 21 ویں آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ عبدالمحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی، کانفرنس کی صدارت مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

سوال: اہلحدیث حضرات، جو ہر بات میں عہد رسالت اور عہد صحابہ کرام کی دلیل مانگتے ہیں، آج وہ جواب دیں کہ یہ ہر سال اہلحدیث کانفرنس دن اور وقت مقرر کر کے منعقد کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی صحابی سے ثابت ہے؟

marfat.com

مواجہ اقدس پر ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار

Daily RIASAT Karachi

روزنامہ

چیف ایڈیٹر الیاس شاکر

ریاست

کراچی

جلد 7 | ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ 6 اگست 2005 | شمارہ 166

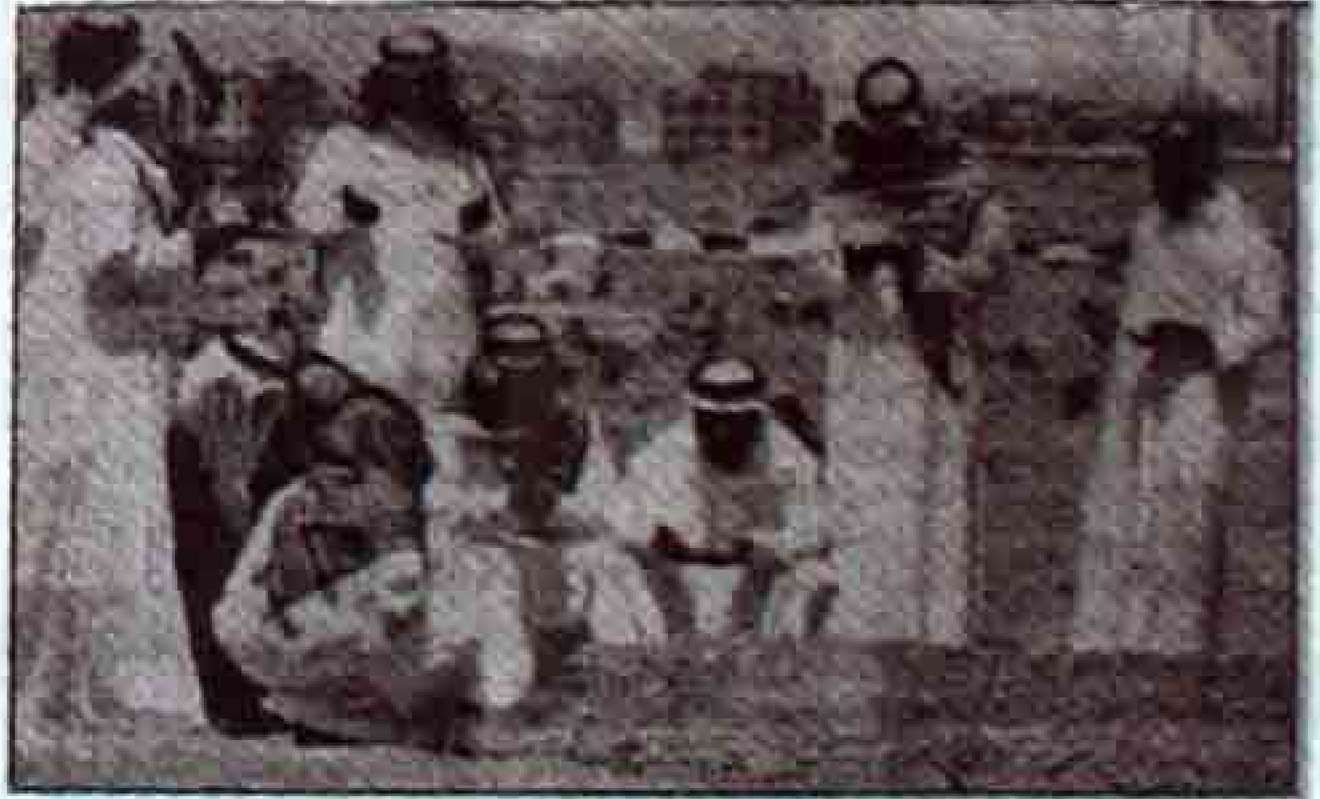

ریاض میں ... سعودی عرب کے سابق فرمانروا مرحوم شاہ فہد بن عبدالعزیز کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ وہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجہ اقدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟

marfat.com

سعودی حکومت کو قومی دن پر مبارکباد

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

۱۸ صفحات

نمبر 256 | جمعہ ۲ ربیع الاول ۱۴۱۱ھ ۲۱ ستمبر ۱۹۹۰ء | جلد

ہدیہ تہنیت

ہم خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد سمو الامیر عبداللہ بن عبدالعزیز وزیر دفاع سمو الامیر سلطان بن عبدالعزیز حفظہم اللہ تعالیٰ اور سعودی بھائیوں کو سعودیہ کے قومی دن پر دلی مبارکباد دیتے ہیں ہم خلیج کے موجودہ بحران میں سعودی حکومت کی تائید وحمایت کا اعلان کرتے ہوئے تقدس وحفاظت حرمین شریفین کا عہد کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کی مدد اور حفاظت فرمائے اور عالم اسلام کو متحد و متفق کرے اور پرچم توحید کو ہمیشہ بلند رکھے۔ آمین!

عبدالرحمن سلفی

امیر جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان

رئیس جامعہ ستاریہ اسلامیہ کراچی اور دیگر ادارہ جات

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث کے مولوی صاحب نے سعودی حکومت کو سعودی عرب کے قومی دن کی مبارکباد دی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام سینکڑوں برس عرب شریف میں رہے۔ کبھی قومی دن منایا؟ کبھی کسی صحابی نے قومی دن کی مبارکباد پیش کی؟ سلفی صاحب جواب دیں؟

سلفی صاحب کبھی سرکار اعظم ﷺ کے دن کی بھی مبارکباد دے دیا کرو؟

marfat.com

غیر اللہ کی مدد کو کب سے قبول کرلیا

JIHAD TIMES
KARACHI
جہاد ٹائمز کراچی

کشمیر میں فرشتے مجاہدین کی مدد کرتے ہیں: حافظ محمد سعید

20

سوال: حافظ سعید اور ان کی اہلحدیث جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا اور غیر اللہ کی مدد پر یقین رکھنا شرک ہے۔ اب جب ان کی باری آئی تو فرشتوں کی مدد کیسے جائز ہو گئی؟

اصل میں تم لوگ اہلسنت کے عقیدے کو نہیں سمجھ پائے۔ جس طرح تمہارا یقین ہے کہ فرشتے مدد کرتے ہیں الحمدللہ ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء کرام اولیاء کرام اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی عطاء سے مدد کرتے ہیں۔

marfat.com

کیا کبھی صحابہ نے سیرت النبی کانفرنس یا شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا

سوال: اوپر والی سرخی اہلحدیث کے اخبار ہفت روزہ "غزوہ" کی ہے جس میں انہوں نے دن مقرر کر کے سیرت النبی کانفرنس اور شہداء کے نام سے منسوب کانفرنس کا انعقاد کیا اور خوب پوسٹر شائع کیے۔ ہمارا سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے سیرت النبی ﷺ یا شہدائے اسلام کانفرنس کا انعقاد کیا؟

marfat.com

سعودی نجدیوں کے دلوں میں نعت پاک کے متعلق عداوت

روزنامہ امن کراچی

سعودی حکام نے نعت خوانوں کی کتابیں (ان سے چھین کر) زمین پر پھینک دیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

UMMAT Karachi

امت کراچی

روزنامہ "امت" کراچی (5) جمعرات 24 جون 2004ء

سعودی ولی عہد کا بش کے نام محبت بھرا خط

اسلام کراچی

سامنے صفحہ پر اوپر والا مضمون امت اخبار میں شائع ہوا ہے۔
اس مضمون میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کا محبت بھرا خط تحریر ہے۔ اس خط میں جارج بش کو پیارے دوست سے مخاطب کیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد اور بش کی بیوی اور والدین کو پرخلوص جذبات کے ساتھ یاد کیا۔

سب سے افسوس کی بات اس خط میں یہ تحریر تھی کہ صدر بش کو صدر صدام اور عراق کو برباد کرنے کے لئے سعودی ولی عہد نے ایک ارب ڈالر تک خرچ کرنے کا یقین دلایا۔

دوسری سرخی دیوبندیوں کے نمائندہ اخبار "اسلام" کی ہے جس میں سعودی حکومت بہت مسرت کا اظہار کر رہی ہے کہ گیارہ ستمبر کے بعد سعودی عرب کے امریکہ کے ساتھ تعلقات بہت زیادہ مضبوط ہوئے اور باہمی تعلقات سے دونوں ممالک بہت مطمئن ہیں۔

سوال: سعودی حکومت جواب دے کیا یہ اسلام اور مسلمانوں سے وفاداری ہے؟

marfat.com

The Weekly
GHAZWAH
Lahore

ہفت روزہ
غزوہ
لاہور

جلد 3 شمارہ 36
8تا14 شعبان 1425ھ بمطابق 25 ستمبر تا یکم اکتوبر 2004ء

مرکز طیبہ مریدکے میں عظیم الشان تقریب بخاری، ملک بھر سے ہزاروں علماء کی شرکت

جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ سے امسال 57 طلباء نے سند فراغت حاصل کر لی

marfat.com

سامنے والے تراشے اہلحدیث فرقے کے اخبار "ہفت روزہ غزوہ" کے ہیں۔ اس میں ان کا پورے ملک میں "کسان کانفرنس" منعقد کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ "غوث اعظم کانفرنس" اور "خواجہ اجمیری کانفرنس" کو بدعت کہنے والے آج "کسان کانفرنس" کیسے منا رہے ہیں۔ کیا کبھی رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

اس کے اوپر سرخی میں اہلحدیث فرقے کے مرکز طیبہ مرید کے میں عظیم الشان تقریب بخاری اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ میلاد کی تقریب کو بدعت کہنے والے "بخاری کی تقریب" کیسے منا رہے ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ تو سرکار اعظم ﷺ کے کئی سو سال بعد پیدا ہوئے۔

marfat.com

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سیرۃ النبی کانفرنس کا انعقاد کیا؟

مناظر اسلام مولانا رانا شمشاد احمد سلفی صاحب آف نارنگ منڈی

فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب

محقق اہلحدیث مولانا محمد ابراہیم بھٹی صاحب کراچی

مولانا مفتی محمد یوسف قصوری صاحب کراچی

فضیلۃ الشیخ مولانا محمد ابراہیم طارق صاحب کراچی

پروفیسر مولانا عبدالقیوم جلالانی صاحب شہداد پور

فضیلۃ الشیخ محمد یونس صدیقی صاحب کراچی

مولانا عبدالرحمن میمن صاحب ٹھیاری

محترم حافظ اللہ نواز ہرل صاحب نواب شاہ

مولانا محمد شفیق عاجز صاحب ناظم مدرسہ بڈا

حافظ مسعود احمد اجن صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی

الداعی الی الخیر

انتظامیہ مدرسہ دارالقرآن والحدیث و

جمعیت اہلحدیث بندر یارو ضلع نوشہرو فیروز

عطیہ اشتہار

(مولانا) عبدالرحمن ثاقب امیر جمعیت اہلحدیث سکھر ڈویژن رابطہ: 0752-435795

marfat.com

انبیاء کرام کو گناہ گار ٹھہرانے والے شہداء کو معصوم قرار دے رہے ہیں

اے اللہ بخشش کر دینا میرے شہداء ایسے معصوموں کی
جو عزم شہادت دل میں لئے کرتے ہیں مدد مظلوموں کی

جو لوگ قرآن و حدیث میں موجود جہاد و شہادت کے احکامات کو آٹھ سال تک پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکے میں ایسے نادانوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔
تاثرات والد ابو عمیر یاسر محمود شہید

سوال: اہلحدیث حضرات کے ماہنامہ مجلّہ ''الدعوۃ'' کے ایک مضمون کی ہیڈنگ میں شہداء کو معصوم قرار دیا گیا ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ حضرت آدم و یونس و موسیٰ علیہم السلام کو گناہگار ٹھہرانے والوں کے نزدیک شہداء کیسے معصوم ہو گئے؟

marfat.com

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

الصراط

کراچی
پاکستان

Monthly Al-Sirat Karachi, Pakistan

جلد نمبر 1 شمارہ نمبر 15 اکتوبر، نومبر 2005 رمضان، شوال 1425ھ

دار الفلاح ٹرسٹ کے زیر اہتمام شیخوپورہ میں تربیتی نشستوں کا انعقاد

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

آمدنی و خرچ دار الفلاح ٹرسٹ پاکستان مئی ۲۰۰۴ء تا اپریل ۲۰۰۵ء

۱	متفرق چندہ	1,81,091 روپے
۲	[illegible]	2,90,000 روپے
۳	قرض حسنہ	236050
	کل آمدن	707141
	زمین کی ادائیگی، تعمیر [illegible] کل اخراجات	707141

ماہانہ تربیتی نشست اور افطار پارٹی

[illegible]

تلاوت قرآن کا فریضہ جناب قاری اشتیاق احمد (لاہور) سرانجام دیں گے۔

اہل اسلام سے بھرپور شرکت کی اپیل ہے۔

marfat.com

تربیتی نشستیں، ماہانہ تربیتی نشستیں اور افطار پارٹیاں کبھی رسول اللہ نے منعقد فرمائیں

سوال: اہلحدیث حضرات نے دن اور وقت مقرر کر کے ماہانہ تربیتی نشستیں اور افطار پارٹی کا انعقاد کیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی دور رسالت یا دور صحابہ میں اس طرح کی تربیتی نشستیں اور افطار پارٹیاں وقت مقرر کر کے منعقد کیں؟

marfat.com

کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کیساتھ مکی، مدنی، محمدی، لکھوی اور رحمانی لکھا؟

سوال: حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اور قادری اپنے نام کے ساتھ لکھنے کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث حضرات سے سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کے ساتھ مکی، مدنی، محمدی، لکھوی اور رحمانی لکھا؟ پھر آپ کے لوگ کیوں لکھتے ہیں؟

marfat.com

جشن میلاد النبی مبارک کو بدعت کہنے والے اہلحدیث جشن آزادی مبارک کے موقع پر مبارکباد دے رہے ہیں

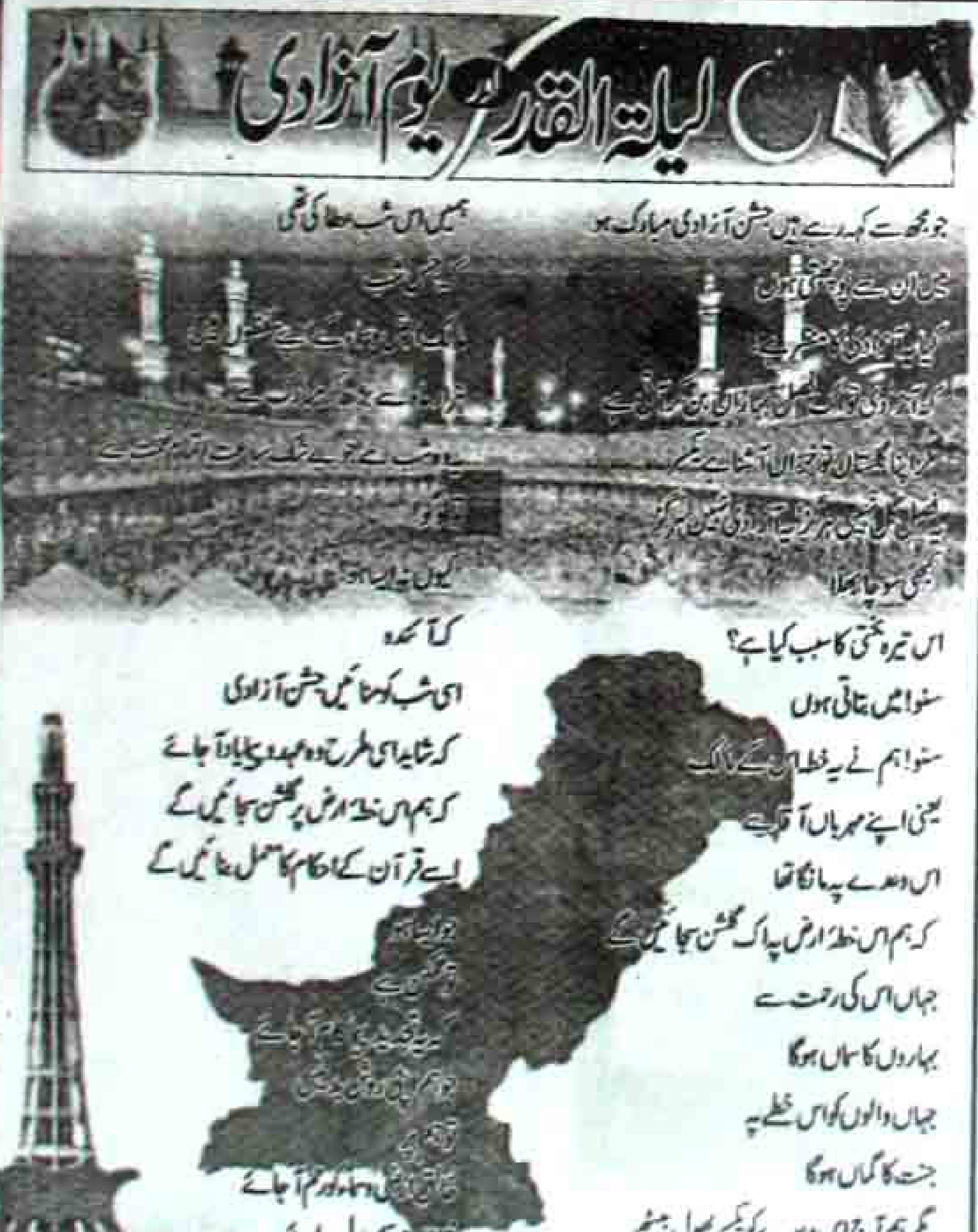

افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کبھی دور رسالت میں منعقد کیا گیا؟

الدعوۃ

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ جولائی 2006ء

شمارہ نمبر 7 جلد نمبر 17

14 جولائی کا افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک

39

سنہری موقع

میٹرک کے امتحانات کے بعد اور گرمیوں کی چھٹیوں میں اسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا

جس میں

دورۂ صفہ

042-2991509

0321-2422033

091-5272940

042-7231106-7240960

18

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ

سوال: اہلحدیث حضرات کے زیر اہتمام افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ منعقد کیا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی رسول اللہ یا صحابہ کرام نے افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کا انعقاد کیا؟

marfat.com

عقائدو معمولات اہلسنت

کی تائید میں دارالعلوم

دیوبند کے بیالیس فتوے

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

اور ہم

marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1۔	نذر و نیاز کا صحیح طریقہ (فتویٰ)	10
2۔	اکابر دیوبند کی شان میں بدزبانی کی سزا (فتویٰ)	11
3۔	اکابر ائمہ (ائمہ مجتہدین) کی توہین کرنے والا مستحق تعزیر (فتویٰ)	12
4۔	شیطان کا علم وسیع ہے یا رسول اللہ ﷺ کا (فتویٰ)	13
5۔	تلقین لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کی بحث (فتویٰ)	15
6۔	تلقین کس وقت کی جائے؟ (فتویٰ)	16
7۔	آنحضرت ﷺ کی نجاشی پر غائبانہ نماز جنازہ (فتویٰ)	17
8۔	کعبہ کے غلاف کا کفن دینا اور کفن میں رکھنا کیسا ہے؟ (فتویٰ)	18
9۔	قبر کے اطراف کو پختہ کرنا اور پتھر لگانا کیسا ہے؟ (فتویٰ)	19
10۔	قبر پختہ کرنے اور قبہ بنانے کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے؟ (فتویٰ)	20
11۔	قبر کے سرہانے اور پائنتانے بعض مخصوص آیتوں کا پڑھنا کیسا ہے؟ (فتویٰ)	22
12۔	بعد دفن دعا کرنا کیسا؟ (فتویٰ)	24
13۔	حیات النبی ﷺ اور تجہیز و تکفین میں تطبیق (فتویٰ)	25
14۔	قبر کی دیوار پر کلمہ شہادت (فتویٰ)	26
15۔	کیا شرکت میں ثواب پہنچانا مناسب نہیں؟ (فتویٰ)	27
16۔	قبر والوں سے مدد مانگنا جائز ہے یا نہیں؟ (فتویٰ)	29

marfat.com

17۔ قبروں پر دعا مانگنا درست ہے یا نہیں؟ (فتویٰ) 30

18۔ ایصال ثواب میں آنحضرت ﷺ کا واسطہ دینا کیسا؟ (فتویٰ) 31

19۔ تیسرے دن چنے پڑھنے اور قرآن خوانی کی رسم (فتویٰ) 32

20۔ کفن پر کلمہ شہادت لکھوانا کیسا؟ (فتویٰ) 34

21۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضر ہو کر دعا کی درخواست
جائز ہے یا نہیں؟ (فتویٰ) 35

22۔ سوالاکھ کلمہ طیبہ پڑھ کر ایصال ثواب کی روایت کہاں ہے؟ (فتویٰ) 37

23۔ قبر پر قرآن پڑھنا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 38

24۔ کسی ولی کی قبر پر قصد کر کے جانا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 39

25۔ شعبان میں کون سا روزہ ضروری ہے اور کب سے ممنوع (فتویٰ) 40

26۔ یوم عرفہ اگر جمعہ کے دن پڑے تو کیا حج سے افضل ہے؟ (فتویٰ) 41

27۔ مذاہب اربعہ کو جو گمراہی سے تعبیر کرے اس کو امام بنانا کیسا؟ (فتویٰ) 43

28۔ جو آنحضرت ﷺ کے لیے علم غیب مانے اس کی امامت؟ (فتویٰ) 45

29۔ جو شخص بعد وفات اولیاء کی حیات کا قائل نہ ہو اس کی امامت (فتویٰ) 46

30۔ جو شخص آنحضرت ﷺ کو مشرک کی اولاد کہے اس کی امامت
درست ہے یا نہیں؟ (فتویٰ) 47

31۔ نماز میں عمل کثیر کرنا کیا نماز کو فاسد کر دے گا؟ (فتویٰ) 49

32۔ نماز میں رحمت عالم ﷺ کا خیال آنا اور لانا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 51

33۔ شب قدر و معراج و برات میں نوافل کا حکم (فتویٰ) 52

34۔ کیا فضلات آنحضرت ﷺ طیب و طاہر ہیں؟ (فتویٰ) 53

marfat.com

35۔ اذان میں نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنا کیسا؟ (فتویٰ) 55

36۔ مقتدی اور امام کب کھڑے ہوں؟ حی علی الفلاح پر کھڑا ہونا کیسا؟ (فتویٰ) 56

37۔ نماز کے بعد بلند آواز میں لا الہ الا اللہ کہنا کیسا؟ (فتویٰ) 57

38۔ آمین آہستہ کہی جائے یا بلند آواز سے؟ (فتویٰ) 58

39۔ کیا بعد پنجگانہ دعا مانگنا درست ہے؟ (فتویٰ) 59

40۔ ضاد کو ظاء پڑھنا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 60

41۔ وہابی نجدی کو لڑکی دینا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 61

42۔ بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں (فتویٰ) 6.2

marfat.com

پیش لفظ

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی اہل حق کی ایک بڑی جماعت سواداعظم سے تعلق رکھنے والا ایک گروہ ہے جو کہ درحقیقت واعتصموا بحبل اللہ ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کی رسی ہے۔ جس کے تمام تر عقائد قرآن وسنت کے عین مطابق ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کئی صدیاں گزرنے کے باوجود اس مسلک کو کوئی مٹا نہیں سکا حالانکہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والا صرف اور صرف مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی سے تعلق رکھنے والے ہر عام اور دنیادار شخص کو پکڑ کر اس کا ایمان متزلزل کرتا ہے اور بالآخر اسے اپنے باطل مذہب کی طرف دھکیلتا ہے۔ اس طرح بھولے بھالے مسلمانوں کو بدمذہب بنادیا جاتا ہے۔ بدمذہب عوام اہلسنت کو بدعتی اور مشرک ثابت کرنے کے لئے کروڑوں کتابیں اور پمفلٹ ہر سال مفت تقسیم کرتے ہیں۔ ان کی کوشش فقط یہی ہوتی ہے کہ مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی، حنفی، بریلوی صفحہ ہستی سے مٹ جائے مگر الحمدللہ یہ مسلک اپنی آب وتاب کے ساتھ جگمگا رہا ہے۔ اس کے باقی رہنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ حق ہے اور حق کبھی بھی نہیں مٹتا اور دوسری وجہ اس کے باقی رہنے کی یہ ہے کہ بدمذہب بھی اپنی کتابوں اور اپنے فتاویٰ

marfat.com

میں اس کی حقانیت کو تسلیم کر لیتے ہیں۔ یعنی مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کے عقائد جو کہ عین اسلامی عقائد ہیں' اس کو بدمذہب بھی حق تسلیم کر ہی لیتے ہیں۔

زیر نظر فتاویٰ کی کتاب بھی اس ضمن میں تالیف کی گئی ہے۔ اس کتاب میں صرف اور صرف دیوبندی فرقے کے مرکزی دارالعلوم "دارالعلوم دیوبند" سے فتاوے نقل کیئے گئے ہیں اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے بھی اپنے فتاوے میں مسلک اہلسنت کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے عقائد اہلسنت اور معمولات اہلسنت کو اسلامی لکھا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد آپ بخوبی اندازہ لگائیں گے کہ دارالعلوم دیوبند کا عقائد و معمولات اہلسنت کو عین اسلامی قرار دینا حقیقتاً حق اور سچ کو تسلیم کرنا ہے۔

ہم جس فتاویٰ دارالعلوم دیوبند سے مخصوص فتاوے نکال کر پیش کر رہے ہیں وہ مدلل و مکمل اور تخریج شدہ کمپیوٹر ایڈیشن ہے اس کی ترتیب کچھ یوں ہے۔

افادات: مولوی عزیز الرحمٰن عثمانی (مفتی اول دارالعلوم دیوبند)

حسب ہدایت: مولوی قاری محمد طیب (مہتمم اول دارالعلوم دیوبند)

ترتیب و تخریج: مولوی محمد ظفیر الدین (شعبہ ترتیب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند)

ناشر: مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ' ملتان پاکستان

اس کے کل حصوں کی تعداد چودہ ہے۔ دیوبندی فرقے کے ہر مکتبہ سے مل سکتی ہے۔

marfat.com

محترم حضرات! ہم نے دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ میں اپنی جانب سے کوئی بات شامل نہیں کی بلکہ سب کچھ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند سے نقل کیا ہے ہاں البتہ سوالات قائم کئے ہیں اور اپنے موقف یعنی اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے موقف کی تائیدات تحریر کی ہیں جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ اہلسنت کے جن معمولات کو دیوبندی مولوی اور دیوبندی عوام بدعت کہتے پھرتے ہیں، وہ احادیث اور فقہاء کے اقوال سے ثابت ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی

marfat.com

پہلا فتویٰ

نذر کا صحیح طریقہ

سوال (۱۸۶): اگر کوئی شخص بکرا پالے اور کہے کہ میں بڑے پیر صاحب کی نذر و نیاز دلاؤں گا یعنی پیر صاحب کے نام کا کھانا کھلاؤں گا یہ کھانا حلال ہے یا حرام؟

جواب: اگر غرض اس کی یہ ہے کہ اس بکرے کو اللہ کے نام پر ذبح کر کے صدقہ کروں گا اور ثواب اس کا بروح پر فتوح حضرت پیر صاحب کے پہنچاؤں گا تو وہ حلال ہے اور بعد ذبح کرنے کے اللہ کے نام پر کھانا اس کا فقراء کو درست ہے اور اگر یہ نیت نہیں ہے بلکہ پیر کے نام پر بطور تقرب ذبح کرتا ہے تو جائز نہیں۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل: باب النذر: جلد دوازدہم 'صفحہ نمبر 106 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: اگر نذر کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبح کر کے ثواب بزرگوں کی روح پر فتوح کو پیش کر دیا جائے تو پھر مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی پر کیوں حرام کا فتویٰ لگایا جاتا ہے حالانکہ ہم بھی تو ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر کے اس کا ثواب امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ اور دیگر بزرگان دین کو پیش کرتے ہیں لہٰذا دیوبندی حضرات کو چاہیے کہ وہ دار العلوم دیوبند کے فتوے کا احترام کرتے ہوئے نذر و نیاز کو حرام نہ کہیں اور اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ دیں۔

marfat.com

دوسرا فتویٰ

اکابر دیوبند کی شان میں بدزبانی کی سزا

سوال (۳۳۵): کسی طالب علم نے جب امام کو مرجی اور مولانا اشرف علی صاحب کو ہٹ دھرم بدمذہب کہا تو مدرسہ کے ایک سرپرست نے اس کو تھپڑ مارا، کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

جواب (۳۳۵): ایسے بدزبان کو تعزیرا ضرب کرنا اور تھپڑ مارنا چاہیئے تھا۔ (وعزر کل مرتکب منکر اور موذی مسلم بغیر حق بقول اور فعل (الدر مختار علی ہاشمی رد المحتار باب التعزیر ص 251 جلد سوم) ظفیر طاسعید صفحہ نمبر 66 جلد 4)

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل، کتاب القصاص الحدود جلد دوازدہم، صفحہ نمبر 169، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب اکابر دیوبند کو برا کہنے پر یہ سزا ہے تو پھر حضور ﷺ اور آپ سے نسبت رکھنے والی کسی چیز کی گستاخی، اولیاء اللہ اور ان کے مزارات کے متعلق نازیبا کلمات استعمال کرنا اور اپنی کتابوں میں لکھنے والے دیوبندی مولویوں کو تعزیرا کیا سزا ملنی چاہیے؟

marfat.com

تیسرا فتویٰ

اکابر ائمہ کی توہین کرنے والا مستحق تعزیر

سوال (۲۳۰): جو شخص ائمہ اربعہ خصوصاً امام ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کو گمراہ و بے دین کہے یا امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی توہین کرے یا کسی صحابی کی توہین کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: وہ شخص جو ایسا عقیدہ رکھے اور ائمہ دین خصوصاً امام الائمہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ و امام المحدثین امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ سے بدظن ہو اور یا کسی صحابی کی توہین کرے مبتدع اور فاسق بے دین ہے اور مستحق تعزیر ہے۔

(ردالمحتار مطلب فی التعزیر باخذ المال ص ۲۴۶ جلد سوم ظفیر طاسعید ص ۶۱ جلد ۴)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، کتاب القصاص والحدود، جلد دوازدہم، صفحہ نمبر ۱۷۱، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کا یہ فتویٰ ہے کہ ائمہ مجتہدین کی شان میں گستاخی کرنے والے لوگ گمراہ اور بے دین ہیں کیونکہ غیر مقلدین (نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک ائمہ اربعہ گمراہ ہیں اور فقہ ان کے نزدیک بدعت ہے اور ائمہ کی تقلید حرام ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ گمراہ ہیں تو پھر دیوبندی حضرات ان کی حمایت کیوں کرتے ہیں؟ ان کے پیچھے نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ غیر مقلدین سعودیوں کی بے جا حمایت اور ان کی مدد کیوں کرتے ہیں؟

marfat.com

چوتھا فتویٰ

شیطان کا علم وسیع ہے یا رسول اللہ کا

سوال (۳۳۰): جس نے مجمع عام میں یہ کہا کہ یقیناً شیطان کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے وسیع ہے آیا یہ کلمہ کفر ہے اور کہنے والا کافر ہے یا نہیں؟

جواب (۳۳۰): نصوص میں وارد ہے کہ علم غیب سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو نہیں اور انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جس قدر علم اللہ تعالیٰ نے مغیبات کا دیا ہے وہ ان کو معلوم ہو گیا جیسا کہ شرح فقہ اکبر میں ہے۔ ثم اعلم ان الانبیاء علیہم السلام لم یعلموا من المغیبات الا ما اعلمھم اللہ تعالیٰ احیانا (شرح فقہ اکبر ص 185) ملخصاً اور شیطان کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک مہلت دی کہ جس کو بہکا سکے بہکا دے۔ قال رب فانظرنی الی یوم یبعثون قال فانک من المنظرین الی یوم الوقت المعلوم (سورۃ ص رکوع ۵) اور حدیث شریف میں ہے: ان الشیطان یجری من الانسان مجری الدم (مشکوٰۃ شریف) اور دوسری آیت میں ہے: انہ یراکم ھو وقبیلہ من حیث لاترونھم (سورہ اعراف رکوع ۳) اور جو شخص ایسا کہتا ہے کہ جواب سوال میں درج ہے تو اس سے دریافت کیا جائے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ بدوں تحقیق مطلب کچھ حکم نہ کیا جائے۔

marfat.com

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل' احکام مرتد' جلد دوازدہم' صفحہ نمبر 322' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال' روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دار العلوم دیوبند کے فتوے سے معلوم ہوا کہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے حضور ﷺ اور انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی مغیبات کا علم عطا فرمایا ہے جس کی وجہ سے وہ غیب کا علم ان کو عطا ہو گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کا بھی موقف ہے تو پھر اس موقف کو چھپاتے کیوں ہیں عطائی علم غیب کا انکار کیوں کیا جاتا ہے؟ اپنی کتابوں میں یہ کیوں لکھتے ہیں کہ نبی ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ہے (معاذ اللہ؟) کیا یہ منافقت نہیں ہے؟

دوسرا سوال ہمارا یہ ہے کہ جواب میں آپ نے کہا کہ شیطان کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے وسیع ہے۔ اس عبارت کا صحیح مطلب واضح کیا جائے۔ حالانکہ یہ کلمہ واضح حضور ﷺ کی شان میں گستاخی ہے جو کہ کلمہ' کفر ہے اور کلمہ کفر کی وضاحت نہیں کی جاتی اور نہ ہی اس کا مطلب دریافت کیا جاتا ہے۔ فتویٰ ہمیشہ ظاہر پر لگتا ہے تو پھر ہم ایسے جواب کو کیا سمجھیں' کفر کو چھپانا یا گستاخ رسول کا بچاؤ کرنا؟

پانچواں فتویٰ

تلقین لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کی بحث

سوال (۲۷۲۱): حدیث لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ کا کیا مطلب ہے۔ آیا صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین کی جاوے یا محمد رسول اللہ کی بھی۔

جواب (۲۷۲۱): محمد رسول اللہ بھی کہہ دیوے تو کچھ حرج نہیں ہے اور اگر صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔

(ویلقن ندبا و قیل و جوبا بذکر الشهادتین لان الاولی لاتقبل بدون الثانیه عنده قبل الغرغرة (درمختار) قال فی الامداد وانما اقتصرت علی ذکر الشهادة تبعا للحدیث الصحیح الخ و ان قال فی المستصفی وغیره ولقن الشهادتین لااله الا الله محمد رسول الله و تعلیله فی الدر ربان الاولی بدون الثانیه لیس علی اطلاقه لان ذلك فی غیر المومن ولهذا قال ابن حجرمن الشافعیة و قول جمع یلقن محمد رسول الله ﷺ ایضاً لان القصد موته علی الاسلام و لا یسمی مسلما الابهما مردود بانه مسلم وانما المراد ختم کلامه اله الا الله الخ (ردالمحتار باب صلوۃ الجنائز ص 795 جلد اول ظفیر) ط سعیدیہ جلد 2 ص 190)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل کتاب الجنائز، جلد پنجم، صفحہ نمبر 212، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

marfat.com

چھٹا فتویٰ

تلقین کس وقت کی جائے

سوال (۲۷۲۲): تلقین مردہ رابوقت نزع اولیٰ است یا بعد دفن؟ یا بعد ہر دو وقت؟

جواب (۲۷۲۲): عندالحنفیه تلقین مرده بوقت نزع هست کما فی الدر مختار و یلقن ندبا و قیل وجوبا بذکر الشهادتین (الی قوله) عنده قبل الغرغرة الخ ولیکن اگر بعد دفن هم کند مضائقه نیست قال فی الشامی و انما لا ینهی عن التلقین بعد الدفن لانه لاضرر فیه بل فیه نفع لان المیت یستانس بالذکر علی ماورد فی الاثار الخ فقط والله تعالیٰ اعلم. کتب عزیز الرحمن عفی عنه مفتی مدرسه هذا

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل کتاب الجنائز، جلد پنجم، صفحہ نمبر 213، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

marfat.com

ساتواں فتویٰ

آنحضرت ﷺ کی نجاشی پر غائبانہ نماز جنازہ

سوال (۲۹۴۳): جنازہ کی نماز غائبانہ پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۲۹۴۳): غائبانہ جنازہ کی نماز پڑھنی درست نہیں ہے اور آنحضرت ﷺ نے جو نجاشی کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھی تھی تو جنازہ نجاشی کا سامنے کر دیا گیا تھا۔ یا وہ خصوصیت تھی آنحضرت ﷺ کی۔ دوسروں کے لئے یہ جائز نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل" مسائل نماز جنازہ" جلد پنجم" صفحہ نمبر 298 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب نماز جنازہ غائبانہ ادا کرنا درست نہیں ہے تو پھر دیوبندی مولوی اپنی بڑی بڑی جہادی جماعتوں کو غائبانہ نماز جنازہ پڑھنے سے کیوں نہیں روکتے؟ اس ناجائز کام کا اپنی مساجدوں میں اعلان کیوں کرتے ہو؟ کیا اخبارات اور میڈیا کی کوریج کی وجہ سے ناجائز کام کو روکنا بھول گئے؟

marfat.com

آٹھواں فتویٰ

کعبہ کے غلاف کا کفن دینا اور قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

سوال (۶۸ ٭ ۲۷): کعبہ شریف کے غلاف کے نیچے کی تہہ سے میت کو کفن دینا جائز ہے یا نہیں؟ اور اوپر کے غلاف کے ٹکڑے کو جس پر کلمہ شریف لکھا ہوتا ہے' میت کے ساتھ قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

جواب (۶۸ ٭ ۲۷): اس کے پارچہ متبرکہ سے کفن میت کرنا جائز ہے اور موجب برکات ہے اور کلمہ شریف لکھا ہوا غلاف کا ٹکڑا میت کی چھاتی پر رکھ کر دفن کرنا بھی اگرچہ درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ میت کے سینہ پر غلاف خانہ کعبہ کا ایسا ٹکڑا رکھا جاوے جس پر کلمہ شریف نہ ہو'

لخوف تلویثه کما علل به فی الشامی ۔ فقط

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل' مردوں کے کفن کا بیان' جلد پنجم' صفحہ نمبر **230** مطبوعہ مکتبہ حقانیہ' ٹی بی اسپتال روڈ' ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: غلاف کعبہ میت کے ہمراہ رکھ کر اس کو کفن دینا برکات کا ذریعہ ہے لہذا آپ لوگوں نے تسلیم کرلیا کہ تبرکات مقدسہ سے میت کو فائدہ پہنچتا ہے لہذا اب آپ یہ کہنا چھوڑ دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع ونقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو بابرکت کیا ہے' ان چیزوں سے ہر مومن کو فائدہ پہنچتا ہے ورنہ دار العلوم دیوبند کے فتوے کی کوئی اہمیت نہیں رہے گی۔

marfat.com

نواں فتویٰ

قبر کے اطراف کا پختہ کرنا اور پتھر لگانا کیسا ہے؟

سوال (۳۰۱۰): زید حفاظت اور علامت کے لئے اپنے والد مرحوم کی قبر کے اطراف اربعہ کو پختہ اور بیچ میں کچی اور سنگ مرمر پر تاریخ کندہ کرانا چاہتا ہے' کوئی صورت جواز کی ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۱۰): شامی میں صحیح مسلم کی یہ حدیث نقل فرمائی ہے نھی رسول الله ﷺ عن تجصیص القبور وان یکتب علیها وان یبنی علیها رادہ مسلم (یعنی منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے قبروں کے پختہ کرنے سے اور ان پر کچھ لکھنے سے اور تعمیر کرنے سے) پس صورت مذکورہ فی السوال شرعاً درست نہیں۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل قبر و دفن وغیرہ' جلد پنجم صفحہ نمبر 324-325 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: زید کو منع کرتے ہو کہ وہ اپنے والد مرحوم کی قبر کو پختہ نہ کرے اور نہ اس پر کچھ لکھوائے مگر جب علمائے دیوبند کی بات آتی ہے تو یہ سب جائز ہو جاتا ہے۔ صوبہ سرحد میں مفتی محمود کی قبر پختہ اور اس پر کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ بالاکوٹ میں مولوی اسمٰعیل کی قبر پختہ اور اس پر سنگ مرمر لگا ہوا ہے اور کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ مولوی انور شاہ کشمیری اور دیگر کی قبریں پختہ اور قبروں پر کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ حق نواز جھنگوی' ضیاء الرحمٰن فاروقی' اعظم طارق کی قبریں پختہ اور ان پر کئی کلمات موجود اور اسلامیہ کالج کراچی میں مولوی شبیر احمد عثمانی کی پختہ قبر اور اس پر عبارات کا تحریر ہونا کیا اکابر دیوبند کیلئے یہ سب جائز ہے؟ اولیاء اللہ کیلئے درست نہیں ہے؟

marfat.com

دسواں فتویٰ

قبر پختہ کرنے اور قبہ بنانے کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے

سوال (۳۰۳۵) قبر کو پختہ بنانے اور ان پر قبہ وغیرہ بنانا احادیث سے ثابت ہے یا نہیں اور ایک بالشت کے برابر اگر بطور آثار بنادی جائے تو اس میں کچھ حرج تو نہیں۔ حضور ﷺ کا روضہ مبارک کب سے بنایا گیا ہے اور بنے ہوئے کو گرانا کیسا ہے؟

جواب (۳۰۳۵) قبر کو پختہ بنانے اور اس پر کچھ بناہ کرانے کی ممانعت حدیث شریف میں آئی ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں "نهى رسول الله ﷺ عن تجصيص القبور و ان يكتب عليها وان يبنى عليها"

رواہ مسلم اور شامی میں نقل کیا ہے۔ وقیل لایکرہ البناء اذا کان المیت من المشائخ و العلماء و السادات الخ لیکن قبور کے انہدام کا حکم فقہاء کرام نے کہیں نہیں کیا اور بعض آثار سے ثبوت قبہ کا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہا السلام کی قبر پر پہنچے اور وہاں دو رکعت نفل پڑھی اور انہدام قبہ کا حکم نہیں فرمایا۔ لہذا یہ فعل انہدام قبات کا جس نے کیا' اچھا نہ کیا اور قبر پر کوئی علامت رکھنا خود آنحضرت ﷺ کے فعل سے ثابت ہے۔ کما ورد فی الصحاح

اور اثر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے معلوم ہوا کہ ان کے زمانہ میں بھی وجود قبہ کا

marfat.com

تھا۔ والتفصیل فی کتب السیر۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل؛ مسائل قبر و دفن وغیرہ؛ جلد پنجم؛ صفحہ نمبر 336 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ جب مزارات کے انہدام کا حکم فقہاء نے کہیں نہیں دیا تو پھر جب سعودی وہابی گروپ نے جنت المعلیٰ اور جنت البقیع و دیگر مقامات پر جید صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات شہید کئے ان پر بلڈوزر چلوائے اور مزارات صحابہ کی بے ادبی کی تو اس وقت دنیائے دیوبند کیوں خاموش تماشائی بنی رہی؟

دوسرا سوال ہمارا یہ ہے کہ جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق دور رسالت ﷺ اور دور صحابہ میں مزارات پر علامت اور قبہ کا وجود تھا تو پھر آج بزرگان دین کے مزارات پر قبہ کو کیوں بدعت کہا جاتا ہے؟

marfat.com

گیارہواں فتویٰ

قبر کے سرہانے اور پاتانے بعض مخصوص آیتوں کا پڑھنا کیسا ہے؟

سوال(۳۰۳۶): جب مردہ کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور قبر تیار ہو جاتی ہے' اس وقت دو آدمی ایک مردہ کے سر کی طرف کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کی اول تین آیتیں پڑھتا ہے اور انگلی سے اشارہ بھی کرتا ہے اور دوسرا پیروں کی طرف کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کا اخیر رکوع پڑھتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے میت کو کچھ ثواب ہوتا ہے یا نہیں؟ حدیث سے اس کا ثبوت ہے یا نہیں؟ انگلی سے قبر کی طرف اشارہ کرنا کیسا ہے؟ جو لوگ نہیں پڑھتے وہ ماخوذ و معاتب ہیں یا نہیں؟ یعنی جو اس کے تارک ہیں وہ کچھ گنہگار ہیں یا نہیں؟

جواب(۳۰۳۶): حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبور کے سرہانے سورہ بقرہ کی اول آیتیں اور پیروں کی طرف سورہ بقرہ کی اخیر کی آیتیں پڑھنا مستحب ہے۔ شامی میں ہے" وكان ابن عمر يستحب ان يقر اعلى القبور بعد الدفن اول سورة البقرة وخاتمها" اور مشکوۃ شریف میں ہے کہ اس روایت کو مرفوع کیا ہے آنحضرت ﷺ کی طرف۔ پھر نقل کیا بیہقی سے کہ صحیح یہ ہے کہ روایت موقوف ہے ابن عمر پر۔ بہر حال اس روایت سے اس فعل کا استحباب ثابت ہوا لیکن انگلی رکھنے کا قبر پر کچھ ثبوت نہیں ہے اور جب کہ یہ معلوم ہوا کہ یہ فعل مستحب ہے تو اگر کوئی نہ کرے تو موجب طعن و عتاب نہیں ہے اور تارک گنہگار نہیں ہے۔ فقط

marfat.com

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 336 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے کے حوالے سے یہ حدیث شریف نقل کی ہے کہ قبور کے سرہانے آیات قرآنیہ پڑھنا مستحب ہے تو پھر اس دور کے دیوبندی حضرات، اہلسنت کے اس فعل کو بدعت کیوں قرار دیتے ہیں؟ لہذا ہماری دیوبندی حضرات سے گزارش ہے کہ وہ احادیث کا مطالعہ کریں اور مستحب فعل کو بدعت سے تعبیر نہ دیں۔

marfat.com

بارہواں فتویٰ

بعد دفن دعا کرنا کیسا؟

سوال (۳۰۴۲): میت کے لئے دعا کرنا کہ جواب منکر نکیر میں ثابت قدم رہے اور تخفیف کے لئے کلمہ پڑھنا بعد دفن کے جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۴۲): یہ جائز ہے کلمہ پڑھتے رہیں اور میت کے لئے جواب منکر نکیر میں ثابت قدم رہنے کی دعا کرتے رہیں۔ فقط

(فتاویٰ دار العلوم دیو بند مدلل و مکمل، مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 338 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دیو بندی مکتبہ فکر کے نزدیک نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے کیونکہ ان کا موقف ہے کہ نماز جنازہ خود میت کے لئے دعا ہے اور یہ دیو بند کے نزدیک سلف وصالحین سے ثابت بھی نہیں ہے۔ ہمارا ان سے سوال یہ ہے کہ جب نماز جنازہ ہی میت کے لئے دعا ہے تو پھر دفن کرنے کے بعد دعا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

marfat.com

تیرہواں فتویٰ

حیات النبی اور تجہیز و تکفین میں تطبیق

سوال (۳۰۵۲): آنحضرت ﷺ کا حیات ہونا مسلمات اہلسنت والجماعت سے ہے پھر قبض روح و تجہیز و تکفین وتدفین وغیرہ امور منافی حیات معلوم ہوتی ہیں۔ اگر حیات انبیاء مثل حیات الشہداء عند اللہ ہونا کیا جاوے تو مابین کیا فرق ہوگا؟

جواب (۳۰۵۲) انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات شہداء کی حیات سے بھی اقوی واتم ہے اور مراد اس حیات سے حیات دنیاوی ظاہری نہیں ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "انک میت وانهم میتون" لہذا احکام اموات ظاہریہ سب پر جاری ہوتے ہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل' مسائل قبر و دفن وغیرہ' جلد پنجم' صفحہ نمبر 342 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات بعد از وصال بھی شہداء سے بھی اقوی واتم مان لی تو پھر اس عقیدے کا کھلے عام اظہار کیوں نہیں کرتے؟

مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کے فتاوے کی کتاب فتاویٰ رشیدیہ کی یہ عبارت کہ نبی ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے ہیں (معاذ اللہ) اس عبارت کو کفر تسلیم کیوں نہیں کرتے؟

marfat.com

چودھواں فتویٰ

قبر کی دیوار پر کلمہ شہادت

سوال (۳۰۵۸): مردہ کو قبر میں رکھنے سے پہلے قبر کی دیواروں میں کلمہ شہادت انگلی سے لکھ دینا درست ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۵۸): بغیر سیاہی وغیرہ کے اگر صرف انگلی سے اشارہ کر دے اس طرح کہ نشان دیواروں پر حروف کا نہ ہو تو کچھ حرج نہیں ہے اور شامی میں ہے "نقلا عن فوائد السروجی ان ممایکتب علی جبهة المیت بغیر مداد بالمسبحة بسم الله الرحمن الرحیم و علی الصدر لااله الا الله محمد رسول الله الخ "یعنی میت کی پیشانی پر انگشت مسبحہ سے بدوں سیاہی کے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سینہ پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ لکھ دینے میں کچھ حرج نہیں ہے۔ پس یہ بنسبت دیواروں پر لکھنے کے اولیٰ ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل؛ مسائل قبر و دفن وغیرہ؛ جلد پنجم؛ صفحہ نمبر 334 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارے موقف کی تائید: اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی حضرات میت کی پیشانی اور سینہ پر بغیر سیاہی کے شہادت کی انگلی سے برکت کے لئے بسم اللہ شریف اور کلمہ طیبہ لکھتے ہیں۔ آج دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت کے موقف کی تائید کردی۔

marfat.com

پندرہواں فتویٰ

کیا شرکت میں ثواب پہنچانا مناسب نہیں؟

سوال (۲۱۱۷): میں اپنی ساجھہ معلومات سے تلاوت قرآن کا ثواب بروح پاک ﷺ بہ شراکت دیگر انبیاء و بزرگان دین و دوست آشنا و رشتہ داران کی ارواح کے ہدیہ کرتا رہا ہوں۔ ایسا مطالعہ میں آیا ہے کہ اشتراک بہتر نہیں ہے۔ افراد بہتر ہے۔ ملاحظہ ہو مکتوب نمبر 18 جلد سوم از مکتوبات شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی آئندہ مجھ کو کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے؟

جواب (۲۱۱۷): یہ مکتوب نمبر 18 کا نہیں ہے بلکہ مکتوب نمبر 28 صفحہ 74 جلد سوم کا مضمون ہے کہ آنحضرت ﷺ کو مستقل طور سے بلا شرکت غیر ایصال ثواب کیا جاوے کہ دیگر میت کو بواسطہ آپ ﷺ کے ثواب پہنچاوے۔ بہتر یہی ہے رہا یہ کہ شرکت میں ثواب پہنچانا کیسا ہے سو ظاہر ہے کہ ہر طریق سے جائز ہے۔ اس میں کسی کو کلام نہیں ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 338 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی ایصال ثواب کا جو طریقہ کار اپنائے ہوئے ہیں، وہ جائز اور افضل ہے یعنی کہ جو کچھ ذکر کیا گیا اس کا ثواب جناب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش

marfat.com

کرتے ہیں۔ آپ کے واسطے سے تمام انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت اطہار، تابعین، تبع تابعین، اولیائے کرام اور تمام مسلمین مسلمات کو پیش کرتے ہیں۔ یہ طریقہ جائز ہے لہذا اب دیوبندی حضرات کو چاہیے کہ وہ اپنے دار العلوم دیوبند کے فتوے کا احترام کرتے ہوئے مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کے جائز طریقہ کار پر طعن وتشنیع نہ کریں۔

marfat.com

سولھواں فتویٰ

استمداد اہل قبور سے جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۱۹): استمداد من اہل القبور کے جواز کی حنفیہ کے یہاں کوئی صورت ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۱۹): استمداد من اہل القبور اگر اس عقیدہ کے ساتھ ہے کہ وہ متصرف فی الامور ہیں جیسا کہ عوام کا عقیدہ ہے تو درست نہیں ہے بلکہ اس میں خوف کفر ہے۔ شامی میں ہے "منها انه ان ظن ان الميت تيصرف فى الامور دون الله تعالىٰ واعتقاده ذلك كفر "الخ اور اگر مطلب اس کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ان کے ذریعہ سے دعا کی جائے کہ یااللہ میرا فلاں کام فلاں بزرگ کی برکت سے پورا فرمادے تو یہ جائز ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل زیارت قبور وایصال ثواب" جلد پنجم' صفحہ نمبر 366 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے اس موقف کی حمایت کردی کہ اللہ تعالیٰ سے بزرگوں کے ذریعے اور وسیلہ سے دعا کی جائے اور اولیاء اللہ کی برکتوں کا بھی واسطہ دیا جائے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کا وسیلہ پیش کرنا اور ان کی برکتوں کا واسطہ دینا جائز ہے تو پھر موجودہ دور کے دیوبندی اس حقیقت کو تسلیم کیوں نہیں کرتے؟ وہ اہل اللہ کا وسیلہ رب کی بارگاہ میں پیش کیوں نہیں کرتے؟ اور جو حضرات پیش کرتے ہیں انہیں طعن وتشنیع کا نشانہ کیوں بنایا جاتا ہے؟

marfat.com

سترہواں فتویٰ

قبروں پر دعا مانگنا درست ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۲۳): قبور فقراء، اولیاء، صلحاء پر فاتحہ خوانی کے بعد جو لوگ دعا مانگتے ہیں یہ اگر درست ہے تو کس طریقہ سے؟

جواب (۳۱۲۳): اس طرح مانگنا درست ہے کہ یا اللہ ببرکت اپنے نیک بندوں کے میری حاجت پوری فرما (ویجوز التوسل الی اللہ تعالیٰ والاستغاثة بالانبیاء و الصالحین بعد موتھم (بریقہ محمودیہ ص ۲۷۰ جلد اول)

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل زیارت قبور وایصال ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 372 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: دار العلوم دیوبند کے فتوے سے مزارات پر حاضری کا جواز بھی ثابت ہوا کیونکہ ظاہر ہے آپ وہاں جب تک جائیں گے نہیں اس وقت تک وہاں دعا کیسے مانگیں گے لہذا مزارات پر جانے کا جواز بھی ثابت ہوا اور اللہ تعالیٰ سے اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی برکت سے دعا کرنا بھی ثابت ہوا۔ الحمد للہ یہی عقیدہ اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کا ہے جس کی دار العلوم دیوبند کے فتوے نے بھی تائید کر دی۔

marfat.com

اٹھارھواں فتویٰ

ایصال ثواب میں آنحضرت ﷺ کا واسطہ

سوال (۳۱۴۴): ایصال ثواب میں واسطہ جناب رسول اللہ ﷺ کا دیوے یا نہیں۔ یعنی واسطہ کہے ہوئے ثواب طعام یا کلام کا مردہ کو پہنچتا ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۴۴): ایصال ثواب ہر دو طرح جائز ہے ہر طرح پر ثواب پہنچتا ہے

فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل، مسائل زیارت قبور وایصال ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 376 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کے موقف کی حمایت کردی کیونکہ ہم بھی طعام وکلام کا ثواب حضور پرنور ﷺ کے واسطے سے تمام مسلمین مسلمات اور مومنین ومومنات کو پہنچاتے ہیں۔

marfat.com

انیسواں فتویٰ

تیسرے دن چنے پڑھنے کی رسم اور قرآن خوانی

سوال (۳۱۴۶): تیسرے دن جو میت کے لئے چنے پڑھے جاتے ہیں اور قرآن مجید دو یا زیادہ ختم کئے جاتے ہیں' اس کا کیا حکم ہے اور اگر بجائے تیسرے دن یا دوسرے دن چنے پڑھے جائیں تو پھر بھی رسم پڑ جائے گی' اس وقت کیا حکم ہوگا اور کھانا آگے رکھ کر فاتحہ پڑھنا اور گیارہویں کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۴۶): یہ رسم تیسرے دن کی اور ختم قرآن مجید کی خیر القرون میں ثابت نہیں ہوئی اور اب اس کا التزام اس درجہ میں ہو گیا ہے کہ عوام اس کو ضروری سمجھتے ہیں' اس لئے اس کو ترک کرنا چاہئے اور اس رسم کو توڑنا چاہئے پھر جب اور کوئی دن اسی طرح لازم ہو جائے اور رسم ہو جائے اس کو بھی چھوڑنا ضروری ہو جائے گا اور جو طریقہ سلف سے ثابت نہ ہو' اس کو لازم کر لینا اگرچہ اعتقاداً نہ ہو صرف عملاً ہو وہ بھی واجب الترک ہے اور فاتحہ آگے کھانا رکھ کر بھی جائز نہیں ہے۔ اسی طرح گیارہویں بھی جائز نہیں ہے۔ جملہ رسوم اس قسم کے جن کو شارع علیہ السلام اور آپ کے صحابہ و ائمہ دین نے نہیں کیا ہو اور اس کا حکم نہیں کیا' ناجائز ہیں اور بدعت ہیں۔ مگر کفر و شرک نہیں ہیں۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب" جلد پنجم' صفحہ نمبر 377 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

marfat.com

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق سوئم کے موقع پر قرآن خوانی کا انعقاد ناجائز اور بدعت ہے تو پھر دیوبندی مکتبہ فکر کے مراکز نیو ٹاؤن' جیکب لائن اور دیگر مساجد دیوبند میں کھلے عام سوئم کا انعقاد کیوں ہوتا ہے اور مالدار لوگ باقاعدہ اعلان کرواتے ہیں اور سوئم کے موقع پر قرآن خوانی ہوتی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب یہ کام آپ لوگوں کے نزدیک بدعت و ناجائز ہے تو پھر مالداروں کو اپنے دیوبندی مکتبہ فکر کے قریب لانے کے لئے یا اپنے مراکز و مساجد میں سوئم کے موقع پر قرآن خوانی کیوں منعقد کی جاتی ہے۔ کیا آپ کے بدعات کے مراکز ہیں؟

marfat.com

بیسواں فتویٰ

کفن پر کلمہ شہادت لکھوانا کیسا؟

سوال(۲۲۳): میت کے کفن پر کلمہ شہادت چٹول سے لکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب(۲۲۳): کفن میت پر یا سینہ یا جبہ پر انگشت سے بغیر سیاہی بعد الغسل قبل تکفین جائز ہے، شامی جلد اول ص ۲۲۶ "نعم نقل بعض المحشين عن فوائد الشرحی ان مما يكتب على جبهة الميت بغير مداد بالاصبع المسبحة بسم الله الرحمن الرحيم و على الصدر لااله الا الله محمد رسول الله وذالك بعد الغسل قبل التكفين

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل زیارت قبور وایصال ثواب، جلد پنجم صفحہ نمبر 378 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ بی اے چال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: علمائے اہلسنت بریلوی مسلک کا شروع سے ہی یہ وطیرہ رہا ہے کہ وہ کسی مسلمان میت کے کفن پر انگشت شہادت سے بغیر سیاہی سے کلمہ شہادت اور دیگر متبرک کلمات لکھتے ہیں۔ مگر علمائے دیوبند اور عوام دیوبند اس کو بدعت و ناجائز کہتے تھے مگر آج دار العلوم دیوبند کے فتوے نے دیوبندی مولویوں کی نام نہاد بدعت کا پردہ چاک کر دیا کیا اب بھی اس کو تسلیم نہیں کرو گے؟

marfat.com

اکیسواں فتویٰ

اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضر ہو کر دعا کی درخواست جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۵۷): بزرگان دین کی درگاہ میں حاضر ہونا اور ان سے یہ کہنا کہ آپ مستجاب الدعوات ہیں۔ ہمارے لئے دعا کیجئے کہ خداوند عالم فلاں غرض پوری کردے۔ شریعت میں اس کی کوئی اصل ہے یا نہیں؟ اولیاء اللہ کو مزارات پر جانے سے خبر ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۵۷): اس بارے میں مشروع یہ ہے کہ زیارت کے وقت سلام موافق طریقہ معروف کے کرے اور اہل قبور کے لئے دعائے مغفرت کرے اور اگر کچھ پڑھ کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچا دیوے تو بہت اچھا ہے اور اگر کچھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ سے کرے مثلاً اس طریق سے کہ یا اللہ ان کی برکت سے میری حاجت پوری فرما۔ ان بزرگوں سے یہ نہ کہے کہ تم دعا کرو۔ سماع موتیٰ خود مختلف فیہ مسئلہ ہے۔

حنفیہ سماع موتیٰ کا انکار کرتے ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بھی مذہب ہے اور آیات قرآنیہ اس پر دال ہیں لہذا اس طرح ان سے خطاب کر کے نہ کہے کہ تم دعا کرو بلکہ خود اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے مغفرت اور رفع درجات کی دعا کرے اور اگر ان کے ذریعہ سے اپنی حاجات کے پورا ہونے کے لئے بھی دعا کرے تو مضائقہ نہیں۔

حصن حصین میں مذکور ہے کہ صالحین کے وسیلہ سے دعا کرنا مستحب ہے کہ حق

marfat.com

تعالیٰ ان کی برکت سے دعا قبول فرمادے۔(وان تیوسل الی اللہ تعالیٰ بانبیائہ والصالحین من عبادہ (حصن حصین آداب الدعاء ص ۱۸)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل زیارت قبور وایصال ثواب' جلد پنجم' صفحہ نمبر 381 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

1۔دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے میں مزارات اولیاء پر حاضری اور زیارت کو جائز قرار دیا۔

2۔اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی برکت سے اپنی حاجت رب تعالیٰ سے مانگنے کو جائز قرار دیا۔

3۔دعاؤں کی مستند کتاب حصن حصین کا حوالہ دے کر صالحین کے وسیلے سے دعا کرنے کو مستحب قرار دیا۔

marfat.com

بائیسواں فتویٰ

سوالاکھ کلمہ پڑھ کر ایصال ثواب کی روایت کہاں ہے؟

سوال (۲۱۵۹): سوالاکھ دفعہ کلمہ شریف پڑھ کر اگر اموات کو بخشا جاوے تو امید مغفرت کی ہے، یہ روایت کون سی کتاب میں ہے۔ لا الہ الا اللہ پڑھنا چاہئے یا محمد رسول اللہ بھی ملایا جاوے؟

جواب (۲۱۵۹): یہ روایت کسی حدیث کی کتاب میں نظر سے نہیں گزری۔ بعض مشائخ نے اس کو نقل فرمایا ہے لہٰذا عمل اس پر درست ہے اور معمول لا الہ الا اللہ کا اور کبھی کبھی محمد رسول اللہ ﷺ ملانے کا ہے اور حدیث ترمذی وابن ماجہ میں ہے

افضل الذکر لا الہ الا اللہ الحدیث فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل، مسائل زیارت قبور وایصال ثواب، جلد پنجم صفحہ نمبر 382 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: ہم اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک میں مرحوم یا مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے سوالاکھ کلمہ شریف پڑھ کر میت کو بخشتے ہیں۔ لہٰذا اہلسنت کے موقف کے حق ہونے کی یہ دلیل ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے بھی سوالاکھ دفعہ کلمہ طیبہ پڑھ کر میت کو بخشنے کو درست عمل قرار دے دیا۔

marfat.com

تیئیسواں فتویٰ

قبر پر قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۳۱۶۸): قبر پر قرآن مجید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۶۸): ایصال ثواب میت کے لئے قبر پر قرآن مجید پڑھ کر میت کو ثواب پہنچانا درست ہے، کذا فی الشامی۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 386 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

عوام اہلسنت اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے ان کی قبور اور مزارات پر قرآن مجید کی تلاوت کر کے اس کا ثواب پہنچاتے ہیں۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی اس کی تائید کی ہے۔

marfat.com

چوبیسواں فتویٰ

کسی ولی کی قبر پر قصد کر کے جانا کیسا ہے؟

سوال (۳۱۹۲): کسی بزرگ یا ولی یا پیر کے مزار کا قصد کر کے اور سفر کر کے جانا کیسا ہے؟

جواب (۳۱۹۲): بغیر خاص دن کی تعیین کے اگر کبھی چلا جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جانا برکت سے خالی نہیں۔ فقط

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند، مدلل و مکمل، مسائل متفرقات، جلد پنجم، صفحہ نمبر 395 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

دو باتیں معلوم ہوئیں:

1۔ مزارات اولیاء کی زیارات کے لئے سفر کر کے جانا جائز ہے۔

2۔ مزارات اولیاء پر حاضری دینا برکت سے خالی نہیں

marfat.com

پچیسواں فتویٰ

شعبان میں کون سا روزہ ضروری ہے اور کب سے ممنوع؟

سوال (۲۸۶): شعبان میں کس تاریخ کا روزہ فرض ہے یا مسنون ہے۔ نیز یہ روایت کہ اس ماہ میں سوائے تیرہ تاریخ کے اور روزہ رکھنا جائز ہے یا ممنوع ہے' کہاں تک صحیح ہے؟

جواب (۲۸۶): ماہ شعبان میں کسی تاریخ اور دن کا روزہ فرض اور واجب نہیں ہے اور تیرہ شعبان کے روزے کی کوئی خاص فضیلت حدیث شریف سے ثابت نہیں ہے البتہ یہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ شعبان کی پندرہویں شب کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہو اور پندرہویں تاریخ کا روزہ رکھو پس پندرہویں شعبان کا روزہ مستحب ہے۔ اگر کوئی رکھے تو ثواب ہے اور نہ رکھے تو کچھ حرج نہیں۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل متفرقات' جلد ششم' صفحہ نمبر 413 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:

1۔ شعبان کی پندرہویں شب کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہنا مستحب ہے۔

2۔ شعبان کی پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کے موقف کی تائید کردی۔

marfat.com

چھبیسواں فتویٰ

یوم عرفہ اگر جمعہ کے دن پڑے تو کیا ستر حج سے افضل ہے؟

سوال (۵۸): یوم عرفہ اگر جمعہ کے دن واقع ہو تو وہ ستر حج سے افضل ہے (جو غیر جمعہ میں ہو) یا نہیں؛ چنانچہ بحرالرائق میں ہے "وقد قیل انا وافق یوم عرفۃ یوم جمعۃ کما ورد فی الحدیث الشریف انتہی" لیکن صاحب ردالمحتار لکھتے ہیں

"ولکن نقل المناوی عن بعض الحفاظ ان ھذا حدیث باطل لااصل لہ انتہی"

یہ روایت باطل ہے۔ ایک روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حافظ سخاوی نے کتاب فضائل اعمال میں نقل کی ہے۔

عن ابی ھریرہ عن النبی ﷺ ان اللہ عزوجل حلق الایام و اختار منھا یوم الجمعۃ فکل عمل یعلمہ الانسان یوم الجمعۃ یکتب لہ سبعین حسنۃ الحدیث

یہ حدیث صحیح نہیں ہے یا نہیں؟

جواب (۵۸): صاحب درمختار نے اسی کو اختیار فرمایا ہے کہ جمعہ کے روز اگر وقوف عرفہ ہو تو وہ حج ستر حج سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے جو کہ غیر جمعہ میں ہو اور یہ مسئلہ مسلمہ ہے کہ فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر بھی عمل ہو سکتا ہے۔ کمافی الدرمختار عن الرملی فیعمل بہ فی فضائل الاعمال وان انکرہ النووی

marfat.com

بہر حال جمعہ کے وقوف کو فضیلت ضرور ہے۔ پس اگر بعض محدثین کی روایت میں ضعف ہو تو اصل فضیلت کے منافی نہیں ہے اور ایسے امور میں قطعی حکم نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی ضرورت ہے اور حافظ سخاوی نے جو حدیث فضائل اعمال میں اس مضمون کی نقل کی ہے وہ اگر صحیح ہو تو مطلب حاصل ہے اور اگر ضعیف بھی ہو تو کچھ قدح نہیں ہے۔ کما مر من قبولہ فی فضائل الاعمال واللہ عندہ علم الکتاب وھو اعلم بالصواب۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل؛ مسائل مناسک؛ جلد ششم؛ صفحہ نمبر 447 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

1۔دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق جو حج جمعہ کے دن ہو وہ حج اکبر ہے؛ یعنی اس حج کا ثواب ستر حج سے بھی زیادہ ہے۔

2۔حدیث ضعیف کے متعلق تسلیم کر لیا کہ اگر حدیث ضعیف بھی ہو تو عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

marfat.com

ستائیسواں فتویٰ

مذاہب اربعہ کو جو گمراہی سے تعبیر کرے اس کی امامت

سوال (۶۳۹) کیا فرماتے ہیں علماء دین اس شخص کے حق میں جس کا عقیدہ ذیل کے اشعار میں درج ہے۔

بجاں نفوز ز اهل مذهب شتی

که غرق بحر ضلال اندو حرق نلر هوا

نه شافعی نه حنفی نه مالکی مذهب

نه نقشبندی و چشتی و نے کذا و کذا

منم که غرهٔ نامم بنام صاحب نشست

علی ولی ملقب بخاتم الخلفاء

ایسے شخص کے پیچھے نماز میں اقتداء جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۶۳۹): اگر یہ واقعی اس کا عقیدہ ہے اور مذاہب ائمہ وطرق مشائخ اربعہ کو ضلال وگمراہی جانتا ہے اوراس کا معتقد ہے تو وہ فاسق ومبتدع ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور عجب نہیں کہ ایسا شخص بوجہ انکار نصوص قطعیہ کفر وارتداد تک پہنچ گیا ہو۔ ایسی حالت میں اس کے پیچھے نماز صحیح نہ ہوگی۔ بہرحال اجتناب اس کی اقتداء سے لازم ہے اور معزول کرنا ایسے امام کا لازم وواجب ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل ومکمل' باب الامامت' جلد سوم' صفحہ نمبر 89' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

marfat.com

معلوم ہوا کہ:۔

دارالعلوم دیوبند نے یہ فتویٰ غیر مقلدین نام نہاد اہلحدیث لوگوں کے متعلق دیا ہے کیونکہ فی زمانہ غیر مقلدین ہی ائمہ اربعہ کی شان میں بکواس کرتے ہیں اور انہیں گمراہ اور بے دین قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق غیر مقلد امام کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہوگی یعنی اگر پڑھ لی تو پھر دوبارہ لوٹانی ہوگی۔

marfat.com

اٹھائیسواں فتویٰ

جس کا عقیدہ یہ ہو کہ آنحضرت ﷺ کو تمام چیزوں کا علم تھا' اس کی امامت

سوال (۶۸۴): اگر کوئی شخص اس بات کا معتقد ہو کہ نبی کریم ﷺ کو علم کلی یا جزئی تھا تو اسکے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۶۸۴): بعض مغیبات کا علم رسول اللہ ﷺ کا باعلام حق تعالیٰ ہونا مسلم و متفق علیہ ہے۔ البتہ یہ عقیدہ رکھنا کہ جمیع مغیبات کا علم آپ ﷺ کو تھا یا آپ علم الغیب بالاستقلال تھے' خلاف عقیدہ اہلسنت وجماعت ہے' ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے سے احترام کرنا لازم ہے۔ فقط

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل' باب الامامت' جلد سوم' صفحہ نمبر 107' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: دار العلوم دیوبند نے فتویٰ دے کر یہ تسلیم کرلیا کہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہ ہیں۔ ہم اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم غیب ذاتی ہے اور حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہ ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ دار العلوم دیوبند نے اپنے فتوے میں مسلک حق اہلسنت کے موقف کی تائید کی۔

marfat.com

انیسواں فتویٰ

جو شخص بعد وفات اولیاء کی حیات کا قائل نہ ہو اس کی امامت

سوال (۸۱۹): جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ اولیائے کرام بعد از وفات حیات نہیں رہتے اور ان سے امداد طلب کرنے والے مشرک ہیں اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۸۱۹): اولیاء اللہ کی کرامات اور تصرفات بعد ممات بھی ثابت ہیں اس کو شرک کہنا بھی غلط ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی سے مدد نہ مانگی جاوے جیسا کہ ایاک نعبدو وایاک نستعین میں مذکور ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل باب الامامت' جلد سوم' صفحہ نمبر 159'
مطبوعہ مکتبہ حقانیہ نی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت:۔

1۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی کرامات اور تصرفات بعد از وصال بھی ثابت ہیں' یہی موقف مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کا بھی ہے۔ جس کی تائید دارالعلوم دیوبند نے بھی کی۔

2۔ کرامات اولیاء اور بعد از وصال تصرفات کو شرک کہنا غلط ہے لہٰذا دیوبندی حضرات جو یہ کہتے ہیں کہ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کیلئے بعد از وصال کرامات اور تصرفات کا ماننا شرک ہے' ان لوگوں کو جان لینا چاہئے کہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق ایسے لوگ غلط ہیں

marfat.com

تیسواں فتویٰ

جو شخص آنحضرت ﷺ کو مشرک کی اولاد کہے

اس کی امامت درست ہے یا نہیں؟

سوال (۸۳۲): ایک شخص اعلانیہ یہ کہتا ہے کہ آنحضرت ﷺ بت پرست یعنی مشرک کی اولاد سے ہیں اور کافر کے مکان میں پیدا ہوئے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۸۳۲): ایک حدیث شریف میں یہ مضمون ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کا اور آپ کے باپ کا حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یعنی میرا اور تیرا باپ دوزخ میں ہے۔

اور ایک روایت میں یہ بھی مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی والدہ کے لئے طلب مغفرت کی اجازت چاہی تو اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی اور زیارت قبر کی اجازت چاہی تو دے دی۔ ظاہر ان روایات کا یہی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے والدین بحالت کفر وفات پائی' اس میں علماء نے کچھ تفصیل اور تحقیق بھی فرمائی ہے اور بحث کی ہے اور بعض روایات ایسی بھی نقل کی ہیں جن سے آپ کے والدین کا دوبارہ زندہ ہو کر ایمان لانا ثابت ہے۔ بہر حال اس میں بحث کرنے کو علماء نے منع فرمایا ہے۔ پس سکوت اس میں اسلم ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند' مدلل و مکمل' باب الامامت' جلد سوم' صفحہ نمبر 165' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

marfat.com

معلوم ہوا کہ:۔

دارالعلوم دیوبند کے اس فتوے میں دوغلی پالیسی نظر آرہی ہے۔ ایک طرف والدین رسول ﷺ کو کافر قرار دیا اور دوسری جانب سکوت یعنی خاموش رہنے کو سلامتی کہا گیا ہے۔ حالانکہ جو حدیث شریف نقل کی ہے' اس میں میرا باپ سے مراد حضور ﷺ کے چچا ابو طالب مراد ہیں کیونکہ انہوں نے والد کی طرح حضور ﷺ کو پالا تھا۔

سائل کا سوال ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کے متعلق تھا مگر دارالعلوم دیوبند کے مفتی نے اصل جواب گول کر دیا' جواب میں نماز پڑھنے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

marfat.com

اکتیسواں فتویٰ

اگر نمازی کا تہبند یا پاجامہ کھل جائے تو دونوں ہاتھوں سے باندھنا درست ہے یا نہیں

سوال (۱۴۷۳): اگر مصلی کا تہبند یا ازار بند حالت نماز میں بوقت قیام کھل گیا تو مصلی اس کو دونوں ہاتھوں سے باندھ کر نماز پوری کر سکتا ہے یا از سر نو پڑھنی چاہئے ایسے ہی گھنڈی یا بند یا ٹوپی یا اوڑھنی یہ جملہ افعال دونوں ہاتھوں کے ہیں ان سے نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب (۱۴۷۳): کبیری شرح منیہ میں ہے "ویکرہ ایضا فی الصلوٰۃ نزع القمیص والقلنسوۃ الصلوٰۃ لایحصل بہ تتمیم شیئی من اعمالہا ولہذا کان مفسدا اذا حصل بعمل کثیر بان لحتاج الی الیدین او کان مما لوراہ الناظر ظنہ لیس فی الصلوٰۃ الخ

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ حالت نماز میں کرتہ اور ٹوپی کا نکالنا اور پہننا اگر عمل یسیر سے ہو یعنی ایک ہاتھ سے اور اس طور سے ہو کہ دیکھنے والا اس نمازی کو یہ خیال نہ کرے کہ یہ نماز میں نہیں ہے تو مکروہ ہے اگر عمل کثیر سے ہو تو مفسد صلوٰۃ ہے اور ازار بند اور تہبند اور بند انگہ وغیرہ کا باندھنا بغیر دونوں ہاتھ کے بظاہر دشوار ہے لہذا یہ عمل کثیر ہے اور مفسد صلوٰۃ ہوگا۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل، باب مکروہات نماز، جلد چہارم صفحہ نمبر

92-93 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

دار العلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق حالت نماز میں کوئی شخص عمل کثیر یعنی دونوں ہاتھوں کو استعمال کرے تو ایسے شخص کی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔اب اس فعل میں امام یا مقتدی کسی کی تخصیص نہیں ہے۔دونوں میں سے کوئی بھی عمل کثیر کرے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ یہ بات پوری دنیا جانتی ہے کہ مسجد حرام (بیت اللہ) میں موجود امام صاحب دوران نماز بار بار عمل کثیر کے مرتکب ہوتے ہیں' جو دیکھنا چاہے وہ سعودی عرب کے چینل کو آن کر کے دیکھ لے۔ مسجد حرام کا امام بار بار دونوں ہاتھوں سے جبہ پکڑتا ہے' رومال پکڑتا ہے وغیرہ وغیرہ عمل کثیر کا مرتکب ہوتا ہے تو ایسی حالت میں اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے اور جب اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے تو مقتدیوں کی نماز ایسے امام کے پیچھے کیسے ہو سکتی ہے؟

marfat.com

بتیسواں فتویٰ

نماز میں رحمت عالم ﷺ کا خیال آنا اور لانا کیسا ہے؟

سوال (۱۵۷۹): نماز میں رسول اللہ ﷺ کا اگر خیال آ جاوے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں، اگر نماز میں خیال لایا جاوے تو کیا حکم ہے؟

جواب (۱۵۷۹): جب نماز میں خود التحیات میں اور درود شریف میں آنحضرت ﷺ کا ذکر ہے تو خیال آنا ضروری ہوا، باقی نماز خالص عبادت اللہ کے لئے ہے۔ غیر اللہ کا خیال علی السبیل التعظیم والعبادۃ نہ آنا چاہئے اور نماز ہر حال میں صحیح ہے کیونکہ خیال پر باز پرس نہیں ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل، باب مکروہات نماز، جلد چہارم، صفحہ 129، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دار العلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق نماز میں حضور ﷺ کا خیال آنا ضروری ہوا، لہذا اب اپنے اکابر مولوی اسمٰعیل دہلوی پر کیا فتویٰ لگے گا جس نے اپنی کتاب "صراط مستقیم" میں لکھا ہے کہ نماز میں حضور ﷺ کا خیال لانا (معاذ اللہ) جانوروں کے خیال سے بھی بدتر ہے"

اس کفریہ عبارت کو صراط مستقیمہ سے نکال دو یا مولوی اسمٰعیل کو گمراہ تسلیم کرلو۔

marfat.com

تینتیسواں فتویٰ

شب قدر اور شب برأت و معراج میں نوافل

سوال (۱۷۲۰): شب قدر، شب معراج، شب برأت وغیرہ جیسی راتوں میں مسجدوں میں جمع ہو کر نوافل و وظائف پڑھنا کیسا ہے؟

جواب (۱۷۲۰): احیاء ان لیالی کا مستحب ہے۔ یہ راتیں عنداللہ بہت متبرک ہیں۔ ان میں جتنی عبادت کی جائیں، بہت زیادہ باعث اجر ہے لیکن نوافل باجماعت نہ پڑھنی چاہئے کیونکہ یہ بدعت مکروہ ہے بلکہ اپنے اپنے طور پر تلاوت قرآن مجید ونوافل وغیرہ پڑھنے چاہئیں، کسی خاص اجتماع کی ضرورت نہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، باب مسائل سنن غیر مؤکدہ، جلد چہارم، صفحہ نمبر 199، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق شب قدر، شب معراج اور شب برأت میں جتنی عبادات کی جائیں، بہت زیادہ اجر وثواب ہے کیونکہ یہ راتیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک متبرک ہیں لہٰذا دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے معمولات اہلسنت کی تائید وحمایت کردی۔

ہمارا سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے باوجود دیوبندی مکتبہ فکر کی مساجدوں میں ان راتوں کی یہ فضیلتیں کیوں بیان نہیں کی جاتیں؟ دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی مساجدیں متبرک راتوں میں نماز عشاء کے فوراً بعد کیوں بند کردی جاتی ہیں، کیا آپ لوگوں کو دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ قبول نہیں؟

marfat.com

چونتیسواں فتویٰ

فضلات آنحضرت ﷺ اور نواقض وضو

سوال (۶۱): زید کہتا ہے کہ فضلات یعنی بول و براز وریم وخون آنحضرت ﷺ طاہر تھے۔ آپ کے حق میں ناقض غسل کچھ نہ تھے۔ آپ کا وضو غسل تعلیم الامت تھا۔ عمر اس کا مخالف ہے۔

جواب (۶۱): شامی میں منقول ہے صح بعض ائمتہ الشافعیة طھارة بوله ﷺ وسائر فضلاته وبه قال ابو حنیفة کما نقله فی نقله فی مواهب اللدینه عن شرح البخاری للعینی الخ وایضا فیه من نواقض الوضو من القهستانی لانقض من الانبیاء علیهم الصلوٰة والسلام ومقتضاه التعمیم فی کل النواقض لکن نقل عن شرح الشفاء لملا علی قاری الاجماع علی انه ﷺ فی نواقض الوضوء کالامة الاماصح من استثناء النوم الخ

ان روایات سے معلوم ہوا کہ راجح قول بول براز و دیگر فضلات آنحضرت ﷺ کے بارے میں طہارت کا ہے اور نواقض وضو وموجوبات غسل میں آنحضرت ﷺ مثل تمام امت کے ہیں اور اس پر اجماع ہے مگر نوم میں کہ نوم (نیند) سے آپ ﷺ کا وضو نہ ٹوٹتا تھا اور یہ جملہ انبیاء علیہم السلام کے لئے ہے کہ نوم انبیاء کرام علیہم السلام ناقص وضو نہیں ہے۔ کذا فی الدار المختار فقط۔

marfat.com

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل کتاب الصلوٰۃ جلد اول صفحہ نمبر ۱۱۹ [illegible]

[illegible] ملتان پاکستان)

[illegible] کے حق کی [illegible] دارالعلوم دیوبند کے مفتی کے مطابق

دیوبندیوں نے تسلیم کرلیا کہ آنحضرت ﷺ کے فضلات پاک ہیں [illegible]

[illegible] کے فضلات [illegible] جب آنحضرت ﷺ کے فضلات

[illegible] فضلات کا [illegible] ﷺ کی [illegible] ہو سکتی ہے؟

پینتیسواں فتویٰ

اذان میں بوقت شہادتیں انگوٹھا چومنا

سوال (۱۰۶): اذان میں بوقت شہادتیں انگوٹھا چومنا اور آنکھوں سے لگانا اور قرۃ عینی بک یارسول اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب (۱۰۶): علامہ شامی نے کنز العباد سے نقل کیا ہے کہ شہادتیں کے وقت اذان میں ایسا کرنا مستحب ہے۔ پھر جراحی سے نقل کیا ہو ولم یصح فی المرفوع من کل ھذا شئی۔ اور نہیں صحیح ہوا مرفوع حدیث میں اس میں سے کچھ اس سے معلوم ہوا کہ سنت سمجھ کر یہ فعل کرنا صحیح نہیں ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں اکثر لوگ اس کو سنت سمجھ کر کرتے ہیں اور تارک کو ملام ومطعون کرتے ہیں اس لئے اب اس کو علمائے محققین نے ترک کردیا ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل "اذان واقامت" جلد دوم صفحہ نمبر 78 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ امام شامی کے حوالے سے علمائے دیوبند اذان میں نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنے کو تو مستحب جانا۔ ٹھیک ہے سنت سمجھ کر انگوٹھوں کو مت چومو مستحب سمجھ کر تو چوم لیا کرو۔ آپ لوگوں نے حق بات کو تسلیم کرلیا مگر اس کے باوجود انگوٹھے چومنے والوں پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

marfat.com

چھتیسواں فتویٰ

مقتدی اور امام کب کھڑے ہوں؟

سوال (۱۵۸): تکبیر کے وقت مقتدیوں کو اور امام کو کس وقت کھڑا ہونا چاہیے۔ ایک مولوی صاحب نے حی علی الفلاح کے وقت مقتدیوں کے کھڑے ہونے کو مستحب فرمایا ہے؟

جواب (۱۵۸): نماز کے آداب میں سے فقہاء نے لکھا ہے کہ حی علی الفلاح کے وقت سب کھڑے ہو جائیں لیکن ظاہر ہے کہ اگر پہلے سے مقتدی کھڑے ہو جاوے تو کچھ محل اعتراض نہیں ہے کیونکہ ترک استحباب اور ترک ادب پر کچھ طعن نہیں ہوسکتا۔ البتہ بہتر یہی ہے جیسا کہ فقہاء نے لکھا ہے اور درمختار میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر امام آگے کی طرف سے یعنی سامنے سے آوے تو جس وقت امام پر نظر پڑے مقتدی کھڑے ہو جاویں بہرحال اس میں ہر طرح وسعت ہے مگر اتباع تصریحات فقہاء کا اولیٰ و افضل ہے فقط۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' اذان و اقامت' جلد دوم' صفحہ نمبر 97' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: الحمد للہ علمائے اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک شروع سے ہی یہ بات دلائل کے ساتھ کہتے چلے آرہے ہیں کہ فقہاء کے نزدیک حی علی الفلاح پر کھڑا ہونا مستحب ہے مگر دیوبندی حضرات اپنی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حی علی الفلاح پر کھڑے ہونے کو بدعت قرار دیتے رہے مگر آج ان کے بدعت والے کمزور محل کو دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے چکنا چور کر دیا لہذا اب انہیں ماننا پڑے گا کہ فقہاء کی اتباع اولیٰ و افضل ہے۔

marfat.com

سینتیسواں فتویٰ

بعد نماز لا الہ الا اللہ بلند آواز سے کہنا کیسا ہے؟

سوال (۲۹۴): بعد جماعت فرضوں کے سلام پھیرتے ہی لا الہ الا اللہ باآواز بلند کہنا کیسا ہے؟

جواب (۲۹۴): یہ بھی جائز ہے لیکن خفیہ پڑھنا افضل ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، سنن و کیفیت نماز، جلد دوم، صفحہ 150/149، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: مشائخ اہلسنت کے معمولات میں سے ہے کہ نماز باجماعت کے بعد بلند آواز سے لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں جس پر اکثر دیوبندی حضرات طعن کرتے ہوئے بدعت کا فتویٰ دیتے ہیں مگر اہلسنت نے اس کو جاری رکھا اور احادیث کی روشنی میں باجماعت نماز کے بعد بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کو سنت ثابت کیا مگر دیوبندی حضرات اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہے مگر دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی جاہل دیوبندیوں کے فتوے کو رد کرتے ہوئے اس عمل کو جائز قرار دیا۔ یہ الحمدللہ اہلسنت کے موقف کی حقانیت کی دلیل ہے۔

marfat.com

اڑتیسواں فتویٰ

آمین آہستہ کہی جائے یا بلند آواز سے؟

سوال(۳۶۲): آمین آہستہ کہنا مسنون ہے یا جہر سے؟

جواب(۳۶۲): حنفیہ کے نزدیک آمین آہستہ کہنا مسنون ہے۔ عن علقمة بن وائل عن ابیه ان النبی ﷺ قرا غیر المغضوب علیهم ولا الضالین فقال آمین و خفض بها صوته ولما اختلف فی الحدیث عدل صاحب الهدایة الی ماروی عن ابن مسعود انه کان یخفی فانه یفید ان المعلوم منه علیه السلام الاخفاء و قلت مع انه الاصل فی الدعاء لقوله تعالیٰ ادعوا ربکم تضرعاً وخفیة ولاشك ان آمین دعاء فعتد التعارض ترجع الاخفاء بذالك وبالقیاس علی سائر الانکار والادعیة ولان آمین لیس من القرآن اجماعا فلا ینبغی ان یکون فیه صوت القرآن کمالا یجوز کتابته فی المصحف

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' سنن وکیفیت نماز' جلد دوم صفحہ نمبر 156' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق نماز میں آہستہ آمین کہنا مسنون عمل ہے تو پھر دیوبندی مکتبہ فکر کی مساجد میں وہابی اہلحدیث لوگوں کی دیکھا دیکھی زور زور سے آمین کے نعرے کیوں بلند کئے جاتے ہیں' کیا یہ فعل سنت رسول اور احناف کے موقف سے انحراف نہیں؟

marfat.com

انتالیسواں فتویٰ

کیا بعد پنجگانہ دعا درست ہے؟

سوال (۳۵۴): بعد نماز پنجگانہ دعا کے واسطے ہاتھ اٹھانا سنت ہے یا بدعت۔ زید نے دعا اس غرض سے ترک کردی کہ اس بارے میں کوئی حدیث وارد نہیں۔ یہ فعل کیسا ہے؟

جواب (۳۵۴) نماز پنجگانہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا سنت نبویہ ﷺ ہے۔ حصن حصین جو معتبر کتاب حدیث کی ہے اس میں احادیث مرفوعہ دعا میں ہاتھ اٹھانے اور بعد دعا کے منہ پر ہاتھ پھیرنے کی موجود ہیں' ان کو دیکھ لیا جاوے۔ نمازوں کے بعد دعا کا مسنون ہونا بھی اس میں مذکور ہے۔ پس زید کا یہ فعل ترک دعا بعد الصلوات خلاف سنت ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل' سنن وکیفیت نماز' جلد دوم صفحہ نمبر 176' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کا یہ شعار ہے کہ وہ پنجگانہ نماز کے بعد دعا کرتے ہیں جس کو دیوبندی حضرات بدعت کہتے ہیں مگر ہمیں خوشی ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے حق کو تسلیم کرتے ہوئے بعد نماز پنجگانہ دعا مانگنے کو سنت رسول کہا اور بدعت کے فتوے کو رد کرتے ہوئے دعا ترک کرنے والے فعل کو خلاف سنت فعل کہا۔ الحمد للہ یہ مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کی حقانیت ہے۔

marfat.com

چالیسواں فتویٰ

ضاد کو ظاء پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۳۸۷): ضاد کو ظاء پڑھنا نماز میں کیسا ہے؟

جواب (۳۸۷): جو شخص مخرج سے پڑھنے پر قادر ہو، وہ مخرج سے ادا کرے ورنہ قصداً ظاء نہ پڑھے۔ اس میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ شرح فقہ اکبر میں بعض روایات میں بالقصد پڑھنے میں حکم کفر نقل فرمایا ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، قرأت فی الصلوٰۃ، جلد دوم، صفحہ نمبر 233، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہماری گزارش:۔

دیوبندی قرأ حضرات کی بھاری اکثریت سورہ فاتحہ کے آخر میں والضالین میں ضاد کو ظاء پڑھتی ہے لہٰذا ان سے ہماری گزارش ہے کہ وہ قصداً ضاد کو ظاء نہ پڑھیں۔

marfat.com

اکتالیسواں فتویٰ

وہابی نجدی کو لڑکی دینا کیسا ہے؟

سوال (۱۱۸۱): نجدی وہابی غیر مقلد کو لڑکی دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۱۱۸۱) جس فرقہ کے کفر پر فتویٰ ہے جیسے مرزائی اور شیعہ غالی ان سے مسلمہ سنیہ کا نکاح حرام ہے' نکاح نہ ہوگا اور جس فرقہ کے کفر پر فتویٰ نہیں ہے' جیسے غیر مقلد اور نجدی' ان سے نکاح سنیہ عورت کا صحیح ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل وکمل' کتاب النکاح' جلد ہشتم' صفحہ نمبر 187' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال:۔ بہت افسوس کی بات ہے دارالعلوم دیوبند نے اپنے پچھلے فتوے میں غیر مقلدین اہلحدیث مکتبہ فکر کے لوگوں کو امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کا گستاخ کہتے ہوئے گمراہ اور بے دین قرار دیا اور اب دوسرے فتوے میں گمراہ اور بے دین شخص سے سنی حنفی لڑکی کا نکاح جائز اور صحیح قرار دیا' کیا یہ منافقت نہیں؟

بیالیسواں فتویٰ

بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں

سوال (۱۸۷) احمد رضا خان بریلوی کے معتقد سے کسی اہلسنت حنفی (دیوبندی) کو اپنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

marfat.com

جواب (۱۸۷) نکاح تو ہو جاوے گا کہ آخر وہ بھی مسلمان ہے اگرچہ مبتدع ہے مگر ایسے لوگوں سے رشتہ مواصلت و مناکحت درست نہیں (یعنی مناسب نہیں ہے۔ ظفیر) حدیث شریف میں آیا ہے لاتجالسوہم ولا تناکحوہم (وجوب اعلانہ ای اظہارہ والضمیر راجع الی النکاح بمعنی العقد لحدیث الترمذی اعلنوا ہذا النکاح واجعلوہ فی المساجد واضربوا علیہ الدفوف (ردالمحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ جلد دوم)

ترجمہ: ان کے ساتھ بیٹھو اور نہ ان سے نکاح کرو۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل متعلقات نکاح جلد ہشتم، صفحہ نمبر 133، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

تبصرہ: دارالعلوم دیوبند کے فتوے میں صاف صاف تحریر ہے کہ اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے لوگ جو امام احمد رضا خان بریلوی کے ماننے والے ہیں ان سے رشتہ قائم نہ کیا جائے جبکہ موجودہ دور میں کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کے ماننے والے اپنی بیٹیاں دیوبندیوں کو دے چکے اور دیتے بھی ہیں۔ ان لوگوں کے لئے یہ خونی لمحہ فکریہ ہے کہ دیوبندی ہمیں بے دین کہتے ہوئے ہم سے رشتہ استوار کرنے سے منع کرتے ہیں مگر ہم لڑکے کا عقیدہ اور مسلک پوچھے بغیر دیوبندیوں کو اپنی بیٹیاں دے دیتے ہیں۔ کیا یہ افسوس کا مقام نہیں جو ہمیں بے دین، بدعتی اور مشرک کہے اور ہم ان سے رشتہ جوڑیں۔

marfat.com

کیا اشرف علی تھانوی اور امام احمد رضا ایک ہی دار العلوم کے پڑھے تھے؟

دیوبندی / بریلوی اختلاف

اور

اس کا حل

marfat.com

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج کل علم اور سچائی سے دور کچھ لوگ یہ غلط پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ سنی (بریلوی) اور دیوبندی اختلاف مذہبی اور اصولی نہیں ہے بلکہ یہ اختلاف ذاتی جھگڑے کی پیداوار ہے اور وہ اختلاف یہ کہ بریلویوں کے امام احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اور دیوبندیوں کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی دار العلوم دیوبند میں ایک ساتھ تعلیم حاصل کرتے تھے۔ طالب علمی کے زمانے میں ایک دن حلوے پر جھگڑا ہوا اور امام احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے اپنا الگ مدرسہ "بریلی" میں بنا لیا؟

جن بے وقوف لوگوں نے یہ پروپیگنڈہ کر رکھا ہے ان کی حالت ایسی ہے کہ "مارو گھٹنا پھوٹے آنکھ" کہا جاتا ہے کہ جھوٹ بولنے کے لئے بھی عقل کی ضرورت ہوتی ہے مگر یہ پروپیگنڈہ مہم چلانے والوں نے عقل کا بھی استعمال نہیں کیا اور اتنا جھوٹ بولا اتنا جھوٹ بولا کہ لوگ اس بات کو سچ سمجھنے لگے اور عام مسلمان اب پوچھنے لگے ہیں کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے کہاں سے تعلیم حاصل کی؟

لہٰذا ہم آپ حضرات کے سامنے مستند حوالہ جات کی روشنی میں یہ ثابت کریں گے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے اپنے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی تھی نہ کہ دار العلوم دیوبند سے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ثابت کریں گے کہ مولوی اشرف علی تھانوی نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی تعلیم مکمل ہونے کے کئی برس بعد دار العلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور دار العلوم دیوبند بھی

marfat.com

کئی برس بعد معرض وجود میں آیا۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا سن ولادت

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 10 شوال 14 جون 1272ھ/1856ء کو بریلی شریف یوپی انڈیا میں پیدا ہوئے آپ کے والد ماجد رئیس المتکلمین شیخ الاسلام علامہ مولانا محمد نقی علی خان بریلوی علیہ الرحمہ اور جد امجد مولانا رضا علی خان علیہ الرحمہ اپنے دور کے اکابر علماء اور اولیاء میں سے تھے آپ کے آباؤ اجداد قندھار افغانستان سے ہجرت کر کے پہلے لاہور پھر بریلی میں قیام پذیر ہوئے۔ (فتاویٰ رضویہ مترجم جلد اول صفحہ نمبر 12 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مولوی اشرف علی تھانوی کا سن پیدائش

چنانچہ 5 ربیع الثانی 1280ھ/1864ء کو چہار شنبہ کے دن صبح صادق کے ساتھ مجذوب کامل کی پیشن گوئی بکر اشرف سن کر جلوہ نما ہوئی۔

(بحوالہ: حیات اشرف صفحہ نمبر 22 مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی)

نتیجہ = مذکورہ بالا حوالہ جات سے واضح ہوا کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اور مولوی اشرف علی تھانوی کی عمروں میں تقریباً آٹھ سال کا فرق تھا چنانچہ اب ملاحظہ کریں کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کس عمر میں تمام مروجہ علوم وفنون سے فارغ التحصیل ہو چکے تھے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ مروجہ علوم وفنون سے کس عمر میں فارغ ہوئے

اعلیٰ حضرت احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے تمام مروجہ علوم وفنون اپنے والد ماجد شیخ الاسلام علامہ نقی علی خان علیہ الرحمہ سے پڑھ کر تقریباً چودہ سال (14

marfat.com

رمضان المبارک 1286ھ/1870ء کو پونے چودہ سال) کی عمر میں سند فضیلت حاصل کی اور مسند تدریس وافتاء کو زینت بخشی۔

(فتاویٰ رضویہ مترجم جلد اول صفحہ نمبر 12 'مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مولوی اشرف علی تھانوی کس سن میں فارغ ہوئے

پھر آخر ذیقعدہ 1295ھ/1880ء میں دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے اور پانچ سال یہاں مشغول تعلیم رہ کر شروع 1301ھ/1886ء میں فراغت حاصل کی۔ (بحوالہ: حیات اشرف صفحہ نمبر 28 'مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی)

نتیجہ: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 1286ھ/1870ء میں مسند افتاء (جہاں بیٹھ کر مفتی فتویٰ دیتا ہے) پر فائز ہو چکے تھے اور اس وقت مولوی اشرف علی تھانوی کی عمر تقریباً 6 سال تھی اور جب 1295ھ/1880ء میں جیسے دارالعلوم دیوبند بنا' مولوی اشرف علی تھانوی نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ اس وقت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی عمر تقریباً 23 برس تھی اور آپ کو فتویٰ نویسی کرتے ہوئے 9 سال کا عرصہ ہو چکا تھا۔

اب آپ حضرات کے سامنے دیوبندی مکتبہ فکر کے دو مرکزی دارالعلوم کے فتاوے پیش کیے جائیں گے جن میں خود دیوبندی علماء نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ دیوبند سے نہیں بلکہ اپنے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی۔

marfat.com

دیوبندیوں کے مرکزی دارالعلوم
''دارالعلوم کراچی'' کے نائب مفتی کا فتویٰ

مسئلہ ۲

بریلویوں کا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے حضرت مولانا احمد رضا
اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی دونوں ایک ہی مدرسہ دارالعلوم
دیوبند میں ہم جماعت تھے۔ کیا واقعی ایسا ہے؟ مفتی صاحب برائے مہربانی جواب عنایت
فرماکر احسان فرمائیں۔

۲ ــــ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحبؒ معروف دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے اور حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحبؒ جیسے جید اکابرین سے ان کو شرفِ تلمذ حاصل ہے اور انہوں نے دارالعلوم دیوبند ہی سے تعلیم حاصل کی جبکہ ہماری معلومات کے مطابق کسی مستند حوالہ سے یہ بات نہیں ملی کہ مولانا احمد رضا خان اور حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ ایک ہی مدرسہ کے فاضل ہیں اور ایک ہی استاذ کے شاگرد ہیں بلکہ مولانا احمد رضا خان نے اپنے والد مولانا نقی علی خان سے مکمل تعلیم حاصل کی ہے جیسا کہ تذکرہ علماء ہند صفحہ ۱۷ اور ''نزہۃ الخواطر'' صفحہ ۳۸ میں مذکور ہے۔

محمد شاہد
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴
۱۳/۷/۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۱۳ رجب ۱۴۲۵ھ
نائب مفتی دارالعلوم کراچی ۱۴

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۱۳ رجب ۱۴۲۵ھ

marfat.com

دیوبندیوں کے مرکزی دارالعلوم
بنوری ٹاؤن کے نائب مفتی کا فتویٰ

بریلویوں کا دعویٰ ہے کہ دیوبندی کہتے ہیں مولوی احمد رضا اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند میں پڑھے تھے۔ اصل حقائق کیا ہیں؟

براہ مہربانی جواب عنایت فرما کر اصلاح فرمائیں۔

② حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ بلاشبہ دارالعلوم دیوبند کے فاضل، نیز فضلاء میں سے تھے اور ۱۳۰۰ھ میں آپ کی دستار بندی ہوئی۔

(بحوالہ سیرت اشرف ۱۲ ص ۷۹)

لیکن مولانا احمد رضا خان صاحب سے متعلق ان کے پیروکار ہی درست بتا سکتے ہیں کہ وہ کہاں کے فاضل تھے اگر دیوبند کے پڑھے ہوئے بھی ہوں تب بھی چونکہ ان کے اختیار کردہ غلط عقائد و نظریات سے دارالعلوم دیوبند کی عظمت اور مقام پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

فقط واللہ اعلم

کتبہ
محمد ظفر اقبال
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
۱۸/۱۰/۱۴۲۷ھ / ۱۱/۱۱/۲۰۰۶ء

الجواب صحیح
محمد عبدالقادر

الجواب صحیح
عبدالمجید دین پوری

دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

marfat.com

دارالعلوم دیوبند کس سن میں تعمیر ہوا؟

جنگ کراچی

بدھ ۸ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۸۰ء

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی

زیر نظر 8 جمادی الاول 1400ھ (26 مارچ 1980ء) بروز بدھ کا جنگ اخبار اس بات کا گواہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا سو سالہ جشن 1400ھ میں منایا یعنی دارالعلوم دیوبند 1300ھ بمطابق 1880ء میں بنا۔

نتیجہ: تمام شواہد سے یہ ثابت ہوا کہ دارالعلوم دیوبند 1980ء میں بنا جبکہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 1870ء میں مفتی بن کر پہلا فتویٰ بھی دے چکے تھے۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ دارالعلوم دیوبند اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے مفتی بننے کے دس سال بعد معرض وجود میں آیا۔ لہٰذا اب اس پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگیا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ دارالعلوم دیوبند سے پڑھے ہوئے تھے۔

marfat.com

[illegible]

الجواب وھو الموفق للصواب

واضح ہو کہ آنحضرت ﷺ [illegible]
عرفی دستوری کے اعتبار سے [illegible] اضافت
کے [illegible] ہے [illegible]
لہٰذا اعلیٰ حضرت کا لقب [illegible]
استعمال [illegible] کوئی شک نہیں [illegible]
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اعلیٰ حضرت کا لقب
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص نہیں [illegible] بزرگوں کو اعلیٰ حضرت
کا لقب [illegible]
[illegible] اعلیٰ حضرت سے [illegible]
نہیں [illegible] کی تعظیم کرنے [illegible]
گئی ہے

جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں ہے

[illegible]

من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام

مشکوٰۃ باب الاعتصام بالكتاب والسنة [illegible]

ترجمہ: حضرت [illegible] سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] جس شخص نے بدعتی کی تعظیم کی اس نے اسلام کے ستون کو گرانے میں مدد کی [illegible]

کتبہ

[illegible]

المتخصص فی الفقہ [illegible]

جامعۃ العلوم الاسلامیہ

[illegible]

[illegible]

دیوبندی بریلوی اختلاف اصل میں کیا ہے؟

دیوبندی بریلوی اختلاف یہ نہیں کہ

بریلوی گیارہویں کا انعقاد کرتے ہیں دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی بارہویں کا انعقاد کرتے ہیں دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی سوئم، چہلم، عرس کا انعقاد کرتے ہیں دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی اذان سے پہلے درود وسلام پڑھتے ہیں دیوبندی نہیں پڑھتے

بریلوی کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں دیوبندی نہیں پڑھتے

بریلوی مقدس راتوں کو خوب مناتے ہیں دیوبندی نہیں مناتے

بریلوی یارسول اللہ ﷺ کہتے ہیں دیوبندی نہیں کہتے

بریلوی مزارات پر حاضری دیتے ہیں دیوبندی نہیں جاتے

دیوبندی بریلوی اختلاف اکابر دیوبند کی کفریہ عبارات ہیں

جنہیں اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

marfat.com

اکابر دیوبند کی کفریہ عبارات

عقیدہ: دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی اپنی کتاب حفظ الایمان میں لکھتا ہے کہ "پھر یہ کہ آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ غیب سے مراد بعض غیب ہے کُل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی (بچہ) مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے"

(بحوالہ کتاب حفظ الایمان ص 8 کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند مصنف اشرف علی تھانوی)

مطلب یہ کہ (معاذ اللہ) سرکار ﷺ کے علم غیب کو پاگل، جانوروں اور بچوں سے ملایا۔

عقیدہ: دیوبندی پیشوا قاسم نانوتوی اپنی کتاب تحذیر الناس میں لکھتا ہے کہ "اگر بالفرض زمانہ نبوی ﷺ کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہوا تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔"

(بحوالہ کتاب تحذیر الناس صفحہ نمبر 34 دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، مصنف قاسم نانوتوی)

مطلب یہ کہ قاسم نانوتوی نے حضور ﷺ کو خاتم النبیین ماننے سے انکار کیا۔

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی اپنی کتاب میں لکھتا ہے "شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم ﷺ کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم ﷺ کی وسعت

marfat.com

علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے"

(بحوالہ کتاب براہین قاطعہ صفحہ نمبر 15 مطبوعہ بلال ڈھورا' مصنف مولوی خلیل احمد انبیٹھوی مصدقہ و مولوی رشید احمد گنگوہی)

مطلب یہ کہ سرکار اعظم ﷺ کے علم پاک سے شیطان و ملک الموت کے علم کو زیادہ بتایا گیا۔ مولوی خلیل احمد کی اس کتاب کی دیو بندی مولوی رشید احمد گنگوہی نے تصدیق بھی کی۔

عقیدہ: زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں' اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے آپ کو بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق کرنے سے زیادہ برا ہے"

(بحوالہ: کتاب صراط مستقیم صفحہ 169' اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور مصنف مولوی اسمعیل دہلوی)

مطلب یہ کہ دیو بندی اکابر اسمعیل دہلوی نے نماز میں سرکار اعظم ﷺ کے خیال مبارک کے آنے کو جانوروں کے خیالات میں ڈوبنے سے بدتر کہا۔

عقیدہ: دیو بندی پیشوا اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے اپنے پیر اشرف علی تھانوی کو اپنے خواب اور بیداری کا واقعہ لکھا کہ وہ خواب میں کلمہ شریف میں حضور ﷺ کے نام نامی اسم گرامی کی جگہ اپنے پیر اشرف علی تھانوی کا نام لیتا ہے' یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ (معاذ اللہ) پڑھتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی اپنے پیر سے معلوم کرتا ہے تو جواب میں اشرف علی تھانوی توبہ و استغفار کا حکم دینے کے بجائے کہتا ہے "اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے"

(بحوالہ: کتاب الامداد صفحہ 35 مطبع امداد المطابع تھانہ بھون انڈیا' مصنف

marfat.com

اشرف علی تھانوی)

مطلب یہ کہ کلمہ کفر کو اشرف علی تھانوی صاحب نے عین اتباع سنت کہا۔

عقیدہ: دیوبندی مولوی حسین علی دیوبندی نے اپنی کتاب بلغتہ الحیر ان میں لکھا ہے کہ "حضور ﷺ پل صراط سے گر رہے تھے میں نے انہیں بچایا" (معاذ اللہ)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی لکھتا ہے کہ "رسول کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں" (بحوالہ: کتاب براہین قاطعہ ص 55 مصنف خلیل احمد انبیٹھوی)

عقیدہ: دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ "جس کا نام محمد ﷺ یا علی رضی اللہ عنہ ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں" (بحوالہ کتاب تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان ص 43 مطبوعہ میر محمد کتب خانہ مرکز علم وادب آرام باغ کراچی' مصنف مولوی اسمٰعیل دہلوی)

عقیدہ: مولوی اسمٰعیل دہلوی نے حضور ﷺ پر افتراء باندھا کہ گویا آپ ﷺ نے فرمایا میں بھی اک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (بحوالہ: کتاب تقویۃ الایمان ص 53)

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی مولوی فضل الرحمٰن کی زبانی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے خواب میں حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے ہم کو اپنے سینے سے چمٹایا (معاذ اللہ) (بحوالہ کتاب الافاضات الیومیہ ص 37-62 مصنف مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی)

عقیدہ: انبیاء کرام اپنی امت میں ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہوجاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

مطلب یہ کہ عمل اگر امتی زیادہ کرلے تو نبی سے بڑھ جاتا ہے (معاذ اللہ)

(بحوالہ: کتاب تحذیر الناس ص 5 مصنف مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی)

marfat.com

عیدین میں گلے ملنا بدعت ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: عیدین میں معانقہ کرنا اور بغل گیر ہونا کیسا ہے؟

جواب: عیدین میں معانقہ کرنا بدعت ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 129 ' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

نبی بخش، پیر بخش، سالار بخش نام رکھنا شرک ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: نبی بخش، پیر بخش، سالار بخش، مدار بخش ایسے ناموں کا رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ایسے نام موہم شرک ہیں، منع ہیں ان کو بدلنا چاہیے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 183 ' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ کی نہیں ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت ﷺ سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں؟

جواب: لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کی نہیں ہے۔ بلکہ دیگر اولیاء و انبیاء اور علماء ربانین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں اگرچہ جناب رسول اللہ ﷺ سب میں اعلیٰ ہیں لہذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 218 ' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

marfat.com

حضور ﷺ نے اردو دارالعلوم دیوبند سے سیکھی

دیوبندی مولوی خلیل احمد سہارنپوری لکھتا ہے کہ ایک صالح فخر عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا یعنی خواب میں زیارت مبارک ہوئی تو آپ ﷺ کو اردو میں کلام کرتے ہوئے دیکھ کر پوچھا آپ ﷺ کو یہ زبان کہاں سے آ گئی۔ آپ ﷺ تو عربی ہیں۔ فرمایا جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آ گئی

(براہین قاطعہ ص 30)

امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا تذکرہ کرنا شیعہ کا طریقہ ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: کتاب ترجمہ سر شہادتیں یا دیگر کتب شہادت خاص شہادت کی رات کو پڑھنا کیسا ہے حسب خواہش نمازیان مسجد یا کسی کے مکان پر؟

جواب: ایام محرم میں سر شہادتیں کا پڑھنا منع ہے۔ حسب مشابہت مجالس روافض (شیعہ) ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 120 ناشر محمد علی کارخانہ اردو بازار کراچی)

محرم میں دودھ پلانا، سبیل لگانا حرام ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: محرم میں عشرہ وغیرہ کے روز شہادت کا بیان مع اشعار بروایت صحیح یا بعض ضعیفہ بھی دینز سبیل لگانا اور چندہ دینا اور شربت دودھ بچوں کو پلانا درست ہے یا نہیں؟

جواب: محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ بروایات صحیحہ ہو یا سبیل لگانا،

marfat.com

چندہ سبیل اور شربت میں دینا' دودھ پلانا سب نادرست اور تشبیہ روافض کی وجہ سے حرام ہیں فقط۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 120 ' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

نبی' ولی' شیطان بھوت' پریت سب برابر ہیں

دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ اللہ کی مخلوق اور اس کا بندہ ہی مانا جائے۔ پھر اس معاملہ میں نبی' ولی' جن' شیطان' بھوت' پریت اور پری وغیرہ سب برابر ہیں۔

(تقویۃ الایمان ص 40 ' مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

ملائکہ اور انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے بے بس ہیں

یعنی انسان ہو یا فرشتہ اللہ کا غلام ہے۔ اللہ کے سامنے اس کا اس سے زیادہ رتبہ نہیں' یہ اللہ کے قبضے میں ہیں اور عاجز و بے بس ہیں۔ اس کے اختیار میں کچھ نہیں

(تقویۃ الایمان ص 41 ' مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

بڑے سے بڑا انسان ہو یا فرشتہ شان الوہیت کے مقابل چمار

دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ یقین مانو کہ ہر شخص خواہ وہ بڑے سے بڑا انسان ہو یا مقرب فرشتہ اس کی حیثیت شان الوہیت کے مقابلے پر ایک چمار کی حیثیت سے بھی زیادہ ذلیل ہے (تقویۃ الایمان ص 49 ' مطبوعہ دارالسلام

marfat.com

پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

انبیاء و اولیاء اللہ کے بے بس بندے اور ہمارے بھائی ہیں

دیو بندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ یعنی تمام انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جو بہت بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے' اس کی تعظیم بڑے بھائی کی سی کرو۔ باقی سب کا مالک اللہ ہے۔ عبادت اسی کی کرنی چاہیے۔ معلوم ہوا کہ جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں' خواہ انبیاء ہوں یا اولیاء ہوں' وہ سب کے سب اللہ کے بے بس بندے ہیں اور ہمارے بھائی ہیں مگر حق تعالیٰ نے انہیں بڑائی بخشی تو ہمارے بڑے بھائی کی طرح ہوئے۔ (تقویۃ الایمان ص 111' مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

انبیاء گاؤں کے زمیندار اور چوہدری

دیو بندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ سید کے دو معنی ہیں

(1) خود مختار' مالک کل' جو کسی کا محکوم نہ ہو۔ آپ جو چاہے کرے یہ شان رب تعالیٰ کی ہے۔ اس معنی کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی سید نہیں

(2) پہلے حاکم کا حکم اس کے پاس آئے اور پھر اس کی زبانی دوسروں کو پہنچے جیسے چوہدری' زمیندار اس کے معنی کے لحاظ سے ہر نبی اپنی امت کا سردار ہے۔

(تقویۃ الایمان ص 116' مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

marfat.com

غیر اللہ کو دستگیر کہنے والے پکے کافر ہیں

دیوبندی مولوی غلام خاں لکھتا ہے کہ کوئی کسی کے لئے حاجت روا مشکل کشاو دستگیر کس طرح ہوسکتا ہے۔ ایسے عقائد والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں۔ ان کا کوئی نکاح نہیں۔ ایسے عقائد باطلہ پر مطلع ہو کہ جو انہیں کافر مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے (جواہر القرآن ص 147، مولوی غلام خاں)

خاص علم کی وسعت ابلیس کو دی ہے، رسول اللہ کو نہیں دی

دیوبندی مولوی حسین احمد مدنی لکھتا ہے کہ ایک خاص علم کی وسعت آپ ﷺ کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے

(الشہاب الثاقب ص 91، مولوی حسین احمد مدنی)

نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں

دیوبندیوں کے پیشوا مولوی قاسم نانوتوی لکھتا ہے کہ دروغ صریح بھی کئی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شان نبوت بایں معنیٰ سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں، خالی غلطی سے نہیں

(تصفیۃ العقائد ص 25-28، مولوی محمد قاسم نانوتوی)

marfat.com

حضور کا یوم ولادت منانا' ہندوؤں کے کنہیا کے دن منانے کی مثل ہے

دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی لکھتا ہے کہ یہ ہر روز اعادہ ولادت (حضور ﷺ) کا مثل ہنود کے سانگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں

(براہین قاطعہ ص 148' مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)

مفتی محمد حسن دیوبندی رحمتہ للعالمین ہیں

مفتی محمد حسن دیوبندی' مولوی اشرف علی تھانوی کے خلیفہ اعظم تھے' ان کے انتقال پر ایبٹ آباد کے دیوبندی مہتمم مدرسہ مرثیہ خواں ہیں۔

"آج نماز جمعہ پر یہ خبر جانکاہ سن کر دل حزیں پر بے حد چوٹ لگی کہ رحمتہ للعالمین (مفتی محمد حسن اشرفی دیوبندی) دنیا سے سفر آخرت فرما گئے ہیں"

(تذکرہ حسن بحوالہ تجلی دیوبند و نوری کرن' ماہ فروری 1962ء)

پیغمبر کے لئے معجزہ ضروری نہیں

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ جس شخص سے کوئی معجزہ نہ ہو' اس کو پیغمبر نہ سمجھنا یہ عادتیں یہود و نصاریٰ اور مجوس اور منافقوں اور اگلے مشرکوں کی ہے۔

(تقویۃ الایمان ص 16-17' مولوی اسماعیل دہلوی)

ایک آن میں کروڑوں محمد کے برابر پیدا کردے

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ اس شہنشاہ (باری تعالیٰ) کی تو یہ

marfat.com

شان ہے کہ اگر چاہے تو لفظ ''کن'' سے کروڑوں نبی' ولی' جن' فرشتے' جبریل اور محمد ﷺ کے برابر ایک آن میں پیدا کر دے اور ایک دم میں عرش سے فرش تک ساری کائنات کو زیر وزبر کر دے (تقویۃ الایمان ص 70' مطبوعہ دار السلام پبلشرز' احمد پرنٹنگ پریس' 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

زندہ پیر کے ہاتھوں کو بوسہ دینے والا

دیوبندی مولوی غلام خاں لکھتا ہے کہ زندہ پیر کے ہاتھوں کو بوسہ دے دیا اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گئے تو یہ سب افعال اس پیر کی عبادت کے ہوں گے' جو اللہ کے نزدیک موجب لعنت ہوں گے (جواہر القرآن ص 77' از مولوی غلام خاں)

مولود وعرس کی محافلیں درست نہیں ہیں

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے کہ مولود شریف اور عرس جس میں کوئی بات خلاف شرع نہ ہو اس زمانہ میں درست نہیں

(فتاویٰ رشیدیہ ص 105' مولوی رشید احمد گنگوہی)

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے

جس عرس میں صرف قرآن پڑھا جائے اس میں شریک ہونا بھی درست نہیں ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 147' مولوی رشید احمد گنگوہی)

ہولی' دیوالی کی پوری کا کھانا درست ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: ہندو تہوار ہولی یا دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری

marfat.com

یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اور کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں؟

جواب: درست ہے

(فتاویٰ رشیدیہ ص 561' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

ہندوؤں کے پیاؤ سے پانی پینا جائز ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: ہندو جو پیاؤ پانی کی لگاتے ہیں سودی روپیہ صرف کر کے مسلمانوں کو اس کا پانی پینا درست ہے یا نہیں؟

جواب: اس پیاؤ سے پانی پینا مضائقہ نہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 562' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اپنی فتاویٰ کی کتاب امداد الفتاویٰ جلد دوم ص 29/28 میں لکھتا ہے کہ شیعہ سنی کا نکاح ہو سکتا ہے لہٰذا نسب اولاد ثابت النسب ہے اور صحبت حلال ہے۔

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی کتاب الافاضات الیومیہ جلد 4 ص 139 پر لکھتا ہے کہ شیعوں اور ہندوؤں کی لڑائی اسلام اور کفر کی لڑائی ہے۔ شیعہ صاحبان کی شکست اسلام اور مسلمانوں کی شکست ہے۔ اس لئے تعزیہ کی نصرت (مدد) کرنی چاہیے۔ آپ نے مولوی اسمٰعیل دہلوی کی گستاخانہ کتاب تقویۃ الایمان کی عبارتیں ملاحظہ کیں۔ اس کتاب کے متعلق دیوبندی اکابرین کیا لکھتے ہیں۔

ملاحظہ کیجئے:

marfat.com

مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی اپنی فتاوٰی کی کتاب فتاوٰی رشیدیہ میں تقویۃ الایمان کے بارے میں لکھتا ہے۔

1۔ کتاب تقویۃ الایمان نہایت ہی عمدہ کتاب ہے اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاوٰی رشیدیہ ص 351)

2۔ جو تقویۃ الایمان کو کفر اور مولوی اسمٰعیل کو کافر کہے وہ خود کافر اور شیطان ملعون ہے۔

(فتاوٰی رشیدیہ ص 252-356)

3۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی قطعی جنتی ہیں

(فتاوٰی رشیدیہ ص 252)

marfat.com

محترم حضرات!

اکابر دیوبند یعنی دیوبندی پیشواؤں کی یہی وہ کفریہ عبارات ہیں جو ہم نے تحریر کیں ہیں۔ جن میں حضور ﷺ کی شان اقدس میں کھلم کھلا گستاخی کا ارتکاب کر کے اسلام کی دھجیاں بکھیر دی گئی ہے' ان کفریہ عبارات سے دیوبندی پیشواؤں نے آخر وقت تک رجوع نہیں کیا۔ دیوبندی ادارے آج بھی ان کفریہ عبارات کو کتابوں میں شائع کرتے ہیں' کفریہ عبارات کی تاویلیں پیش کرتے ہیں اور علمائے دیوبند ان کفریہ عبارتوں کا اب تک دفاع کرتے ہیں۔

دیوبندی فرقے کی جتنی ذیلی جماعتیں اور ادارے ہیں' خصوصا تبلیغی جماعت' جمیعت علماء اسلام' جمیعت علماء ہند' جماعت اسلامی' سپاہ صحابہ' تنظیم اسلامی' حزب المجاہدین' جیش محمد' جمیعت تعلیم القرآن' اسلامی جمیعت طلبہ' عالمی مجلس ختم نبوت' وفاق المدارس اور دارالعلوم دیوبند تمام ان عقائد پر مشتمل ہے جو اپنے آپ کو آج کل اہلسنت والجماعت سنی حنفی دیوبندی مکتبہ فکر کا لیبل لگا کر پیش کرتے ہیں۔

کفریہ عبارات اکابر دیوبند نے لکھیں تو عوام کا کیا قصور:

عوام دیوبند کا قصور یہ ہے کہ وہ کفریہ عبارات لکھنے والوں کو اپنا امام' پیشوا' اکابر' شیخ' حکیم الامت' بانی' سرمایہ اور نہ جانے کیا کیا تسلیم کرتے ہیں اور ان کفریہ عبارات کا انکار بھی نہیں کرتے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عوام دیوبند انہی لوگوں کے عقائد پر ہیں۔

marfat.com

دیوبندی شاطروں کی چال

علماء دیوبند یا عوام دیوبند کبھی بھی اپنے ان عقائد کو آپ پر ظاہر نہیں کریں گے بلکہ ان عبارات کا زبان سے انکار بھی کریں گے تاکہ بھولی بھالی عوام کو دھوکہ دے سکیں یاد رکھئے کہ زہر کھلانے والا کبھی بھی یہ کہہ کر زہر نہیں دے گا کہ یہ زہر ہے ورنہ کوئی اسے نہیں کھائے گا' اس کی چال یہ ہوتی ہے کہ وہ مٹھائی میں ڈال کر دے گا تاکہ اس مٹھائی کو دیکھ کر قوم اسے کھائے۔

آج دیوبندی یہ چال چل کر لاکھوں لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں' تبلیغ اور نماز کے بہانے لوگوں کو لے کر جاتے ہیں۔ اس طرح انہوں نے لاکھوں لوگوں کو بدمذہب کر دیا' لاکھوں نوجوانوں کو مفتی بنا دیا کہ وہ مسلمانوں پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگائیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تقریباً گھروں میں یہ وبا پھیل چکی ہے۔ اولاد والدین پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگاتی ہے۔

خدارا! اپنی نوجوان نسل کا خیال رکھو' ان کی تربیت کرو' انہیں عشق رسول ﷺ کی طرف مائل کرو۔ یہی فلاح و کامرانی کا راستہ ہے۔

اختلاف کا حل

اگر آج بھی دیوبندی اپنے ان اکابرین یعنی پیشواؤں کی کفریہ عبارات سے توبہ کر کے' ان کفریہ عبارات لکھنے والے مولویوں سے لاتعلقی کا اظہار کر کے' ان تمام کفریات پر مبنی کتب سے بیزاری کا اظہار کر کے انہیں دریا برد کریں اور عقائد اہلسنت کو شرک و بدعت سے تعبیر دینا چھوڑ دیں تو تمام اختلافات ختم ہو سکتے ہیں۔

marfat.com

اتحادامت کے لئے فارمولا

آج کا یہ دور نفسانفسی کا دور ہے۔ ہر طرف پریشانیاں' مصیبتیں منڈلا رہی ہیں' ہر کوئی مصیبت زدہ ہے' ذہنی پریشانی کے ساتھ ساتھ مالی الجھنوں کا بھی شکار ہے' یہ سب کا سب وبال کمزور ایمان اور شامت اعمال کا نتیجہ ہے۔

اس لئے عالم کفر نے اسلامی لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کی پریشانیوں سے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا۔ مسلمانوں کو آپس میں لڑانا اور شرک و بدعت کے فتوؤں کا اجراء شروع کر دیا۔

کیوں نہ ہم ان چند اصولوں پر چلیں تو ہم کبھی بھی گمراہ نہیں ہوں گے۔ اور سارے جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔

1۔ اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک اور قادر مطلق ماننا کہ وہ اپنے ہر نیک بندے کو جو چاہے علم' کرم' فضل' حیات اور بلندی کے خزانوں سے مالا مال کر سکتا ہے۔

2۔ سرکار اعظم ﷺ کو نبی آخر الزماں اور ہر عیب سے پاک ماننا' آپ ﷺ کی حیات میں' علم غیب میں' آپ ﷺ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز میں کبھی عیب نہ نکالا جائے بلکہ ادب کیا جائے۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے بااختیار مانا جائے۔

3۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان میں کسی قسم کے نازیبا الفاظ استعمال نہ کئے جائیں۔

4۔ حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت نہ دی جائے' یزید کو آڑ بنا کر اہلبیت اطہار پر کوئی الزام نہ لگایا جائے۔

5۔ ائمہ اربعہ خصوصاً امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ' امام شافعی علیہ الرحمہ' امام

marfat.com

مالک علیہ الرحمۃ' امام احمد ابن حنبل علیہ الرحمہ سمیت کسی بھی امام کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال نہ کیے جائیں۔

6۔ اولیاء کرام چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے درجے پر ہوں' ان کی شان میں یا ان کے مزارات کے بارے میں کوئی زبان درازی نہ کی جائے جو لوگ مزارات پر خلاف شرع افعال کرتے ہیں وہ غلط ہیں' باادب حاضری دینے والوں پر کوئی الزام نہ لگایا جائے اور نہ ہی ان پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگائے جائیں۔

اسلام سب سے محبت سکھاتا ہے' کسی سے بھی بغض وعداوت یا کسی قسم کی انگلی اٹھانے کو منع کرتا ہے۔ ان رہنما اصولوں کے بعد عمل کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ عقیدہ بنیاد ہے اور عمل اس کی منزلیں ہیں۔ نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج ان تمام فرائض پر سختی سے عمل کیا جائے۔ گناہ کتنا ہی چھوٹا ہو جس قدر ہو سکے اس سے بچنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ جہاں غفور الرحیم ہے وہاں جبار و قہار بھی ہے' اس کی پکڑ بڑی شدید ہے' اس سے ہمیں ڈرنا چاہیے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم خود بھی نیک عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں خود بھی اچھے عقیدے کا علم سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں۔ اگر ہم ان سنہری اصولوں پر عمل پیرا نہ ہوئے تو قیامت کے دن تپتی ہوئی تانبے کی زمین پر اپنے رب جل جلالہ کو کیا جواب دیں گے؟

اہلسنت سنی حنفی بریلوی وہ مسلک حق ہے جس میں یہ ساری خوبیاں موجود ہیں یہ دنیا کا وہ واحد مسلک ہے جو سب سے محبت اور سب کا ادب سکھاتا ہے۔

marfat.com

زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ ۰ لاہور
Voice: 042-7248657
Mobile: 0300-9467047